58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 254 | صفحات : 08 | ۱۵ ستمبر ۲۰۲۶ء بروز منگل بمطابق ۲ ربیع الثانی ۱۴۴۸ | Tuesday 15th September 2026 | جلد نمبر 58

نشو کا اتم سنگھال سے ہوگا سامنا

(تفصیلات اندر)

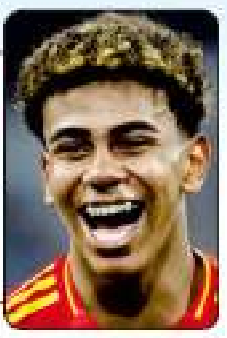

یامل کے ۲ گول بارسلونا فاتح

(تفصیلات اندر)

بھارتی زبانوں کو ادب کے ذریعے مزید مالا مال کرنے کی ضرورت/ امیت شاہ

نئی ممبئی میں چھٹی کل ہندراج بھاشا کانفرنس کے افتتاح کے موقع پر خطاب

سرینگر/ یو پی آئی/ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بھارتی زبانوں کے فروغ کے لیے سیاسی اختلافات کو بالائے طاق رکھنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کو حقیقی معنوں میں سمجھنے کے لیے بچوں کا اپنی مادری زبان سے جڑا ہونا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بھارتی زبانوں کو حکمرانی اور سائنس کی زبان بنانے کی سمت میں کام کر رہی ہے۔ امت شاہ نے نئی ممبئی میں چھٹی کل ہندراج بھاشا کانفرنس کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارتی زبانوں کو ادب کے ذریعے مزید مالا مال کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ زبانوں کے فروغ کے معاملے پر سیاسی اختلافات کو ایک طرف رکھنا چاہیے۔/1

شکایت کنندہ کے بیٹے کو سرکاری ملازمت دلانے کا جھانسہ

سرینگر کی فاریسٹ مجسٹریٹ عدالت میں چارج شیٹ پیش کی گئی

سرینگر/ یو این آئی/ کرائم برانچ جموں و کشمیر کے اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) کشمیر نے ایک بدنام جعلساز کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے، جس پر وادی کشمیر کے مختلف علاقوں میں لوگوں کو جعلی سرکاری ملازمتیں دلانے کا جھانسہ دے کر لاکھوں روپے ٹھگنے کا الزام ہے۔ حکام کے مطابق اس کے خلاف 15 مقدمات درج ہیں۔ حکام نے پیر کو بتایا کہ معاملے میں ایف آئی آر نمبر 12/2026 کے تحت تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعات 420، 468 اور 471 کے تحت دھوکہ دہی اور جعلسازی کے الزام میں کوپواڑہ کے کالاروس علاقے کے لطفیال کے رہائشی عبدالماجد میر کے خلاف سری نگر کی فاریسٹ مجسٹریٹ عدالت میں چارج شیٹ پیش کی گئی ہے۔ ای او ڈبلیو نے بتایا کہ یہ مقدمہ ایک تحریری شکایت کی بنیاد پر درج کیا گیا تھا، جس میں الزام عائد کیا گیا تھا کہ ملزم نے شکایت کنندہ کے بیٹے کو سرکاری ملازمت دلانے کا جھانسہ دے کر بے ایمانی سے لاکھوں روپے وصول کیے۔ ملزم نے ایئر پورٹس اتھارٹی آف انڈیا/2

عمر عبداللہ کا بطور وزیر خزانہ محکمہ صحت کی بہتری کیلئے مدد کا اعلان

محکمہ کو افرادی قوت، آلات اور صحت کے بنیادی ڈھانچے میں کمیوں کو دور کرنے کی ہدایت

سرینگر/ یو این آئی/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر بھر میں صحت کی خدمات کو مزید مستحکم کرنے کے روڈ میپ اور صحت شعبے کی اصلاحات کا جائزہ لینے کے لیے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں وزیر صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا اور کمشنر سیکرٹری صحت و طبی تعلیم ایم راجو نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ ڈائریکٹرز، جموں و کشمیر کے تمام گورنمنٹ میڈیکل کالجوں کے پرنسپل، پرنسپل ایس کے آئی ایم ایس میڈیکل کالج اینڈ ہسپتال، مشن ڈائریکٹر نیشنل ہیلتھ مشن جموں و کشمیر، منیجنگ ڈائریکٹر جموں و کشمیر میڈیکل سپلائیز کارپوریشن لمیٹڈ، کمشنر فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن اور دیگر متعلقہ افسران نے میٹنگ میں شرکت کی جبکہ سری نگر سے باہر تعینات افسران نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں حصہ لیا۔ ایڈوائزری کمیٹی کے متعلقہ سربراہان نے صحت شعبے کے مختلف پہلوؤں بشمول صحت کے بنیادی ڈھانچے، طبی تعلیم، خصوصی صحت خدمات، ڈیجیٹل صحت، عوامی صحت اور انسانی وسائل کی ضروریات پر تفصیلی پریزینٹیشن پیش کیں۔ میٹنگ میں جموں و کشمیر بھر میں صحت کے بنیادی ڈھانچے اور خدمات کو مستحکم کرنے میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور اس شعبے میں مزید بہتری کے [illegible] ضروریات اور ترجیحات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے خطاب کرتے ہوئے افرادی قوت کی کمی کے ساتھ ساتھ بنیادی ڈھانچے اور آلات کی کمی کو دور کرنے کے لیے گزشتہ تقریباً دو برسوں میں اٹھائے گئے اقدامات پر محکمہ صحت کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا، "میں ان تمام اقدامات کی سراہنا کرتا ہوں جو محکمہ صحت نے گزشتہ تقریباً دو برسوں میں بنیادی ڈھانچے اور آلات کی کمی کو دور کرنے کے سلسلے میں اٹھائے ہیں۔" وزیر اعلیٰ نے محکمے کو مشورہ دیا کہ وہ متوقع بجٹ مختص کرنے/3

جموں و کشمیر نیشنل ہیلتھ ملازمین کی ہڑتال کی مدت میں 72 گھنٹوں کا اضافہ

جموں و کشمیر نیشنل ہیلتھ مشن ایمپلائز ایسوسی ایشن (JKNHMEA) نے 15 ستمبر سے شروع ہونے والے اپنے جاری پرامن احتجاج/ ہڑتال کو پورے مرکز زیر انتظام علاقہ جموں و کشمیر میں مزید 72 گھنٹوں کے لیے بڑھا دیا ہے۔ نیشنل ہیلتھ مشن (NHM)، جموں و کشمیر کے مشن ڈائریکٹر کو بھیجے گئے ایک باضابطہ مراسلے میں ایسوسی ایشن نے کہا کہ یہ فیصلہ دیرینہ مطالبات [illegible] ایسوسی ایشن نے کہا کہ احتجاج مکمل طور پر پرامن، جمہوری اور آئینی حدود میں [illegible] ملازمین نے حکومت کے ساتھ بامعنی بات چیت [illegible] جائیں گے۔ جموں و کشمیر نیشنل ہیلتھ مشن ایمپلائز ایسوسی ایشن کی جوائنٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کی جانب سے جاری کردہ مراسلے میں کہا گیا ہے کہ یہ توسیع 15 ستمبر سے 72 گھنٹوں تک مؤثر رہے گی۔

منی بس کے اُلٹ جانے سے دو مسافر ہلاک، کئی گھائل

ریاسی ضلع میں بکل ٹنل کے قریب خوفناک اور خونین حادثہ

جموں/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کے ریاسی ضلع میں بکل ٹنل کے قریب پیر کو ایک منی بس حادثے کا شکار ہو کر پلٹ گئی، جس کے نتیجے میں دو افراد ہلاک اور کئی دیگر زخمی ہو گئے۔ حکام نے بتایا کہ بکل سے ریاسی جا رہی منی بس صبح ٹنل کے قریب اچانک پلٹ گئی، جس سے کئی مسافر زخمی ہو گئے۔ پولیس نے مقامی لوگوں کے ساتھ مل کر فوری طور پر امدادی کارروائی شروع کی اور زخمیوں کو علاج کے لیے قریبی اسپتال پہنچایا۔ حکام کے مطابق ایک شخص کی موقع پر ہی موت ہو گئی، جبکہ شدید زخمی ایک دیگر مسافر نے اسپتال لے جاتے ہوئے دم توڑ دیا۔ انہوں نے بتایا کہ دو مسافروں کو بہتر علاج کے لیے گورنمنٹ میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل، جموں منتقل کیا گیا ہے۔

SHO کو گاڑی کی ٹکر سے زخمی کرنے کے الزام میں پولیس کانسٹیبل گرفتار

JK16A-3739 رجسٹریشن نمبر والی نجی گاڑی بھی ضبط کر لیا گیا

سرینگر/ جے کے این ایس/ جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں ایک اسٹیشن ہاؤس آفیسر کو اپنی گاڑی سے ٹکر مار کر زخمی کرنے کے الزام میں پیر کو ایک کانسٹیبل کو گرفتار کر لیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ کانسٹیبل کو ضلع اننت ناگ میں اس وقت گرفتار کیا گیا جب اس نے بجبہاڑہ پولیس اسٹیشن کے قریب تیز رفتاری کے دوران ایس ایچ او کو ٹکر مار کر زخمی کر دیا۔ حکام کے مطابق یہ واقعہ اتوار کی دیر شام پیش آیا جب ایس ایچ او ماجد احمد خان ڈیوٹی پر تھے اور پولیس اہلکار نے پولیس اسٹیشن کے قریب انہیں اپنی گاڑی سے ٹکر ماری۔ ملزم کی شناخت سلیکشن گریڈ کانسٹیبل خورشید احمد وانی ولد محمد عبداللہ وانی ساکنہ بٹہ کوٹ کوکرناگ کے طور پر کی گئی ہے۔ بعد ازاں 3739-JK16A رجسٹریشن نمبر والی نجی گاڑی کو ضبط کر لیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ کانسٹیبل کو لاپرواہی سے گاڑی چلانے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔

منشیات کے کاروبار سے وابستہ ایک گاڑی کے خلاف قانونی کارروائی

NDPS ایکٹ کی دفعہ F-68 کے تحت کارروائی کا آغاز

سرینگر/ یو پی آئی/ منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف کارروائی اور غیر قانونی منشیات کے کاروبار سے وابستہ مالی و لاجسٹک نیٹ ورک کو ختم کرنے کی کوششوں کے تحت بارہمولہ پولیس نے این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68-ایف کے تحت ایک گاڑی کے خلاف تازہ کارروائی شروع کی ہے۔ پولیس کے مطابق رجسٹریشن نمبر جے کے 15 پی-7612 والی گاڑی مبینہ طور پر پٹن پولیس اسٹیشن میں درج منشیات کے ایک مقدمے سے منسلک ہے۔ یہ گاڑی بلال آباد، دیسل سمبل کی رہائشی رقیہ جان کی ملکیت ہے اور اسے ان کے شوہر شاہنواز شاہ کے قبضے سے ضبط کیا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق شاہنواز شاہ کو مزید تین ملزمان کے ساتھ ایف آئی آر نمبر 169/ 2025 کے تحت گرفتار کیا گیا تھا۔ مقدمے میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات 8، 21-22 اور 29 کے علاوہ بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ 111 اور موٹر وہیکل ایکٹ کی دفعہ 207 شامل کی گئی تھیں۔ تحقیقات کے دوران پولیس نے ملزمان کے قبضے سے لائریکس-ٹی/ بلوریکس-ٹی کی 30 بوتلیں اور/4

DGP نلن پربھات کا پونچھ میں انسداد دہشت گردی کارروائیوں کا جائزہ

اس سلسلے میں ضلع پولیس دفتر پونچھ میں ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی اجلاس بھی منعقد ہوا

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر کے پولیس سربراہ ڈی جی پی نلن پربھات نے پیر کو سرحدی ضلع پونچھ کا دورہ کر کے وہاں جاری انسداد دہشت گردی کارروائیوں اور مجموعی سیکورٹی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ جائزے کے دوران پاکستان میں موجود لشکر طیبہ سے وابستہ دہشت گردوں کی موجودگی اور سرگرمیوں پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی۔ ڈی جی پی نلن پربھات کے ہمراہ آئی جی پی جموں زون بھیم سین ٹوٹی/ [illegible] بھی موجود تھے۔ پولیس کے مطابق دونوں افسران نے پونچھ ضلع میں جاری کارروائیوں، سیکورٹی انتظامات اور دہشت گردوں کے خلاف آپریشنز کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اس سلسلے میں ضلع پولیس دفتر پونچھ میں ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی اجلاس بھی منعقد ہوا، جس میں ڈی آئی جی راجوری پونچھ رینج سندیپ وزیر، ایس ایس پی پونچھ شفقت حسین اور/5

لائسنس یافتہ بندوق کی گولی چلنے سے نوجوان لڑکی جان بحق

موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ اور دیگر شواہد کی بنیاد پر واضح ہوگی/ پولیس

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر کے ضلع ریاسی میں لائسنس یافتہ بندوق سے گولی چلنے کے واقعے میں 18 سالہ لڑکی جاں بحق ہو گئی۔ پولیس نے معاملہ درج کر کے واقعے کے حالات اور موت کی اصل وجہ جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ حکام کے مطابق یہ واقعہ ریاسی کے تحصیل کوٹ علاقے کے پناسہ گاؤں میں پیش آیا، جہاں پریانکا دیوی نامی 18 سالہ لڑکی اتوار کی دیر رات اپنی رہائش گاہ پر گولی لگنے سے شدید زخمی ہو گئی۔ واقعے کے فوراً بعد اسے طبی امداد کے لیے لے جانے کی کوشش کی گئی، تاہم اس نے موقع پر ہی دم توڑ دیا۔ حکام کے مطابق لڑکی کی جانب سے یہ انتہائی قدم اٹھانے کی مبینہ وجہ فوری طور پر معلوم نہیں ہو سکی۔ واقعے کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس نے موقع پر پہنچ کر شواہد اکٹھے کیے اور قانونی کارروائی شروع کر دی۔ پولیس کے مطابق لاش کو طبی و قانونی کارروائی کے لیے منتقل کیا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ اور دیگر شواہد کی بنیاد پر واضح ہوگی۔

ریاسی سڑک حادثہ

وزیر اعلیٰ اور لیفٹیننٹ گورنر کا صدمہ

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ریاسی میں پیش آئے المناک سڑک حادثے میں دو افراد کی موت پر گہرے صدمے اور رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر کے مطابق عمر عبداللہ نے حادثے میں جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو حادثے میں زخمی ہونے والے افراد کو بہترین ممکنہ طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت بھی دی۔ ادھر، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج ریاسی میں پیش/8

مودی 17 ستمبر کو یشوبھومی میں سیمی کون انڈیا 2026ء کے پانچویں ایڈیشن کا کریں گے افتتاح

دنیا کی اہم سیمی کنڈکٹر اور الیکٹرانکس کمپنیاں، پالیسی ساز، سرمایہ کار، محققین اور اسٹارٹ اپس حصہ لیں گے

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی 17 ستمبر کو یہاں کے یشوبھومی میں سیمی کون انڈیا 2026 کے پانچویں ایڈیشن کا افتتاح کریں گے۔ تین روزہ اس پروگرام میں ملک اور دنیا کی اہم سیمی کنڈکٹر اور الیکٹرانکس کمپنیاں، پالیسی ساز، سرمایہ کار، محققین اور اسٹارٹ اپس حصہ لیں گے۔ سرکاری بیان میں پیر کے روز یہ اطلاع دی گئی۔ یہ پروگرام 17 سے 19 ستمبر تک منعقد کیا جائے گا۔ اس میں 800 سے زائد نمائش کنندگان شامل ہوں گے، جن میں تقریباً 300 غیر ملکی کمپنیاں ہیں۔ پروگرام میں 150 سے زائد مقررین اور 40 سے زیادہ ممالک کے وفود بھی حصہ لیں گے۔ اس کا انعقاد انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن (آئی ایس ایم)، وزارت الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی اور سیمی کنڈکٹر آلات اور مواد بین الاقوامی (سیمی) مل کر کر رہے ہیں۔ پروگرام کا تھیم سلیکون سے سسٹم تک: ایکو سسٹم کی تعمیر رکھا گیا ہے۔ نمائش میں سیمی کنڈکٹر کے شعبے میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی صلاحیت کو دکھایا جائے گا۔ اس میں سیمی کنڈکٹر بنانے میں استعمال ہونے والے مواد اور اس کی تیاری سے لے کر ایڈوانسڈ پیکیجنگ، چپ ڈیزائن، الیکٹرانکس اور سسٹم تک کی ٹیکنالوجی شامل ہوگی۔ پروگرام میں چھ ممالک اور 12 ریاستوں کے خصوصی پویلین ہوں گے۔ اس کے علاوہ اسٹارٹ اپس، نئی ٹیکنالوجی، طلباء اور تحقیقی عملے کی ترقی کے لیے بھی الگ پلیٹ فارم بنائے جائیں گے۔/7

جموں سے کشمیر تک پہلی بار ریل گاڑی کے ذریعے سیمنٹ کی ترسیل

کٹھوعہ سے اننت ناگ تک نیا مال برداری راستہ قائم ہو گیا

سرینگر/ یو پی آئی/ شمالی ریلوے کے جموں ڈویژن نے مال برداری کے شعبے میں اہم پیش رفت کرتے ہوئے جموں خطے سے کشمیر وادی تک پہلی بار سیمنٹ کی ریل کے ذریعے ترسیل کا عمل شروع کرنے کی تیاری مکمل کر لی ہے۔ اس سلسلے میں کٹھوعہ سے اننت ناگ تک سیمنٹ کی کھیپ پہنچانے کے لیے باقاعدہ انڈینٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق شہید کیپٹن سنیل کمار چودھری کٹھوعہ ریلوے اسٹیشن سے اننت ناگ ریلوے اسٹیشن تک سیمنٹ کی کھیپ مال بردار ریل کے ذریعے پہنچائی جائے گی۔ جموں ڈویژن میں یہ پہلی مرتبہ ہوگا کہ سیمنٹ کو ایک ریلوے اسٹیشن سے براہ راست کشمیر وادی کے دوسرے ریلوے اسٹیشن تک ریل کے ذریعے منتقل کیا جائے گا۔ اس اقدام کے نتیجے میں کٹھوعہ اور اننت ناگ کے درمیان مال برداری کے لیے ایک نیا آغاز و اختتام کا راستہ بھی قائم ہوا ہے۔ ریلوے کے مطابق اس سلسلے میں بی سی این مال بردار ریل گاڑی کے ایک ریک کے لیے انڈینٹ جاری کیا گیا ہے، جس میں سیمنٹ کے تھیلے لاد کر اننت ناگ پہنچائے جائیں گے۔ سیمنٹ کی لوڈنگ 14 ستمبر سے شروع ہونے کا امکان ہے۔/6

صرف حکومتی اقدامات اور اخراجات سے صفائی کا حصول ممکن نہیں/ کمشنر سیکریٹری مندیپ کور

شہریوں کو اپنی عادات کو بدلنا ہوگا، صفائی کیلئے شروعات گھروں سے کرنے کی ضرورت

سرینگر/ جے کے این ایس/ رہائش اور شہری ترقی محکمہ کی خاتون کمشنر سیکریٹری، مندیپ کور نے سرینگر کو صاف رکھنے اور کچرے کے بہتر انتظام کیلئے عوام کی زیادہ سے زیادہ شمولیت کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے پیر کو یہ واضح کیا کہ صرف حکومتی اقدامات اور اخراجات سے صفائی کا حصول ممکن نہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق صفائی سے متعلق ایک بیداری پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے خاتون کمشنر سیکریٹری مندیپ کور نے امید ظاہر کی کہ کچرے کی بہتر پروسیسنگ کا انتظام سرینگر کو دو سال کے اندر ملک کے تین صاف ترین شہروں میں جگہ بنانے میں مدد دے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم صفائی کے بارے میں جتنی چاہیں بات کر سکتے ہیں، لیکن جب تک ہم اپنے گھروں سے شروعات نہیں کریں گے، کچھ بھی تبدیل نہیں ہوگا۔ خاتون کمشنر سیکریٹری مندیپ کور نے واضح کیا کہ صرف حکومتی اقدامات اور اخراجات سے صفائی کا حصول ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بنیادی ڈھانچے، گاڑیوں اور کچرے کی پروسیسنگ کی سہولیات پر ہزاروں کروڑ روپے خرچ کر سکتی ہے، لیکن جب تک لوگ اپنی عادات تبدیل نہیں کرتے اور اپنے گھروں اور آس پاس کے علاقوں کو صاف رکھنے کی ذمہ داری نہیں لیتے، تب تک یہ سرمایہ کاری مطلوبہ نتائج نہیں دے گی۔ سرینگر کے صفائی کے عملے کا حوالہ دیتے ہوئے کمشنر سیکریٹری، مندیپ کور نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن سری نگر کے پاس تقریباً 3,000 سے 4,000 صفائی کارکن ہیں، جبکہ شہر کی آبادی تقریباً 16 سے 17 لاکھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتنی کم تعداد میں صفائی کارکن ہر شخص کو صفائی برقرار رکھنے/10

لائن آف ایکچول کنٹرول پر چین کے فوجیوں کی تعیناتی کم/ وزارت دفاع

پاکستان کی طرف سے پراکسی وار کا خطرہ بدستور موجود ہے/ سالانہ رپورٹ

سرینگر/ یو پی آئی/ بھارت کی وزارت دفاع کی سالانہ رپورٹ 2025-26 کے مطابق چین نے 2025 کے دوران شمالی سرحدوں پر لائن آف ایکچول کنٹرول کے ساتھ اپنی فوجی تعیناتی میں نمایاں کمی کی، تاہم بھارتی فوج نے تمام شعبوں میں اپنی مضبوط اور مؤثر دفاعی پوزیشن برقرار رکھی۔ رپورٹ میں جموں و کشمیر میں دہشت گردی، دراندازی اور جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کے حوالے سے پاکستان کو بدستور ایک بڑا سیکورٹی چیلنج قرار دیا گیا ہے۔ وزارت دفاع کی رپورٹ کے مطابق ایل اے سی کے مقابل چینی پیپلز لبریشن آرمی کی تعیناتی میں نمایاں کمی دیکھی گئی ہے، تاہم مختلف علاقوں اور روایتی تربیتی مقامات پر اب بھی تقریباً 10 مشترکہ جنگی بریگیڈوں کے برابر فوجی موجودگی برقرار ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ چینی فوج کی تعیناتی میں کمی کے باوجود بھارتی فوج اپنی آپریشنل تیاری کے حوالے سے مضبوط اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ حکام کے مطابق چینی فوجی موجودگی میں کمی کو بھارت کی جانب سے دفاعی تیاریوں میں کسی کمی کا سبب نہیں بننے دیا گیا۔ وزارت دفاع کے مطابق 2025 کے دوران چین کے ساتھ سیاسی، سفارتی اور فوجی سطح پر مسلسل رابطوں کے نتیجے میں شمالی سرحدوں پر صورتحال میں مثبت پیش رفت ہوئی اور نسبتاً استحکام پیدا ہوا۔ مارچ اور جولائی 2025 میں مشاورت و رابطہ کاری کے طریقہ کار سے متعلق 33 ویں اور 34 ویں اجلاس منعقد ہوئے، جبکہ سرحدی مسئلے پر خصوصی نمائندوں کی سطح پر مذاکرات کا/9

جاوید رانا نے ہیریٹیج سیاحت کو فروغ دینے کا اعلان کیا

رام کنڈ مندر، لوور دیوتا اور چھوٹے شاہ کی ترقی کیلئے فنڈز مختص کئے

منکوٹ (مینڈھر) 14 ستمبر// پیر پنچال خطے میں ہیریٹیج اور مذہبی سیاحت کو فروغ دینے کے ایک اہم اقدام کے تحت وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے آج علاقے میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے منکوٹ میں اہم ہیریٹیج اور مذہبی مقامات کی ترقی کا اعلان کیا۔ خطے کے بھرپور ثقافتی اور مذہبی ورثے کے تحفظ کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر نے بتایا کہ تاریخی رام کنڈ مندر، جو علاقے کا ایک نمایاں ورثہ اور مذہبی مقام ہے کی ترقی کیلئے 173 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں اسی طرح لوور دیوتا کی ترقی کیلئے 78 لاکھ روپے فراہم کئے گئے ہیں جبکہ چھوٹے شاہ کی ترقی کیلئے 86 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ یہ مقامات مذہبی اور ثقافتی ورثے کی انتہائی اہمیت رکھتے ہیں اور بڑی تعداد میں زائرین وسیاحوں کو اپنی طرف کھینچتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کی منظم ترقی علاقے کے اصول ورثے کو محفوظ رکھنے کے ساتھ ساتھ منکوٹ اور ملحقہ علاقوں میں مذہبی اور ہیریٹیج سیاحت کو فروغ دینے میں مدد دے گی۔ انہوں نے کہا کہ بہتر انفراسٹرکچر اور زائرین وسیاحوں کیلئے بہتر سہولیات علاقے کے سیاحتی امکانات کو بڑھائیں گی اور مقامی روزگار اور اقتصادی سرگرمیوں کے مواقع پیدا کریں گی۔ وزیر موصوف نے کہا کہ حکومت پورے علاقے میں مذہبی، ثقافتی مقامات کو ترقی کے ذریعے سیاحت کو فروغ۔۔۔/101

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سول سیکرٹریٹ میں

قانون سازوں اور دیگر وفود سے ملاقات کی

سری نگر/14 ستمبر// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں متعدد قانون سازوں، وفود اور افراد سے ملاقات کی اور عوامی اہمیت کے مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعلیٰ نے ممبر اسمبلی سوناواری ہلال اکبر لون اور ان کے ہمراہ آئے ایک وفد سے ملاقات کی۔ وفد نے حلقے سے متعلق مختلف ترقیاتی مسائل اور عوامی فلاح و بہبود کے مسائل اٹھائے۔ ممبر قانون ساز اسمبلی خانصاحب سیف الدین بٹ بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقی ہوئے اور انہیں اپنے حلقے سے متعلق متعدد مخصوص مسائل گوش گزار کئے۔ وزیر اعلیٰ نے ڈائریکٹر آئی سی اے آر۔ سینٹرل انسٹی چیوٹ آف ٹمپریٹ ہارٹی کلچر (سی آئی ٹی ایچ) سری نگر ایم کے ورما اور ڈپٹی ڈائریکٹر نیشنل ہارٹی کلچر بورڈ اشوک کمار سے بھی ملاقات کی۔ وفد نے وزیر اعلیٰ کے ساتھ مرکز کے کام کاج اور ترقی سے متعلق مختلف مسائل پر بات چیت کی۔

کشمیری قہوے کے فروغ کیلئے چائے سے وابستہ فریقین کا اجلاس

سری نگر، 14 اگست///// ڈائریکٹر زراعت کشمیر سرتاج احمد شاہ نے آج ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر لال منڈی میں کشمیری قہوے کے فروغ کے لیے منعقدہ ایک روزہ ورکشاپ کا افتتاح کیا۔ یہ ورکشاپ چائے بورڈ آف انڈیا اور محکمہ زراعت کشمیر کے مشترکہ تعاون سے منعقد کی گئی۔ ورکشاپ اور چائے سے وابستہ متعلقہ فریقین کے اجلاس میں جوائنٹ ڈائریکٹر ایکسٹینشن کشمیر مجتبیٰ بیگ، زرعی و پراسیسڈ فوڈ مصنوعات کی برآمدی ترقیاتی اتھارٹی (اے پی ای ڈی اے) کے ارکان، چائے سے وابستہ کاروباری افراد اور چائے بورڈ آف انڈیا کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس کا بنیادی مقصد چائے بورڈ آف انڈیا اور محکمہ زراعت، پیداوار و کسان بہبود کشمیر کی مشترکہ کوششوں کے ذریعے کشمیری قہوے کو قومی اور۔۔۔/102

بی جے پی اور پی ڈی پی نے کشمیریوں کو

محتاج بنانے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی/شوکت میر

سرینگر// نیشنل کانفرنس نے عوام کو راحت پہنچانے کا وعدہ کیا ہے اور عوامی حکومت تمام وسائل بروئے کار لا کر اسی سمت میں کام کر رہی ہے لیکن حکومت کیلئے مزید موثر اور بلا روک ٹوک کام کرنے کیلئے ریاستی درجے کی بحالی کی اشد ضرورت ہے اور مرکزی حکومت کو بغیر دیر کے ریاستی درجہ بحال کر دینا چاہئے۔ ان باتوں کا اظہار نیشنل کانفرنس کے صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر نے آج پارٹی ہیڈکوارٹر پر مختلف علاقوں سے آئے ہوئے عوامی وفود، پارٹی لیڈران اور عہدیداران سے تبادلہ خیالات کرتے ہوئے کیا۔ اس دوران انہوں نے لوگوں کے مسائل ومشکلات سنے اور متعلقہ حکام کیساتھ رابطہ کرکے ان کا سدباب کرانے کی تاکید کی۔ اس کے علاوہ انہوں نے پارٹی سے وابستہ افراد سے تنظیمی امورات، پارٹی پروگراموں اور سرگرمیوں کے بارے میں جانکاری حاصل کی۔ اس موقعے پر صوبائی سکریٹری سید توقیر احمد، سینئر پارٹی لیڈر وضلع صدر پلوامہ محمد خلیل بند، غلام نبی وانی تیلگامی اور دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔ شوکت میر نے کہا کہ عمر عبداللہ کی سربراہی والی حکومت ہر وقت عوام کی راحت رسانی کیلئے عوام کیلئے وقف ہے اور ہماری حکومت کی اولین ترجیح عوام کو راحت پہنچانا ہے۔ پی ڈی پی، بی جے پی اور اس کی ہم خیال جماعتیں نیشنل کانفرنس۔۔۔/105

الطاف بخاری نے سلیم عالم کی رہائش گاہ پر تعزیت کی

منجیت سنگھ سمیت اپنی پارٹی کے سینئر رہنماؤں کی شرکت، سوگوار خاندان سے اظہار یکجہتی

جموں، 14 ستمبر// اپنی پارٹی کے صدر سید محمد الطاف بخاری نے آج اپنی پارٹی کے جموں صوبہ صدر اور سابق وزیر ایس منجیت سنگھ سمیت پارٹی کے متعدد سینئر رہنماؤں اور عہدیداروں کے ہمراہ سانبا ضلع کے باری برہمنا میں سرور اڈہ واقع پارٹی کے صوبائی نائب صدر جموں اور ایس ٹی ونگ کے وائس چیئرمین سلیم عالم کی رہائش گاہ پر پہنچ کر ان کی والدہ محترمہ شیرن بی بی کے اچانک انتقال پر تعزیت کی۔ الطاف بخاری کے ہمراہ اپنی پارٹی کے ضلع صدر سانبا رمن تھاپا، پارٹی ترجمان ساحل بھارتی، بابو رام، بچن چودھری، فاروق چوہان، اوتار سنگھ اور یعقوب چودھری کے علاوہ پارٹی کے دیگر رہنما اور کارکن بھی موجود تھے۔ شیرن بی بی کے اچانک انتقال سے اہل خانہ، رشتہ داروں اور عزیز واقارب میں گہرے رنج وغم کی لہر دوڑ گئی۔ اس موقع پر الطاف بخاری نے سوگوار خاندان کے افراد۔۔۔/104

ڈاکٹر درخشاں نے بابا ریشی میں زیارت گاہ

اپ گریڈیشن پروجیکٹ اور ہائی ٹیک ایمبولینس سروس کا افتتاح کیا

گلمرگ، 14 ستمبر// چیئرپرسن، جموں وکشمیر وقف بورڈ و وزیر مملکت، ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے آج بابا ریشی، گلمرگ میں حضرت بابا پیام الدین ریشیؒ کی متبرک زیارت گاہ پر حاضری دی اور جموں و کشمیر کے عوام کے امن، خوشحالی اور فلاح وبہبود کے لیے دعا کی۔ ڈاکٹر اندرابی نے بعد ازاں بابا ریشی میں جموں وکشمیر وقف بورڈ کی جانب سے منعقدہ ایک خصوصی تقریب میں شرکت کی، جہاں انہوں نے زیارت گاہ اپ گریڈیشن پروجیکٹ اور ہائی ٹیک ایمبولینس سروس کا افتتاح کیا۔ زیارت گاہ کی اپ گریڈیشن کے اس منصوبے سے پورے زیارت گاہ کمپلیکس کی ترقی کو تقویت ملے گی۔ اس پروجیکٹ میں زیارت گاہ کی خوبصورتی، سہولیات کی اپ گریڈیشن اور فول پروف انتظامی نظام شامل ہے۔ بعد ازاں ڈاکٹر اندرابی نے ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا، جن میں گلمرگ جامع مسجد بھی۔۔۔/103

کیلر پولیس اسٹیشن میں سائبر جرائم سے بچاؤ کیلئے آگاہی پروگرام منعقد

شوپیاں، 14 ستمبر// بڑھتے ہوئے سائبر جرائم کے خطرات سے عوام کو آگاہ کرنے اور محفوظ ڈیجیٹل طریقہ کار کو فروغ دینے کے مقصد سے شوپیاں پولیس نے پولیس اسٹیشن کیلر میں سائبر آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا۔ پروگرام میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد، جن میں بزرگ شہری، مقامی باشندے اور دیگر کمیونٹی اراکین شامل تھے، نے فعال طور پر شرکت کی۔ اس موقع پر شرکا کو سائبر جرائم کی مختلف اقسام، آن لائن دھوکہ دہی اور محفوظ و ذمہ دارانہ ڈیجیٹل طریقوں کو اپنانے کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا۔ پروگرام کے دوران شرکا کو سائبر فراڈ، فشنگ، او ٹی پی سے متعلق دھوکہ دہی، آن لائن بینکنگ فراڈ، سوشل میڈیا سے وابستہ خطرات اور دیگر ابھرتے ہوئے سائبر خطرات کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ ذاتی اور مالی معلومات کے تحفظ پر خصوصی زور دیا گیا اور۔۔۔/106

ستیش شرما نے 'حیدرآباد ہاکس' کا جرسی لانچ کیا اور

جموں وکشمیر میں پیرا اسپورٹس کے فروغ کے عزم کا اعادہ کیا

سری نگر/14 ستمبر// وزیر برائے امور نوجوان و کھیل کود ستیش شرما نے آج پیرا سپورٹس کے فروغ اور جسمانی طور خاص کھلاڑیوں کو بااختیار بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ ہر کھلاڑی کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور ملک کا نام روشن کرنے کے یکساں مواقع ملنے چاہئیں۔ انہوں نے ان باتوں کا اظہار جموں وکشمیر دیویانگ ویلفیئر ایسوسی ایشن (جے کے ڈی ڈبلیو اے) کے ایک وفد سے بات چیت کے دوران کیا جس نے سول سیکرٹریٹ سری نگر میں ان سے ملاقات کی۔ دوران ملاقات ستیش شرما نے حیدرآباد ہاکس کی جرسی کا باضابطہ لانچ کیا۔ یہ ٹیم ریڈینٹ ورلڈ پیرا کرکٹ لیگ میں حصہ لے گی جو 6 سے 11 اکتوبر 2026 تک آگرہ اتر پردیش میں منعقد ہوگی۔ وفد میں انڈین ڈفرنٹلی ایبلڈ کرکٹ ٹیم اور حیدرآباد ہاکس کے کپتان سید شاہ عزیز، جنرل سیکرٹری جموں وکشمیر دیویانگ ویلفیئر ایسوسی ایشن پیرزادہ سید نثار حسین شاہ اور ایسوسی ایشن کے رکن منموہن سنگھ شامل تھے۔ وزیر موصوف نے سید شاہ عزیز کو ان کی شاندار کامیابیوں۔۔۔/107

ڈویژنل کمشنر کشمیر نے ریلوے اسٹیشنوں پر پینے کے پانی کے مسائل کا جائزہ لیا

بڈگام اور نوگام ریلوے اسٹیشنوں کے لئے متبادل آبی ذریعہ استعمال کرنے کی ہدایت

سری نگر، 14 ستمبر//// جموں وکشمیر کے چیف سیکریٹری کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے آج بڈگام اور نوگام ریلوے اسٹیشنوں پر پینے کے پانی کی فراہمی سے متعلق مسائل کے حل کے لیے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر سری نگر، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بڈگام، چیف انجینئر محکمہ صحت عامہ و انجینئرنگ، محکمہ صحت عامہ و انجینئرنگ کے سپرنٹنڈنگ انجینئرز اور ریلوے کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ریلوے حکام نے بتایا کہ قریبی آبی ذریعہ سے حاصل کیا جانے والا پانی پینے کے مقررہ معیار پر پورا نہیں اترتا۔ انہوں نے محلے کے استعمال اور ٹرینوں میں پانی بھرنے کے لیے صاف پینے کے پانی کی فراہمی کی درخواست کی۔ صورتحال کا نوٹس لیتے ہوئے ڈویژنل کمشنر نے متعلقہ محکمہ صحت عامہ و انجینئرنگ کے افسران کو ہدایت دی کہ فیلڈ افسران کی جانب سے شناخت کیے گئے متبادل آبی ذریعہ سے پانی حاصل کیا جائے، جو موجودہ مقام سے تقریباً ڈھائی کلومیٹر بالائی جانب واقع ہے۔ انہوں نے سپرنٹنڈنگ انجینئر محکمہ صحت عامہ و انجینئرنگ سرکل بڈگام کو ہدایت دی کہ نئی پانی کی پائپ لائن بچھانے کے لیے درکار سرمایہ جاتی اخراجات کا تخمینہ تیار کیا جائے اور ریلوے حکام سے مشاورت کے بعد دس روز کے اندر ٹینڈر جاری کیے جائیں۔ نوگام ریلوے اسٹیشن کو پانی کی فراہمی سے متعلق معاملے میں ڈویژنل کمشنر نے سپرنٹنڈنگ انجینئر محکمہ صحت عامہ و انجینئرنگ بڈگام کو ہدایت دی کہ لفٹ واٹر سپلائی اسکیم کی تکمیل کے کام میں تیزی لائی جائے۔ ایک۔۔۔/108

ڈپٹی چیف منسٹر کا مچیل دورہ، ترقیاتی کاموں کا جائزہ

سری مچیل ماتا جی مندر کے نزدیک پی ڈبلیو ڈی گیسٹ ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھا

کشتواڑ، 14 ستمبر//// ڈپٹی چیف منسٹر سریندر کمار چودھری نے آج کشتواڑ ضلع کے اپنے دو روزہ دورے کے پہلے دن تحصیل مچیل، سب ڈویژن پاڈر کا دورہ کیا اور وہاں جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران انہوں نے سری مچیل ماتا جی مندر میں حاضری دی اور سری مچیل ماتا جی بھون کے نزدیک پی ڈبلیو ڈی گیسٹ ہاؤس کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ گیسٹ ہاؤس کی تعمیر پر تقریباً 75.3 کروڑ روپے لاگت آنے کا تخمینہ ہے۔ اس سہولت کا مقصد مچیل میں رہائشی بنیادی ڈھانچے کو مستحکم کرنا اور علاقے سے متعلق ضروریات کو پورا کرنے میں معاونت فراہم کرنا ہے۔

ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر نے بخشی اسٹیڈیم کی

بنیادی سہولیات کی اپ گریڈیشن منصوبے کا جائزہ لیا

سری نگر، 14 ستمبر///// ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لابرو نے آج ڈی سی آفس کمپلیکس کے کانفرنس ہال میں متعلقہ افسران کے ساتھ ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے بخشی اسٹیڈیم کے بنیادی ڈھانچے کو جامع طور پر بہتر بنانے کے مجوزہ منصوبے اور اقدامات کا جائزہ لیا۔ مجوزہ اپ گریڈیشن کا مقصد اسٹیڈیم کے بنیادی ڈھانچے اور سہولیات کو بہتر بنانا، نشستوں کی گنجائش میں اضافہ، عوامی اسٹینڈز پر چھت فراہم کرنا، رسائی کو آسان بنانا اور نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانا ہے تاکہ سری نگر میں سال بھر کھیلوں کی تقریبات اور دیگر بڑے پروگراموں کا انعقاد ممکن ہو سکے۔ اجلاس کے آغاز میں ڈپٹی کمشنر نے بخشی اسٹیڈیم میں مجوزہ بنیادی ڈھانچے سے متعلق اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس دوران مرکزی پویلین میں نشستوں کی گنجائش۔۔۔/110

یکساں سول کوڈ کو چور دروازے سے نافذ کرنے سے گریز کیا جائے

قانون مذہبی معاملات وثقافتی شناخت میں مداخلت کا باعث بنے گا/شمی اوبرائے

سرینگر// جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے ٹریژرر راجہ سمیر شمی اوبرائے نے بی جے پی کی طرف سے 21 ریاستوں میں کامن سول کوڈ نافذ کرنے کے منصوبے کو مسترد کرتے ہوئے اس اقدام کو ملک کے سیکولر کردار پر کاری ضرب قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یکساں سول کوڈ نہ صرف مختلف مذاہب کے قوانین، مذہبی رسومات اور صدیوں پرانی روایات میں مداخلت کا باعث بنے گا بلکہ ملک کی منفرد مذہبی و ثقافتی شناختوں کو بھی متاثر کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی اصل طاقت اس کے تکثیری معاشرے اور گوناگوں ثقافتی، مذہبی اور لسانی تنوع میں مضمر ہے۔ مختلف مذاہب اور برادریوں کو اپنی مذہبی روایات، رسوم ورواج اور مذہبی معاملات کے حوالے سے آئین ہند میں حاصل تحفظ کا احترام کیا جانا چاہئے۔ کسی ایک یکساں قانونی نظام کو تمام طبقات پر مسلط کرنے کی کوشش ملک کے بنیادی تکثیری مزاج کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ اوبرائے نے کہا کہ ہندوستان کی خوبصورتی اس کے تنوع میں ہے اور یہی تنوع اس کی جمہوری وسیکولر شناخت کی بنیاد اور جڑ ہے۔ مختلف برادریوں کی مذہبی وثقافتی روایات کو یکساں سانچے میں ڈھالنے۔۔۔/109

کشمیر کے اسکولوں میں سوچھتا انٹرن شپ پروگرام کا آغاز

طلبہ کو صفائی، کچرے کی علیحدگی اور سائنسی طریقے سے کچرا ٹھکانے لگانے کی سرگرمیوں میں براہ راست شامل کیا جائے گا

سرینگر، 14 ستمبر//// حکومت کے محکمہ ہاؤسنگ و شہری ترقی، جموں وکشمیر کی کمشنر سیکریٹری مندیپ کور، آئی اے ایس نے آج وادی کشمیر کے اسکولوں کے لیے سوچھتا انٹرن شپ پروگرام کا افتتاح کیا۔ اس پروگرام کا مقصد طلبہ کو صفائی، کچرے کی علیحدگی اور سائنسی طریقے سے کچرے کے انتظام سے متعلق سرگرمیوں میں براہ راست شامل کرنا ہے۔ یہ پروگرام امر سنگھ کالج سرینگر میں شروع کیا گیا۔ اس موقع پر حکومت کے محکمہ اسکولی تعلیم، جموں وکشمیر کے کمشنر سیکریٹری رام نواس شرما، آئی اے ایس بطور مہمان خصوصی موجود تھے، جبکہ سوچھ بھارت مشن اربن 2.0، جموں وکشمیر کے مشن ڈائریکٹر ڈاکٹر دیوانش یادو، آئی اے ایس بھی موجود رہے۔ یہ پہل سرینگر میونسپل کارپوریشن نے ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن کشمیر کے اشتراک اور سوامی ریسورس مینجمنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ کے تعاون سے شروع کی ہے۔ پروگرام کے تحت طلبہ کو کچرے کو اس کے منبع پر الگ کرنے، ری سائیکلنگ، کمپوسٹنگ، وسائل کی بازیابی، صفائی ستھرائی اور عوامی شرکت سے متعلق عملی سرگرمیوں میں شامل کیا جائے گا۔ طلبہ کو اپنے اسکولوں اور آس پاس کے علاقوں میں بیداری سرگرمیاں انجام دینے اور اپنے خاندانوں و مقامی برادریوں میں ذمہ دارانہ کچرا انتظام کے طریقوں کو فروغ دینے کی بھی ترغیب دی۔۔۔/111

بین الاقوامی دباؤ سے بچنے کے لئے پاکستان کا نیا ہتھکنڈا/میڈیا رپورٹس

پاکستان نے مسعود اظہر پر انعام بڑھا کر 70 لاکھ کردیا گیا ہے

نئی دہلی/یو این آئی/ پاکستان کی وفاقی تحقیقاتی ایجنسی (ایف آئی اے) نے دہشت گرد تنظیم جیش محمد کے سربراہ مسعود اظہر کو فرار قرار دیتے ہوئے اس پر انعام بڑھا کر 70 لاکھ پاکستانی روپے کر دیا ہے۔ میڈیا رپورٹوں کے مطابق پاکستان کے اس قدم کو بین الاقوامی تحقیقات سے بچنے کی کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ ایف آئی اے کی نئی ریڈ بک میں مسعود اظہر کو موسٹ وانٹڈ دہشت گردوں کی فہرست میں رکھا گیا ہے۔ سال 2021ء میں اس پر 50 لاکھ پاکستانی روپے کا انعام مقرر کیا گیا تھا، جسے اب 20 لاکھ روپے بڑھایا گیا ہے۔ پاکستان 2021ء سے دعویٰ کرتا رہا ہے کہ مسعود اظہر اس کے پاس نہیں ہے اور افغانستان بھاگ گیا ہے۔ وہیں، ہندوستانی انٹیلی جنس ایجنسیوں کے گزشتہ چھ ماہ کے تکنیکی تجزیے کے مطابق، وہ پاکستان کے صوبہ سندھ کے نواب شاہ شہر میں چھپا ہوا ہے۔ رپورٹوں میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کی جانب سے یہ دکھاوٹی کارروائی اکتوبر میں ہونے والے فنانشل ایکشن ٹاسک فورس (ایف اے ٹی ایف) کے مکمل اجلاس سے پہلے کی گئی ہے۔ پاکستان کی کوشش ہے کہ وہ دوبارہ گرے لسٹ میں جانے سے بچ سکے۔ کارروائی سے بچنے اور بین الاقوامی برادری کو گمراہ کرنے کے لیے پاکستان نے 2021ء میں دعویٰ کرنا شروع کیا تھا کہ مسعود اظہر اب اس کے ملک میں نہیں ہے اور افغانستان بھاگ گیا ہے۔

بزاز خاندان نوشہرہ کیساتھ میرواعظ ہمدانی کا اظہار تعزیت

سرینگر// جموں وکشمیر جمعیت ہمدانیہ کے سربراہ میرواعظ کشمیر مولانا ریاض احمد ہمدانی نے وادی کشمیر کے سرکردہ تاجر اور ممتاز عوامی شخصیت الحاج محمد یوسف بزاز ساکن نوشہرہ کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے اور اس سانحہ ارتحال پر مرحوم کے تمام اقارب خصوصاً مرحوم کے لائق فائق اولادان، اہل خانہ کیساتھ تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے مرحوم کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے بھی دعا کی۔ جمعیت کے صدر الحاج فاروق احمد گیلانی نے مرحوم کے ایصال ثواب کی مجلس میں مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے بزاز صاحب کے نیک اوصاف، خدمت خلق اور ملی وسماجی خدمات کو اجاگر کیا۔ جبکہ جمعیت کی طرف سے الحاج پیر مختار احمد اور میر غلام محمد ساقی نے مرحوم کے فرزند شوکت احمد بزاز کی دستار بندی کی اور دونوں نے۔۔۔/112

سرینگر ٹائمز

15 ستمبر 2026، بروز منگلوار

نیشنل ہیلتھ مشن ملازمین کے مطالبات

مظاہرین اور حاکمین کے درمیان باعث کشمکش کیوں؟

نیشنل ہیلتھ مشن (NHM) ملازمین کی ہڑتال جاری ہے جس کے نتیجہ میں محکمہ صحت کی تحویل میں سرکاری ہسپتالوں میں علاج اور معالجہ میں کوئی نہ کوئی فرق پڑ گیا ہوگا۔ وزیر صحت سکینہ ایتو کو اس کا احساس ہو چکا ہے۔ اسی لئے احتجاج پر ڈٹے ملازمین سے اپیل کی ہے کہ وہ واپس ڈیوٹی پر لوٹیں۔ لیکن اطلاعات کے مطابق ملازمین نے اپنا احتجاج تب تک جاری رکھنے کا عزم کیا ہے کہ جب تک ان کی مانگوں کو جائز تصور کر کے تسلیم نہ کیا جائے۔

محکمہ صحت اس وقت پریشانیوں کا شکار ہوا ہے۔ سکینہ ایتو جن کے پاس کم از کم کئی محکمہ جات ہیں ان میں محکمہ صحت کو اولیت حاصل ہے۔ لیکن پچھلے مہینے انٹرن ڈاکٹروں کی طرف سے اپنے وظیفہ میں مناسب اضافہ کے مطالبہ کیلئے ان کی ہڑتال سے محکمہ پہلے ہی زبردست دباؤ میں ہے اور اب نیشنل ہیلتھ مشن ملازمین کے احتجاج کے نتیجہ میں محکمہ میں بحرانی کیفیت طاری ہو گئی ہے۔ وزیر صحت سکینہ ایتو بار بار کہتی ہیں کہ مطالبات کو پورا کرنے کی کوشش کی جائے گی اور یہ کہ اس معاملہ میں اندرونی طور اور دفتری سطح پر غور و خوض ہو رہا ہے مگر اسی سانس میں انہوں نے یہ انکشاف بھی کیا کہ مرکز سے منظوری کی ضرورت والے معاملات کی ذمہ داری دہلی میں بی جے پی کی قیادت والی حکومت کی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ سکینہ جی کے ہاتھ میں کچھ بھی نہیں ہے اور ان کی طرف سے معاملہ کو نمٹانے کی یقین دہانیوں میں کوئی دم نہیں ہے۔ حالانکہ وزیر صحت نے اس بات کو قبول کیا ہے کہ نیشنل ہیلتھ مشن کے تحت ملازمین کے ساتھ ساتھ فارماسسٹ اور پیرا میڈیکل عملہ بخوبی اپنے فرائض انجام دیتے ہیں۔ سکینہ ایتو نے دعویٰ کیا ہے کہ احتجاجی ملازمین کے مطالبات سے مرکز کو آگاہ کیا گیا اور جموں و کشمیر حکومت نے ساری صورتحال پیش کی ہے لیکن جہاں تک مشن کے ڈاکٹروں کا تعلق ہے انہوں نے محکمہ صحت پر وعدہ خلافی کا الزام لگاتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ وہ تحریری طور یقین دہانیاں چاہتے ہیں۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ پہلے دو ماہ کی مہلت مانگی گئی۔ مگر مقررہ مدت ختم ہونے کے باوجود مسئلہ حل نہیں کیا گیا۔ اب کہا جاتا ہے کہ معاملہ مرکز کے پاس ہے اور آخری فیصلہ کرنے میں وقت لگ سکتا ہے۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ انکے مطالبات میں تنخواہوں پر نظرثانی، سماجی تحفظ کے فوائد ریٹائرمنٹ کا معاملہ اور گولڈن رضاکارانہ ریٹائرمنٹ پیکیج شامل ہیں مگر اس تناظر میں کشمکش اس وجہ پہنچی ہے کہ سکینہ ایتو نے مظاہرین کو انتباہ کیا کہ اگر احتجاج نے طول پکڑ لیا تو حکومت سخت اقدامات اٹھانے پر مجبور ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مریضوں کی دیکھ بھال۔ ان کے علاج و معالجہ اور ان کی نگہداشت کیلئے ہر طرح کے ملازمین کی طرف سے فرائض کی ادائیگی ضروری ہے۔

وزیر صحت کے اس استدلال کو بے شک صحیح ٹھہرایا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹروں، نرسوں، پیرا میڈیکل عملہ یا نیشنل ہیلتھ مشن سے وابستہ ملازمین کی ہڑتال سے مریضوں پر اثر نہ پڑنے سے کون انکار کر سکتا ہے مگر سوال یہ ہے کہ حکومت نے اپنی طرف سے دو ماہ کی مہلت کے دوران کوئی فیصلہ کیوں نہیں کیا۔ اگر اس کے پاس اختیارات نہیں ہیں تو پہلے ہی مرحلہ پر اپنی لاچارگی کا اعلان کیوں نہیں کیا گیا۔ اور اگر مرکز کی مرضی ضروری ہے تو اس معاملہ میں مرکز سے مذاکرات کر کے کسی نتیجہ پہنچنے کی کوشش کیوں نہیں کی جاتی۔

بال ہر پہلو سے محکمہ صحت کے پالے میں ہے۔ وزیر صحت کو اپیل کے نام پر انتباہ سے پرہیز کر کے مظاہرین یا متاثرین کا کیس نمٹانا ہی ہوگا۔

ہماری آنگن واڑی، ہماری ذمہ داری

از: محترمہ اَنپورنا دیوی

خواتین و اطفال کے بہبود کی مرکزی وزیر، حکومت ہند

2047 کا وِکست بھارت ان بچوں کے ہاتھوں سے تعمیر ہوگا، جو ابھی اسکول کی دہلیز تک بھی نہیں پہنچے ہیں۔ ان کے صحت مند اور قابل بننے کے سفر کی سب سے اہم بنیاد زندگی کے پہلے ایک ہزار دنوں میں ہی رکھی جاتی ہے۔ کروڑوں بھارتی بچوں اور ماؤں کے لیے اس سفر کا قابل بھروسہ سہارا ان کے پاس ہی 'آنگن واڑی' کی شکل میں موجود ہے۔

اسکول جانے سے بہت پہلے بچے کا وزن اور لمبائی آنگن واڑی میں ناپی جاتی ہے۔ وہیں اسے گرم پکا ہوا کھانا اور گھر سے باہر کی دنیا سے جڑنے کا پہلا موقع ملتا ہے، اور حاملہ ماں کو غذائیت سے متعلق پہلی معلومات و مشورہ بھی۔ ملک بھر کے تقریباً 14 لاکھ آنگن واڑی مراکز 8.9 کروڑ سے زیادہ بچوں، خواتین اور نوعمر لڑکیوں تک پہنچ رہے ہیں، اور انہیں چلانے والی 25.2 لاکھ کارکنان اور معاون خواتین اسی سماج سے تعلق رکھتی ہیں، جس کی وہ خدمت کرتی ہیں۔ آنگن واڑی ہمارے معاشرے سے الگ کوئی نظام نہیں، بلکہ ہمارے اپنے پڑوس کا ایک حصہ ہے۔

مارچ 2018 میں وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی نے پوشن ابھیان کا آغاز کر کے اس جانے پہچانے نظام کو ملک گیر عوامی تحریک کی مضبوط بنیاد بنایا۔ اس سال 9 واں راشٹریہ پوشن ماہ 9 ستمبر 2026 سے "ہماری آنگن واڑی، ہماری ذمہ داری" موضوع کے ساتھ شروع ہوا۔ معیاری خدمات کی فراہمی کی ذمہ داری پوری طرح حکومت پر عائد ہوتی ہے، اور یہ عزم غیر متزلزل ہے۔ تاہم ایک آنگن واڑی مرکز حقیقی معنوں میں تبھی ترقی کرتا ہے جب معاشرہ اسے اپنے ایک حصے کے طور پر اپنا لے۔ ایک 'وِکست بھارت' صرف 'سب کا پریاس' سے ہی تعمیر کیا جا سکتا ہے۔ تغذیہ کو محض ایک سرکاری خدمت کے طور پر نہیں دیکھا جا سکتا۔

استفادہ کنندہ سے حصہ دار تک

معاشرے کی ملکیت کا احساس اکثر محض ایک اپیل تک ہی محدود رہا ہے۔ اس سال یہ ایک ادارے کی شکل اختیار کر رہا ہے۔ آنگن واڑی انتظامی کمیٹیاں والدین، پنچایت کے نمائندوں اور سیلف ہیلپ گروپس (خواتین کے امداد باہمی کے گروپوں) کو مرکزی حیثیت دلاتی ہیں تاکہ اس امر کو یقینی بنایا جا سکے کہ ہر اہل بچے تک رسائی حاصل ہو۔ سماجی آڈٹ برادریوں کو خدمات کا جائزہ لینے، حقداروں کی تصدیق کرنے اور باضابطہ طور پر نتائج کو ریکارڈ کرنے کے قابل بناتا ہے۔ اس طرح جوابدہی کا عمل، خدمات حاصل کرنے والے خاندانوں کے اندرونی تصدیقی نظام میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

مائیں اس پورے عمل کا مرکز و محور ہیں۔ ایس این پی مینو بورڈ گرم پکے ہوئے کھانوں اور گھر لے جانے والے راشن کے لیے دن کے حساب سے مقررہ مقداریں ظاہر کرتا ہے۔ جب ایک ماں کو معلوم ہوتا ہے کہ اس کا بچہ کس چیز کا حقدار ہے، تو شفافیت روزمرہ کا معمول بن جاتی ہے۔ اس طرح سماج معیار کو یقینی بنانے میں ایک باخبر شراکت دار بن جاتا ہے۔

پوشن ماہ 2026 کے دوران، 'بھجن بھوج'، ٹیسٹنگ سیشن اور کھانوں کی تراکیب کے عملی مظاہروں کے ساتھ ساتھ، کمیٹیوں، سوشل آڈٹ اور مینو بورڈز کو بھی فعال کیا جا رہا ہے۔

مینو بورڈ سے آگے

پہلی چیز خود غذا ہے۔ ایک 'سپوشت بھارت' (صحت مند اور غذائیت سے بھرپور بھارت) کے لیے متوازن غذا ضروری ہے: جیسے اناج اور موٹا

اناج، دالیں، گری دار میوے اور بیج، دودھ اور دودھ سے بنی مصنوعات، انڈے، موسمی پھل اور ہری سبزیاں۔ جولائی میں جاری کردہ 'تکمیلی غذائیت کے پروگرام، 2026' کی جامع رہنما ہدایات، گرم پکے ہوئے کھانوں کی وضاحت کرتی ہیں اور 'نیشنل فوڈ سکیورٹی ایکٹ، 2013' کے تحت مائیکرو نیوٹرینٹ کے اصولوں کو مزید تقویت دیتی ہیں۔

دوسری چیز ابتدائی تعلیم و تربیت ہے۔ بچے جو کچھ کھاتا ہے اور جو کچھ سیکھتا ہے، وہ آپس میں مضبوطی سے مربوط ہیں۔ آنگن واڑی کارکنان بچے کے ابتدائی تین برسوں میں نشوونما کے 34 اہم مراحل کی نگرانی کرتی ہیں۔ "نو چیتنا" اور "آدھار شلا" کے نصاب، غذائیت اور دیکھ بھال کو اسکول کے لیے تیاری کے عمل کے ساتھ مربوط کرتے ہیں۔

تیسری چیز بچے کی پیدائش سے پہلے ہی شروع ہو جاتی ہے۔ حمل کے دوران ایک ماں کی اپنی غذائیت، اس کے بچے کی زندگی کی شروعات کو سنوارتی ہے۔ یہ پوشن ماہ 'پردھان منتری ماترو وندنا یوجنا' کے دس سال مکمل ہونے کی علامت ہے، جو وزیر اعظم کے اس پختہ یقین کی عکاسی کرتا ہے کہ کسی بھی خاتون کو اپنی کمائی اور صحت میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنے پر مجبور نہیں ہونا چاہیے۔ ایک دہائی گزرنے کے بعد 4.65 کروڑ مستفیدین کو براہ راست ان کے کھاتوں میں 21,511 کروڑ روپے موصول ہوئے ہیں۔ 'مشن شکتی' کے تحت مزید مضبوط کی گئی یہ اسکیم، دوسری بچی کی پیدائش پر اضافی فائدہ فراہم کرتی ہے۔ اقتصادی سروے 2025-26 واضح کرتا ہے کہ اس طرح کی نقد رقم کی منتقلی اپنے مکمل مقصد کو تبھی حاصل کرتی ہے جب اس کے ساتھ ایسی مشاورت بھی فراہم کی جائے جو خاندان کے اندر باخبر فیصلے کرنے کے قابل بنائے۔ راجستھان کے 'کیش پلس' ماڈل کا جائزہ لیتے ہوئے، جس نے ان مالی منتقلیوں کو مستقل طرز عمل کی تبدیلی کی گفتگو کے ساتھ جوڑا تھا، یہ ریکارڈ کیا گیا کہ اس امداد کو خوراک پر خرچ کرنے والی خواتین کا تناسب 30 فیصد سے بڑھ کر 89 فیصد ہو گیا، اور زچگی کی غذائیت سے متعلق غلط فہمیاں ختم ہو گئیں کیونکہ شوہر اور خاندان بھی اس گفتگو کا حصہ بنے۔ آنگن واڑیوں کے گرد شراکت داری اس لیے برحق ہے کیونکہ ایک ماں کی غذائیت کو یقینی بنانا کبھی بھی تنہا اس کی ذمہ داری نہیں تھی۔

آنگن واڑی کارکن کا احترام

اس پورے عمل کے مرکز میں آنگن واڑی ورکر کھڑی ہے۔ معاشرتی ملکیت کا مطلب ہرگز یہ نہیں ہو سکتا کہ غذائیت اور بچپن کی ابتدائی دیکھ بھال کا پورا بوجھ اسی پر ڈال دیا جائے۔ اس کا حقیقی مطلب اس کا احترام کرنا، اس کی حمایت کرنا اور اسے مضبوط بنانا ہے۔ اس کا علم اور اس پر عوام کا بھروسہ بے حد ضروری ہے۔

اس ستمبر میں ہر شہری سے اپیل کرتی ہوں کہ وہ اپنے علاقے کی کم از کم ایک آنگن واڑی کا دورہ ضرور کریں۔ کارکن سے بات کیجیے، مینو بورڈ پڑھیے، بچوں کو ملنے والی خدمات کے بارے میں جانیے۔۔۔ اور سب سے اہم بات، یہ پوچھیے کہ آپ کیا تعاون کر سکتے ہیں۔

اس ستمبر جن بچوں کا وزن آنگن واڑی مراکز میں کیا جا رہا ہے، وہ 2047 میں تقریباً بیس پچیس سال کے ہوں گے۔ وہ جس صحت، خود اعتمادی اور صلاحیت کے ساتھ ملک کی ترقی میں اپنا تعاون دیں گے، اس کی بنیاد آج رکھی جا رہی ہے۔ جب ہر معاشرہ اپنی آنگن واڑی کو اپنی ذمہ داری مان کر اس کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے، تب ہر بچے کا مستقبل اور زیادہ مضبوط ہوتا ہے۔

خبر و نظر

کشمیری پنڈت پالیسی و حکمت عملی گروپ کا اجلاس

گھر واپسی کیلئے مقررہ مدتی نقش راہ کا مطالبہ

جے کے این ایس / سٹیزن کالونی وان اشوک بھان کی صدارت میں کشمیر پالیسی اینڈ اسٹریٹجی گروپ نے کشمیری پنڈت (قربانی کا دن) کے موقع پر ایک آن لائن اجلاس منعقد کیا، جس میں شرکاء نے کشمیر میں کمیونٹی کی واپسی اور آبادکاری کے لیے ایک مقررہ مدت پر مبنی روڈ میپ کا مطالبہ کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق مذکورہ گروپ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ آن لائن اجلاس میں دانشوروں، سابق بیوروکریٹس، ماہرین تعلیم، میڈیا شخصیات، سماجی اور خواتین کے حقوق کے کارکنوں، کمیونٹی تنظیموں کے نمائندوں، بیرون ملک مقیم کشمیریوں کے نمائندوں اور نوجوانوں نے شرکت کی۔ شرکاء نے ان کشمیری پنڈتوں کو خراج عقیدت پیش کیا جو بیان کے مطابق عسکریت پسندوں کے ہاتھوں ہلاک ہوئے تھے، اور وادی سے پنڈت برادری کی بے دخلی (نقل مکانی) پر تبادلہ خیال کیا۔ اجلاس میں کمیونٹی کی 37 سالہ بے دخلی کے اثرات پر بھی بات کی گئی، جن میں جانی نقصان، تباہی، آبادیاتی تبدیلیاں اور ثقافتی و سماجی روابط کا ٹوٹنا شامل ہے۔ بیان کے مطابق شرکاء نے کشمیر واپسی کے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ واپسی سکیورٹی، وقار، مساوات اور خطے کی سماجی و اقتصادی زندگی میں شرکت کے ساتھ ہونی چاہیے۔ گروپ نے حکومت ہند سے مطالبہ کیا کہ وہ کشمیری پنڈتوں کی نمائندہ تنظیموں کیساتھ مشاورت سے واپسی، آبادکاری اور جائیداد کی بحالی کے لیے ایک جامع اور مقررہ مدت پر مبنی روڈ میپ تشکیل دے۔ گروپ کا کہنا تھا کہ ایسے لائحہ عمل میں سکیورٹی، رضاکارانہ واپسی، جائیداد کی واپسی، رہائش اور روزگار کے مواقع کے ساتھ ساتھ مندروں اور ثقافتی ورثے کے تحفظ جیسے امور کا احاطہ کیا جانا چاہیے۔

کولگام مچھلی فارم میں ہزاروں مچھلیاں ہلاک

یو پی آئی / جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع کے ستوتہامہ علاقے میں ایک مچھلی فارم میں ہزاروں مچھلیوں کے مرنے سے فارم چلانے والے خاندان کو لاکھوں روپے کا نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ خاندان نے الزام عائد کیا ہے کہ شرپسند عناصر نے فارم تک تازہ پانی کی سپلائی کرنے والی پائپوں سے دانستہ طور پر بند کر دی تھیں، جس کے باعث تالاب میں پانی کی روانی متاثر ہوئی اور مچھلیاں مر گئیں۔ یہ مچھلی فارم عبدالسلام بٹ کی ملکیت ہے، جسے رواں سال کے آغاز میں محکمہ ماہی پروری کی معاونت سے قائم کیا گیا تھا۔ خاندان کے مطابق فارم قائم کرنے کا مقصد عبدالسلام بٹ کے دو تعلیم یافتہ بے روزگار بیٹوں کے لیے روزگار اور آمدنی کا مستقل ذریعہ پیدا کرنا تھا۔ خاندان کے ایک فرد نے کہا کہ انہوں نے اس امید کے ساتھ فارم قائم کیا تھا کہ یہ ان کے خاندان، بالخصوص دونوں تعلیم یافتہ بے روزگار بیٹوں کے لیے روزگار کا ذریعہ بنے گا، تاہم ہزاروں مچھلیوں کے مرنے سے انہیں لاکھوں روپے کا نقصان ہوا ہے۔ خاندان کا دعویٰ ہے کہ نامعلوم شرپسند عناصر نے فارم کو پانی فراہم کرنے والی پائپیں دانستہ طور پر بند کر دی تھیں، جس کے نتیجے میں مچھلیوں کے تالاب میں تازہ پانی کی فراہمی متاثر ہوئی۔ خاندان نے اس معاملے کی منصفانہ تحقیقات اور ذمہ دار افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ واقعے کے بعد پولیس نے مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

برکس اور عالمی معیشت: کاربن ٹیکس، دانشورانہ املاک اور عالمی ویلیو چینز کا نیا منظرنامہ

ظفر اقبال

برکس (BRICS) اب محض ابھرتی ہوئی معیشتوں کا ایک سیاسی اور اقتصادی پلیٹ فارم نہیں رہا بلکہ عالمی معیشت کے بدلتے ہوئے ڈھانچے میں اس کی اہمیت مسلسل بڑھ رہی ہے۔ عالمی تجارت، موسمیاتی تبدیلی، ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، دانشورانہ املاک اور عالمی ویلیو چینز جیسے معاملات میں ترقی پذیر ممالک کے مفادات کے تحفظ کے لیے برکس ایک اہم آواز بن کر ابھر رہا ہے۔ حالیہ برکس اعلامیے میں کاربن بارڈر ایڈجسٹمنٹ میکانزم (سی بی اے ایم) جیسے یکطرفہ اور امتیازی اقدامات کی مخالفت اسی وسیع تر اقتصادی اور ماحولیاتی بحث کا حصہ ہے۔ برکس رہنماؤں کا موقف ہے کہ موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے نام پر ایسے اقدامات نہیں ہونے چاہئیں جو ترقی پذیر ممالک کی برآمدات، صنعتی ترقی اور اقتصادی مواقع کو محدود کر دیں۔

اسی کے ساتھ دانشورانہ املاک کے حقوق، مصنوعی ذہانت اور عالمی ویلیو چینز کے بارے میں برکس کا نقطہ نظر اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ مستقبل کی عالمی معیشت میں ترقی پذیر ممالک صرف صارف نہیں بلکہ ٹیکنالوجی، پیداوار اور عالمی تجارت کے فعال شراکت دار بننا چاہتے ہیں۔ کاربن بارڈر ایڈجسٹمنٹ میکانزم بنیادی طور پر ایسی درآمدی اشیاء پر کاربن کی قیمت عائد کرنے کا طریقہ ہے جن کی تیاری کے دوران زیادہ مقدار میں کاربن اخراج ہوتا ہے۔ اس کا بنیادی تصور یہ ہے کہ کسی ملک میں تیار ہونے والی مصنوعات اور درآمد کی جانے والی مصنوعات کے درمیان کاربن اخراج کی بنیاد پر مسابقتی فرق کو کم کیا جائے۔ یورپی یونین اور برطانیہ نے اس سلسلے میں اقدامات کا اعلان کیا ہے۔

بظاہر یہ نظام موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے ایک ماحولیاتی اقدام دکھائی دیتا ہے، لیکن ترقی پذیر ممالک کے لیے اس کے معاشی اثرات انتہائی اہم ہیں۔ لوہے اور اسٹیل، سیمنٹ، کھاد اور ایلومینیم جیسی اشیاء ترقی پذیر ممالک کی صنعتی پیداوار اور برآمدات میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اگر ان مصنوعات پر اضافی کاربن لاگت عائد ہوتی ہے تو ان ممالک کی عالمی منڈی میں مسابقتی صلاحیت متاثر ہو سکتی ہے۔ برکس رہنماؤں نے اسی خدشے کے پیش نظر ایسے یکطرفہ، تعزیری اور امتیازی اقدامات کی مخالفت کی ہے جو ان کے مطابق بین الاقوامی قانون کے بنیادی اصولوں سے ہم آہنگ نہیں ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کی ذمہ داری مشترکہ ضرور ہے، لیکن تمام ممالک کی تاریخی ذمہ داری، اقتصادی صلاحیت اور ترقی کی ضروریات یکساں نہیں ہیں۔ موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے ترقی پذیر ممالک پہلے ہی شدید متاثر ہو رہے ہیں۔ ایک طرف انہیں سیلاب، خشک سالی، گرمی کی لہروں، سمندری سطح میں اضافے اور زرعی نقصانات جیسے مسائل کا سامنا ہے، دوسری طرف انہیں اپنی معیشت، روزگار اور صنعتی پیداوار میں بھی اضافہ کرنا ہے۔ اگر ماحولیاتی پالیسیوں کو اس انداز میں نافذ کیا جائے کہ ترقی پذیر ممالک کی برآمدات پر اضافی مالی بوجھ پڑے تو اس کا نتیجہ صنعتی ترقی کی رفتار میں کمی، روزگار کے مواقع میں کمی اور عالمی تجارت میں عدم مساوات کی صورت میں سامنے آ سکتا ہے۔ اس لیے برکس کا مطالبہ ہے کہ موسمیاتی اقدامات ترقی پذیر ممالک کی اقتصادی اور تکنیکی صلاحیتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کیے جائیں۔ یہ بحث دراصل ماحولیاتی انصاف کے بنیادی سوال سے جڑی ہوئی ہے۔ ترقی یافتہ ممالک نے صنعتی ترقی کے طویل عرصے کے دوران بڑی مقدار میں کاربن خارج کیا ہے، جبکہ ترقی پذیر ممالک اب بھی اقتصادی ترقی کے مرحلے میں ہیں۔ اس لیے موسمیاتی ذمہ داریوں کی تقسیم میں مساوات اور انصاف کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ برکس

BRICS
INDIA 2026

اعلامیے کا ایک اہم پہلو دانشورانہ املاک کے حقوق سے متعلق ہے۔ جدید عالمی معیشت میں علم، تحقیق، اختراع، پیٹنٹ، ٹیکنالوجی اور برانڈز کسی بھی ملک کی اقتصادی طاقت کے اہم ذرائع بن چکے ہیں۔

ایسے میں دانشورانہ املاک کا تحفظ ترقی پذیر ممالک کے لیے بھی بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ برکس ممالک نے دانشورانہ املاک کے دفاتر کے درمیان آگاہی، استعداد کار میں اضافے، آئی پی کی کمرشلائزیشن، پیٹنٹ کی جانچ، روایتی علم، ماخذ کے نام، جغرافیائی شناخت اور مصنوعی ذہانت کے استعمال جیسے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ اس تعاون سے ترقی پذیر ممالک کو اپنی مقامی اختراعات، روایتی علم اور ثقافتی ورثے کو عالمی اقتصادی مواقع میں تبدیل کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ مثال کے طور پر کسی خطے کی مخصوص زرعی پیداوار، روایتی دستکاری یا ثقافتی مصنوعات کو جغرافیائی شناخت کے ذریعے عالمی منڈی میں نمایاں کیا جا سکتا ہے۔ مصنوعی ذہانت نے دانشورانہ املاک کے حوالے سے نئے سوالات پیدا کیے ہیں۔ بڑے اے آئی ماڈلز کی تربیت کے لیے وسیع پیمانے پر ڈیٹا استعمال ہوتا ہے، جس میں کتابیں، تصاویر، موسیقی، تحقیق، ثقافتی مواد اور دیگر تخلیقی کام شامل ہو سکتے ہیں۔ اس صورت حال میں یہ سوال اہم ہو گیا ہے کہ مواد تیار کرنے والے افراد اور اداروں کے حقوق کس طرح محفوظ کیے جائیں۔ برکس اعلامیے میں ڈیجیٹل ماحول، بالخصوص مصنوعی ذہانت کی تربیت کے مقاصد کے لیے استعمال ہونے والے دانشورانہ املاک کے حقوق کا احترام کرنے اور حقوق کے حاملین کو منصفانہ معاوضہ دینے کی اہمیت تسلیم کی گئی ہے۔

مسئلہ ترقی پذیر ممالک کے لیے اس لیے بھی اہم ہے کہ ان کے علم، زبانوں، ثقافتی ورثے اور مقامی روایات کی اے آئی نظاموں میں نمائندگی اکثر محدود ہو سکتی ہے۔ اگر مقامی علم کو ڈیٹا سیٹس میں مناسب نمائندگی نہ ملے تو مصنوعی ذہانت کے ذریعے تیار ہونے والا مواد یک طرفہ یا نامکمل ہو سکتا ہے۔ اس لیے ٹیکنالوجی میں شمولیت کے ساتھ ثقافتی اور علمی انصاف بھی ضروری ہے۔

عالمی ویلیو چینز جدید عالمی معیشت کا بنیادی حصہ ہیں۔ ایک مصنوعات کی تیاری میں خام مال ایک ملک سے، پرزے دوسرے ملک سے، ٹیکنالوجی تیسرے ملک سے اور حتمی اسمبلنگ کسی اور ملک میں ہو سکتی ہے۔ اس طرح دنیا کی معیشتیں ایک دوسرے سے گہری طرح جڑ گئی ہیں۔ کووڈ 19 وبا، جنگوں، جغرافیائی سیاسی کشیدگی اور سپلائی چین میں رکاوٹوں نے یہ واضح کر دیا ہے کہ عالمی ویلیو چینز کا مضبوط، محفوظ اور لچکدار ہونا کتنا ضروری ہے۔ برکس رہنماؤں نے اسی لیے عالمی ویلیو چینز کو لچکدار، مؤثر، شفاف، محفوظ، منصفانہ، منظم اور سب کو شامل کرنے والا بنانے کے لیے تعاون کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ برکس ممالک کے درمیان باہمی تجارت میں اضافہ اس سلسلے میں ایک اہم قدم ہو سکتا ہے۔ اگر رکن ممالک خام مال، صنعتی مصنوعات، ٹیکنالوجی، خدمات اور سرمایہ کاری کے شعبوں میں تعاون بڑھاتے ہیں تو عالمی تجارت میں ان کی اجتماعی طاقت مزید مستحکم ہو سکتی ہے۔ عالمی ویلیو چینز میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کا کردار تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ مصنوعی ذہانت، کلاؤڈ کمپیوٹنگ، ڈیجیٹل ادائیگیوں، خودکار نظام، ڈیٹا اینالیٹکس اور جدید مواصلاتی نظام نے پیداوار اور تجارت کے روایتی طریقوں کو تبدیل کر دیا ہے۔

برکس اعلامیے میں تجارتی سہولت کاری، صنعتی صلاحیتوں، اہم بنیادی ڈھانچے، بہتر رابطوں، دانشورانہ املاک کے تحفظ اور محفوظ و سستی ٹیکنالوجی تک رسائی کے لیے تکنیکی تعاون کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ یہ نقطہ نظر ترقی پذیر ممالک کو عالمی ڈیجیٹل معیشت میں زیادہ مؤثر کردار ادا کرنے کا موقع فراہم کر سکتا ہے۔ برکس کے سامنے اصل چیلنج یہ ہے کہ اعلامیوں اور مشترکہ بیانات کو عملی اقتصادی تعاون میں تبدیل کیا جائے۔ اگر رکن ممالک واقعی باہمی تجارت، تحقیق، ٹیکنالوجی، صنعتی پیداوار، مالیاتی تعاون اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر میں مشترکہ منصوبے شروع کرتے ہیں تو برکس کی عالمی اقتصادی اہمیت مزید بڑھ سکتی ہے۔ برکس جی وی سی ایکشن پلان '2026-2030' کی تیاری اسی سمت میں ایک اہم قدم ہو سکتی ہے۔

اسی طرح دانشورانہ املاک، مصنوعی ذہانت اور عالمی ویلیو چینز کے بارے میں برکس کا نقطہ نظر اس بات کو واضح کرتا ہے کہ مستقبل کی عالمی معیشت میں علم، ٹیکنالوجی اور پیداوار کے وسائل تک منصفانہ رسائی انتہائی اہم ہوگی۔ اگر برکس اپنے مشترکہ موقف کو عملی تعاون، تکنیکی شراکت داری، باہمی تجارت اور پائیدار صنعتی ترقی میں تبدیل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو یہ تنظیم ترقی پذیر دنیا کی اقتصادی آواز کو مزید مضبوط کر سکتی ہے۔ کاربن ٹیکس، مصنوعی ذہانت اور عالمی ویلیو چینز کے موجودہ مباحث دراصل ایک بڑے سوال کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ کیا مستقبل کی عالمی معیشت چند طاقتور مراکز کے مفادات کے مطابق چلے گی یا ترقی پذیر ممالک کو بھی فیصلہ سازی اور اقتصادی مواقع میں برابر کا کردار ملے گا؟ برکس کا موجودہ موقف اسی دوسرے راستے کی حمایت کرتا دکھائی دیتا ہے۔ (یو این آئی)

اتر ریلوے

ای ٹینڈر نوٹس

[illegible] www.ireps.gov.in [illegible] 06.10.2026 [illegible] 15.00 [illegible] www.ireps.gov.in [illegible] www.ireps.gov.in [illegible]

بولی کھولنے کی تاریخ و وقت	بولی شروع کرنے کی تاریخ	ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی سسٹم	ٹینڈر کیٹیگری	ٹینڈر کی قسم
06.10.2026/15.00 بجے	22.09.2026	14.09.2026	سنگل بولی سسٹم	کام	کھلا

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل
1	138-2026-27-ADEN-II-ASR	[illegible] (KDSB) [illegible]

تخمینہ لاگت	زر بیعانہ	آفر کی میعاد	مدت تکمیل
5499979.73	110000.00	60 دن	08 ماہ

[illegible]

3172/2026 — 138-2026-27-ADEN-II-ASR Date: 14.09.2026

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

PUBLIC NOTICE

This is information for the general public that I Balwan Singh am holder of BEE class contractor card BEE to (A) change class. If any body having any objection regarding the same they may submit their objection written to the Cheif Engineer Civil investigation wing JKPD, Bemina within a period of 7 days from the date of this notice. No objection will be entertained after that.

BALWAN SINGH S/O AMAR CHAND R/O SAWANI RAMBAN

PUBLIC NOTICE

This is information for the general public that i have lost my passport bearing number M1747284 during travelling. If any body found please return below address other wise i have apply for the duplicate passport. If any person having any objection may contact passport office sringar within a period of 7 days from the date of this notice. No objection will be entertained after that.

ARSHAD HUSSAIN RATHER S/O ALI MOHAMMAD RATHER R/O BATCHAK DANDUSA BUDGAM .

PUBLIC NOTICE

This is information for the general public that i Kowsar Ahmad Dar am holder of BEE class contractor card BEE to (A) change class. If any body having any objection regarding the same they may submit their objection written to the Cheif Engineer Civil investigation wing JKPD, Bemina within a period of 7 days from the date of this notice. No objection will be entertained after that.

KOWSAR AHMAD DAR S/O MOHD MAQBOOL DAR R/O MONGHAMA TRAL PUPLWAMA .

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS,BEMINA SRINAGAR

ATTENTION PLEASE

The candidate whose photograph is above reports that he/she has lost his/her qualification certificate/s having the following description:-

Roll No.: 866520 Class: 10th Year & Session: 1997 Registration No.: ..... Name: Tabasum Qadir Father's Name: Gh Qadir Mother's Name: ..... D.O.B: 01.02.1977 Residence: Kaka Serai. Now the candidate has applied for issuance for DUPLICATE QUALIFICATION CERTIFICATE/S. Before the case will be processed under rules, if somebody have any kind of objection in this regard he/she shall approach the office of the undersigned within 07 days from the date of publishing of this notice after expiring date no objection shall be entertained.

(Besides, the losted "QUALIFICATION CERTIFICATE", bearing Serial No. is/are be treated as "CANCELLED"

No: F(Certs-I-DQC)B/KD/20
Dated:..............

Assistant Secretary
Certificates-KD

PUBLIC NOTICE

I, Abdul Rahim Rather, R/o Baghi Budhroo, hereby give notice to the concerned authorities and general public that the credentials of my sons have been wrongly recorded in official records. The correct particulars are required to be rectified as under:

Particulars	Wrongly Recorded	To be Rectified As
Name of Son	Ishaq Rahim	Isaq Rahim
Date of Birth	05-04-2013	05-04-2013
Name of Son	Imziman	Inziman
Date of Birth	04-02-2005	04-10-2004

Now I want rectifcation of the same.. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

Through the medium of this public notice, the general public is hereby informed that my name has inadvertently been recorded as "Lateef Ahmad Rather son of Ab Salam" instead of my correct name "Lateif Ahmad Rather son of Abdul Salaam Rather" in my J&K Driving License bearing the following particulars: Driving License No.: JK15 2011 0001056 Date of Birth: 01-12-1988 Date of Issue: 11-02-2011 Licensing Authority: ARTO Bandipora. Now I want to apply for its correction .If any person has any objection to the proposed correction, he/she may file the same before the Assistant Regional Transport Officer, Bandipora, within seven (07) days from the date of publication of this notice. No objection received after the expiry of the stipulated period shall be entertained.

Lateif Ahmad Rather S/o: Abdul Salaam Rather R/o: Sumbal Inderkoot, Sonawari, Bandipora, J&K - 193501
Cell No.: 7889959390

PUBLIC NOTICE

Inadvertently, in my electric connection bearing Consumer Id No. 0203020004314 my name is wrongly mentioned as Firdous Ahmad Dhobi instead of Firdous Ahmad Khan S/o Mohd Shafi Khan R/o Shah Mohalla Nawab Bazar S.R. Gunj Srinagar J&K 190002 (as per aadhar card). Now I want rectifcation of the same.. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Firdous Ahmad Khan S/o Mohd Shafi Khan R/o Shah Mohalla Nawab Bazar S.R. Gunj Srinagar J&K 190002

PUBLIC NOTICE

This is information for the general public that i Sajad Shafi Wani am holder of BEE class contractor card BEE to (A) change class. If any body having any objection regarding the same they may submit their objection written to the Cheif Engineer Civil investigation wing JKPD, Bemina within a period of 7 days from the date of this notice. No objection will be entertained after that.

SAJAD SHAFI WANI S/O MOHD SHAFI WANI R/O LASJAN SRINAGAR.

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0201040008689 was on the name of Ab. Rashid Bhat S/o Ab. Ahad Bhat R/o Khonmoh. Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact DIV-I (Basant Bagh) or Sub Division Khonmoh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Waseem Rashid Bhat S/o Ab. Rashid Bhat R/o 75, Khan Mohalla, Khonmoh Pantha Chowk, Lasjan PO Lasjan Dist. Srinagar J&K-191101

Government of UT of Jammu & Kashmir

STATE ALLIED AND HEALTHCARE COUNCIL, J&K

Constituted vide Govt. Order No. 777-JK (HME) of 2024 Dated: 19.11.2024
email:-sahc-jandk@jk.gov.in Website: https://sahc.jk.gov.in/

Subject: Admission Notification for Left over Seats in the Allied and Healthcare Degree Courses falling under the purview of the State Allied Healthcare Council, J&K, in various Government and Private Institutions of the Union Territory of Jammu and Kashmir for the academic session 2026-27.

Ref: - 1) S.O 333 of 2024 Dated 13/06/2024.
2) Communication from JKBOPEE Vide No. BOPEE/Exam/16/2025(7664851) Dated: 09-09-2026

NOTIFICATION

In pursuance of S.O 333 of 2024, Dated :- 13-06-2024 followed by Standard Operating Procedure(SOP's) issued by Administrative Department Health and Medical Education J&K Vide No:- 378 -JK(HME) of 2024, Dated : 13-06-2024, it is hereby notified for the information of all the Government and Private Institutions of the Union Territory of J&K, that they shall invite the applications from eligible and desirous candidates for admission to left over seats for the Allied and Healthcare Degree Courses which comes under the recognized categories as per the schedule of National Commission for Allied and Healthcare Professions Act, 2021 for the left over seats for the session 2026-27 as notified by above referred communication from JKBOPEE.

However, the Bachelor of Physiotherapy (B.P.T) course and Diploma Courses of the Council shall be excluded from the purview of this notification. Accordingly, no admission against leftover seats in the B.P.T or Diploma Courses shall be made under this notification until further instructions are issued.

The following terms and conditions shall govern the admission process:

1. Eligibility Criteria:

The concerned institutions shall strictly adhere to the eligibility criteria prescribed for admission to the respective courses, as determined by the Government Health and Medical Education Department and as notified by the J&K Board of Professional Entrance Examination (JKBOPEE) for the session 2026-27. Only Domiciles of the Union Territory of Jammu and Kashmir shall be eligible for admission against the leftover seats

2. Invitation of Applications and Merit Formulation

The concerned institutions shall invite applications from eligible and desirous candidates for admission against the available leftover seats.

After receipt of applications, the concerned institutions shall prepare a merit list strictly based on aggregate marks obtained in the 10+2(PCB) (12th Class with PCB) examination subject to fulfilment of the prescribed eligibility criteria, The merit list shall be prepared strictly in accordance with the applicable rules and shall be used for making admission agains the available leftover seats.

3. Selection and Allocation of Seats

After preparation of the merit list, the concerned institutions shall finalize the selection list strictly in order of merit, subject to the applicable reservation rules, Government instructions and other relevant rules and regulations.

4. Verification and Authentication of Documents

The candidates provisionally selected for admission shall report to the concerned institution within the prescribed period and shall produce their original certificates, testimonials and other relevant documents for verification.

The concerned Heads of the Institutions shall finalize the admission of a candidate only after verifying his/her eligibility and the original documents, including:

(a) Domicile Certificate;
(b) 12th Class Marks Certificate;
(c) 10th Class Marks Certificate;
(d) Valid Category Certificate, wherever applicable;
(e) Date of Birth Certificate; and
(f) Any other certificate/document required under the applicable rules.

It shall be the sole responsibility of the concerned institution to verify the eligibility and authenticity of all credentials, certificates and documents of candidates admitted through JKBOPEE or against leftover seats, from the competent/issuing authorities, strictly in accordance with the applicable rules and regulations.

Any subsequent scrutiny by SAHC-J&K shall not absolve or diminish the concerned institution's responsibility for verification of the candidate's eligibility and documents.

5. Admission Cut-off Date

The last date for completion of admission process against the leftover seats shall be 30-09-2026, strictly in accordance with the Public Notice issued by the National Commission for Allied and Healthcare Professions (NCAHP) vide File No. 2/103/2024-AHS dated 21-08- 2026.

All concerned institutions shall ensure that the entire admission process is completed on or before the prescribed cut-off date. No admission shall be made after the prescribed cut-off date under any circumstances.

6. Submission of Final Selection/Admission List

After completion of the admission process, the concerned institutions shall submit the final selection/admission list of candidates admitted against the leftover seats, along with the requisite documents, to the State Allied Healthcare Council, J&K, for further scrutiny, record and regulatory purposes.

The hard copy of the final selection/admission list, along with the requisite documents, shall be submitted in the office of the State Allied Healthcare Council, J&K, by or before 08-10-2026.

NOTE:-

1. The concerned institutions shall ensure wide and adequate publicity, through print and electronic media and their official websites, while inviting applications from eligible candidates for admission against leftover seats in Allied and Healthcare Degree Courses under the purview of SAHC-J&K, so as to ensure fair and transparent opportunity to all eligible candidates.
2. The concerned institutions shall prepare and publish the merit/selection list strictly in accordance with the prescribed eligibility criteria and applicable rules.
3. If any candidate is subsequently found to have furnished false, forged, invalid or unauthenticated documents, or concealed/misrepresented any material fact, the admission shall be liable to cancellation ab initio, with further action as permissible under applicable rules and regulations.The other terms and conditions shall remain the same as notified in the information Brochure and Notifications issued by J&K BOPEE from time to time.
4. For any clarification, the concerned institutions may contact the State Allied Healthcare Council, J&K, through the following official email addresses:

Email: sahcjandk@gmail.com; sahc-jandk@jk.gov.in

Secretary State Allied Health Care Council, J&K

DIPK:NB-1632/26 DIP Dated: 14/09/2026

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE PRINCIPAL GOVT. NURSING COLLEGE, PULWAMA

(Email: cmo.pulwama@jk.gov.in/Website: www.gmcanantnag.net Tele: 01933294470)
****

Subject: Admission to left over seats in B.Sc Nursing course at Govt. Nursing College Pulwama.

Ref: No: JKNC-26/157/1400-1409 Dated 11/09/2026

NOTICE

Pursuant to the notification issued by J&K Nursing Council vide above reference, applications are invited from eligible/ desired candidates for admission to left over seats in the following course at Govt. Nursing College Pulwama.

S. No	Name of the Course	Total Seats	OM	ST1	ST2	STK
02	B.Sc. Nursing	04	01	01	01	01

The selection of the candidates to such course shall be in accordance with the rules and regulations issued by J&K Board of professional Entrance Examinations and J&K Nursing Council as referred above.

Important Information:

1. Application Forms will be available on the GMC Anantnag Website (www.gmcanantnag.net) and on the District NIC website, Pulwama (https://pulwama.gov.in) from 15-09-2026 to 19-09-2026.
2. Last date for submission of duly filed application forms shall be 21-09-2026 till 04.00 PM
3. The application forms complete in all respects along with requisite documents and a Demand Draft of Rs: 300/- (in favour of Principal Govt. Nursing College Pulwama) are to be submitted in the office of the Principal Govt. Nursing College Pulwama.

PRINCIPAL, Govt. Nursing College, Pulwama.

DIPK:-5666/26 DIP Dated: 14/09/2026

Date:____________

Application Form for Female Multipurpose Health Worker (FMPHW) Course

Govt. Nursing College Pulwama

To be filed by Office

Bank draft No	Dated
Form No	Date of submission

(To be filled by candidate):

Fill in Capital letters: ()

1. Name of the candidate ____________
2. Father/Guardian:____________
3. Date of Birth:____________
4. Age as on 31st December 2026:____________
5. (a) Gender____________ (b) Blood Group____________
6. Religion____________Muslim/Hindu/Sikh/Bodh/Jain/Christan)
7. Category____________ (SC/ST-I/ST-II/OBC/RBA/EWS)
8. Permanent Address:________Pin________Present Address:________Pin________
9. Contact Number Personal:____________ Contact Number Guardian:____________

Email address: ____________@____________

10.Marks obtained in (10th)________ Max. Marks Percentage________ Roll No: ________Year of passing________

11.Examination Details 10th Class:

Subject	Marks Obtained	Max. Marks	Percentage

Photo

12.Documents to be submitted: (along with application Form).
1. DOB Certificate (Matric). 2. Marks Card 10th Class. 3. Domicile Certificate. 4. Category Certificate for reserved category candidates only. 5. Any other certificate.

Signature of Candidate
Date:____________

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE PRINCIPAL GOVT. NURSING COLLEGE, PULWAMA

(Email: cmo.pulwama@jk.gov.in/Website: www.gmcanantnag.net Tele: 01933294470)
****

Subject: Admission to left over seats in Female Multipurpose Health Worker (FMPHW) courses at Govt. Nursing College/GNMS Pulwama.

Ref: No: JKNC-26/157/1400-1409 Dated 11/09/2026

NOTICE

Pursuant to the notification issued by J&K Nursing Council vide above reference, applications are invited from eligible/ desired candidates for admission to left over seats in the following course at Govt. Nursing College Pulwama.

S. No	Name of the Course	Total Seats	EWS	SC	ST1	ST2	OBC	RBA
02	Female Multipurpose Health Worker (FMPHW)	11	02	01	02	02	02	02

The selection of the candidates to such course shall be in accordance with the rules and regulations issued by J&K Board of professional Entrance Examinations and J&K Nursing Council as referred above.

Important Information:

1. Application Forms will be available on the GMC Anantnag Website (www.gmcanantnag.net) and on the District NIC website, Pulwama (https://pulwama.gov.in) from 15-09-2026 to 19-09-2026.
2. Last date for submission of duly filed application forms shall be 21-09-2026 till 04.00 PM
3. The application forms complete in all respects along with requisite documents and a Demand Draft of Rs: 300/- (in favour of Principal Govt. Nursing College Pulwama) are to be submitted in the office of the Principal Govt. Nursing College Pulwama.

PRINCIPAL, Govt. Nursing College, Pulwama.

DIPK:-5667/26 DIP Dated: 14/09/2026

Date:____________

Application Form for Female Multipurpose Health Worker (FMPHW) Course

Govt. Nursing College Pulwama

To be filled by Office

Bank draft No	Dated
Form No	Date of submission

(To be filled by candidate):

Fill in Capital letters: ()

1. Name of the candidate ____________
2. Father/Guardian:____________
3. Date of Birth:____________
4. Age as on 31st December 2026:____________
5. (a) Gender____________ (b) Blood Group____________
6. Religion____________Muslim/Hindu/Sikh/Bodh/Jain/Christan)
7. Category____________ (SC/ST-I/ST-II/OBC/RBA/EWS)
8. Permanent Address:________Pin________Present Address:________Pin________
9. Contact Number Personal:____________ Contact Number Guardian:____________

Email address: ____________@____________

10.Marks obtained in (10th)________ Max. Marks Percentage________ Roll No: ________Year of passing________

11.Examination Details 10th Class:

Subject	Marks Obtained	Max. Marks	Percentage

Photo

12.Documents to be submitted: (along with application Form).
1. DOB Certificate (Matric). 2. Marks Card 10th Class. 3. Domicile Certificate. 4. Category Certificate for reserved category candidates only. 5. Any other certificate.

Signature of Candidate
Date:____________

عوامی خدمات کے لیے ڈاک نیٹ ورک کا وسیع استعمال کیا جائے: جتیندر سنگھ

نئی دہلی، 14 ستمبر (یو این آئی)

سائنس و ٹیکنالوجی اور ارضیاتی سائنس کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے محکمہ ڈاک کے وسیع ملک گیر نیٹ ورک کا حکومت کے پروگراموں، شہریوں تک رسائی اور آخری سرے تک عوامی خدمات کی فراہمی کے لیے مزید وسیع پیمانے پر استعمال کرنے پر زور دیا ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے پیر کو یہاں ڈاک ملازمین کی تنظیموں کے ایک وفد سے ملاقات کے دوران کہا کہ انڈیا پوسٹ کا وسیع نیٹ ورک قیمتی عوامی خدمت کا اثاثہ ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ انڈیا پوسٹ کے وسیع تر خدماتی نیٹ ورک سے حکومت اور شہریوں کے درمیان تعلق کو مزید مضبوط کیا جا سکتا ہے۔ ڈاکیے کے بدلتے رول کو انڈیا پوسٹ کی تبدیلی کی جھلک بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسی تبدیلی کی بدولت بینکنگ اور دیگر ضروری خدمات موجودہ وقت میں براہ راست ملک کے شہریوں تک پہنچ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انڈیا پوسٹ پیمنٹس بینک اور گھر گھر بینکنگ کی توسیع سے گاؤں اور گھروں تک مالی خدمات پہنچانے میں مدد ملی ہے۔

ہند-یو اے ای کی تجارت 2032 تک
200 ارب ڈالر تک پہنچنے کی توقع

نئی دہلی، 14 ستمبر (ایم این این)

راس الخیمہ اکنامک زون کے اسٹریٹجک کنٹری منیجر محمد حبیب کے مطابق ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان تجارت 2032 تک 200 ارب امریکی ڈالر کے ہدف کی جانب تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ برکس میں بڑھتا ہوا تعاون اور سرمایہ کاری کے مضبوط روابط دونوں ممالک کے کاروباری اداروں کے لیے نئے مواقع پیدا کر سکتے ہیں۔ آئی برکس سمٹ 2026 کے موقع پر اے این آئی سے گفتگو کرتے ہوئے محمد حبیب نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان موجودہ دو طرفہ تجارت تقریباً 101 ارب امریکی ڈالر ہے۔ یہ تجارت ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان جامع اقتصادی شراکت داری معاہدے یعنی سیپا سے قبل تقریباً 73 ارب امریکی ڈالر تھی۔ ان کے مطابق اس اضافے سے دونوں ممالک کے درمیان مضبوط ہوتے اقتصادی تعلقات کے اثرات کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ محمد حبیب نے کہا کہ 2032 تک تجارت کو تقریباً 200 ارب امریکی ڈالر تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب سب سے بڑا چیلنج کاروباری اداروں میں تجارتی معاہدے کے تحت دستیاب فوائد کے بارے میں زیادہ سے زیادہ بیداری پیدا کرنا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ 2 دہائیوں کے دوران ہندوستان کو متحدہ عرب امارات سے تقریباً 25 ارب امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری حاصل ہوئی ہے۔ حال ہی میں مزید 5 ارب امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کا وعدہ بھی کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ عرب امارات میں 200000 سے زیادہ ہندوستانی کمپنیاں کام کر رہی ہیں جو دونوں ممالک کے درمیان تجارتی تعلقات کی گہرائی کو ظاہر کرتی ہیں۔ محمد حبیب کے مطابق ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے تعلقات اب تجارت اور سرمایہ کاری تک محدود نہیں رہے ہیں بلکہ سیاحت، ٹیکنالوجی اور عوامی روابط کے شعبوں تک بھی پھیل چکے ہیں۔ متحدہ عرب امارات میں تقریباً 5.4 ملین ہندوستانی مقیم ہیں۔ دونوں ممالک نے یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس یعنی یو پی آئی، روپے کارڈ اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے شعبوں میں بھی تعاون کو فروغ دیا ہے۔ برکس کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی صدارت کے دوران متحدہ عرب امارات کی برکس میں شرکت تجارت اور سرمایہ کاری کو وسعت دینے کے لیے ایک اضافی پلیٹ فارم فراہم کر سکتی ہے۔ ان کے مطابق سربراہی اجلاس میں ایک جامع اور سب کو ساتھ لے کر چلنے والے نقطہ نظر کا مظاہرہ کیا گیا اور خاص طور پر اسٹارٹ اپس کے لیے نئے مواقع سامنے آئے ہیں۔

بھارت کی برکس صدارت میں 50 سے زائد اہم اقدامات
عملی تعاون کا وسیع ایجنڈا تیار

نئی دہلی، 14 ستمبر (ایم این این)

بھارت کی 2026 کی برکس صدارت کے دوران 50 سے زائد نئے اقدامات اور عملی منصوبے سامنے آئے ہیں، جنہیں لچک، اختراع، تعاون اور پائیداری کے چار بنیادی ستونوں کے تحت ترتیب دیا گیا ہے۔ ان اقدامات کا مقصد برکس کو محض سیاسی مکالمے کے فورم سے آگے بڑھا کر عملی اور عوامی مفاد پر مبنی تعاون کا مؤثر پلیٹ فارم بنانا ہے۔ بھارت کی صدارت کے دوران صحت، زراعت، توانائی، مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، اسٹارٹ اپس، سپلائی چین، تجارت، مالیاتی تعاون، تعلیم اور موسمیاتی تبدیلی سمیت مختلف شعبوں میں نئی تجاویز کو آگے بڑھایا گیا۔ نئی دہلی اعلامیہ میں رکن ممالک نے بھارت کی صدارت میں ہونے والی پیش رفت کو عملی، جامع، ترقی پر مبنی اور عوامی ضروریات سے منسلک قرار دیتے ہوئے سراہا۔ بھارت نے اپنی صدارت کے دوران ملک کے 30 شہروں میں 400 سے زیادہ اجلاس اور سرگرمیاں منعقد کیں، جن میں وزراء، پارلیمنٹیرینز، سرکاری حکام، ماہرین، کاروباری شخصیات اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے شرکت کی۔ برکس رہنماؤں نے کہا کہ ان سرگرمیوں نے تنظیم کے اندر اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط کیا ہے۔ اختراع اور ٹیکنالوجی کو بھارتی ایجنڈے میں خاص اہمیت دی گئی۔ اس میں اسٹارٹ اپ تعاون، جدید ٹیکنالوجی، توانائی ذخیرہ کرنے کے نظام، اسمارٹ گرڈز اور سپلائی چین کو زیادہ مضبوط بنانے جیسے منصوبے شامل رہے۔ روسی سفیر ڈینس علیپوف نے بھی بھارت کی برکس صدارت کو ایک بڑی کامیابی قرار دیتے ہوئے ان عملی اقدامات کو خاص طور پر سراہا۔ صحت کے شعبے میں بھارت نے برکس نیٹ ورک آف سینٹرز آف ایکسی لینس ان میڈیکل ویلیو سسٹم جیسے ادارہ جاتی نظام آگے بڑھائے، جبکہ صحت عامہ کے قومی اداروں کے درمیان تعاون اور بیماریوں کے سماجی اسباب سے نمٹنے کے لیے بھی مشترکہ فریم ورک تیار کیے گئے۔ بھارت کی کوشش یہ رہی کہ توسیع شدہ برکس کو نظریاتی یا مغرب مخالف اتحاد بنانے کے بجائے گلوبل ساؤتھ کے لیے عملی نتائج فراہم کرنے والے پلیٹ فارم کے طور پر مضبوط کیا جائے۔

برطانیہ-ہندوستان کو قابل اعتماد ڈیجیٹل سسٹم بنانے کے لیے تعاون کرنا چاہیے۔ میلر

نئی دہلی، 14 ستمبر (ایم این این)

ہندوستان میں ڈپٹی برطانوی ہائی کمشنر بین میلر نے پیر کو کہا کہ مصنوعی ذہانت کاروبار اور حکومتوں کے لیے نئے مواقع اور خطرات سے نمٹنے میں کلیدی کردار ادا کر سکتی ہے۔ ساتھ ہی ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان قابل اعتماد ڈیجیٹل نظام کی تعمیر کے لیے زیادہ تعاون کی ضرورت پر زور دیا۔ نئی دہلی میں CO.AI 2026 سے خطاب کرتے ہوئے میلر نے کہا کہ ٹیکنالوجی سماجی اور معاشی تبدیلی لا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ AI مسائل کی نشاندہی کرنے اور ان کے حل تلاش کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔

لیکن یہ حل کا حصہ بھی ہو سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ AI حکومتوں اور اداروں کو چھپے ہوئے خطرات کی نشاندہی کرنے اور خطرات سے نمٹنے میں مدد کر سکتا ہے۔ میلر نے کہا کہ برطانیہ-ہندوستان تعاون اس لیے بھی اہم ہے کہ کوئی بھی ملک اکیلے اس کی تشکیل نہیں کر سکتا۔ ہم سب کو بہترین پریکٹس کا اشتراک کرنے، اختراع کو فروغ دینے، اور ابھرتے ہوئے چیلنجوں کو اجتماعی طور پر حل کرنے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔ اس کا جواب صرف زیادہ ٹیکنالوجی نہیں ہے، بلکہ بہتر طریقے سے ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے اداروں سے بہتر طور پر منسلک ہیں۔ میلر نے کہا کہ AI ڈیجیٹل کاروبار کرنے کے طریقے کو تبدیل کر رہا ہے اور آخر صارفین اس کے ساتھ کس طرح مشغول ہیں۔ میلر نے کہا کہ مجرموں کے ذریعہ ٹیکنالوجی کے بڑھتے ہوئے استعمال نے حفاظت اور چوکسی کو تیزی سے اہم بنا دیا ہے، جس میں مصنوعی مواد، خودکار آؤٹ ریچ اور قابل اعتماد نقالی کو زیادہ قابل توسیع بنائی ہے۔ خوش قسمتی سے، AI مسئلے کا حصہ ہے۔

بھارت-ویتنام تعلقات میں "نمایاں پیش رفت" ہوئی ہے۔ وزیر خارجہ جے شنکر

نئی دہلی، 14 ستمبر (ایم این این)

وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے پیر کے روز کہا کہ مشترکہ کمیشن کے گزشتہ اجلاس کے بعد سے بھارت اور ویتنام کے دو طرفہ تعلقات میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان جامع اسٹریٹجک شراکت داری کے مزید استحکام اور وسیع ہونے پر زور دیا۔ ویتنام کے وزیر خارجہ کے ساتھ ملاقات کے دوران انہوں نے کہا کہ بھارت اور ویتنام کے درمیان اعلیٰ سطحی دوروں کا سلسلہ جاری رہا ہے، جن میں سب سے نمایاں اور حالیہ دورہ ویتنام کے صدر تو لام کا ہے۔ اس دورے کے دوران، ہمارے رہنماؤں نے اس تعلق کو ایک بہتر اور جامع اسٹریٹجک شراکت داری کا درجہ دیا۔ انہوں نے کہا، "مشترکہ کمیشن کا یہ 19واں اجلاس ہمیں کیے گئے وعدوں پر عمل درآمد کا جائزہ لینے اور اعلیٰ سطح پر موجود سیاسی پیش رفت کو اپنے عوام کے لیے ٹھوس اور عملی نتائج میں تبدیل کرنے کا ایک اجتماعی حکمت عملی سوچ فراہم کرتا ہے۔" جے شنکر نے بھارت کی علاقائی رسائی میں ویتنام کے کردار کو بھی اجاگر کیا اور کہا، ہمارے لیے، ویتنام بھارت کی ایکٹ ایسٹ پالیسی اور انڈو پیسیفک کے حوالے سے ہمارے وژن میں ایک کلیدی شراکت دار ہے۔ انہوں نے کہا، میں آپ کے ساتھ جامع اسٹریٹجک شراکت داری کے فریم ورک کے تحت ہمارے تعاون کو آگے بڑھانے کے لیے بات چیت کا منتظر ہوں۔" اس سے قبل ہفتے کے روز ویتنام کے وزیر خارجہ لے ہوائی ٹرنگ برکس سربراہی اجلاس کے دوران قومی دارالحکومت پہنچے تھے۔ وزارت خارجہ کے ایک سرکاری پریس ریلیز کے مطابق، ہفتے کے روز وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی نئی دہلی میں برکس سربراہی اجلاس کے موقع پر ویتنام کے وزیر اعظم لے منہ ہنگ سے ملاقات کی اور دو طرفہ تعلقات میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا۔

برکس سربراہی اجلاس نے دہشت گردی کے خلاف مضبوط پیغام دیا: سنجے سیٹھ

نئی دہلی، 14 ستمبر (ایم این این)

مرکزی وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ نے پیر کے روز کہا کہ بھارت میں منعقدہ برکس سربراہی اجلاس کامیاب رہا اور اس نے امن و ترقی کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ دہشت گردی کے خلاف ایک مضبوط پیغام بھی دیا۔ برکس سربراہی اجلاس کے حوالے سے میڈیا سے بات کرتے ہوئے، سیٹھ نے وزیر اعظم نریندر مودی کے "وسودھیو کٹمبکم" کے نظریے کی تعریف کی اور اسے مضبوط سفارت کاری کی ایک مثال قرار دیا۔ انہوں نے کہا، "وزیر اعظم مودی کی سوچ وسودھیو کٹمبکم ہے، جو کہ ایک بہترین سفارت کاری ہے۔" انہوں نے کہا کہ دہلی اعلامیہ انتہائی اہم تھا کیونکہ برکس کے تمام ممالک نے پہلگام میں پیش آنے والے واقعے کی متفقہ طور پر مذمت کی اور اس اجتماعی موقف کو دہشت گردی کے لیے ایک کاری ضرب قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا، "دہلی اعلامیہ شاندار تھا، جس میں تمام ممالک نے دہشت گردی کے خلاف متفقہ طور پر کہا کہ پہلگام میں پیش آنے والے دہشت گردانہ واقعے کی مذمت کی جانی چاہیے۔ یہ دہشت گردی کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے۔" سیٹھ نے کہا کہ مودی کا وژن دنیا کو امن اور ترقی کی جانب لے جانے کا ہے، اور اس کا صحافت وزیر اعظم کی جانب سے بھارت کے 140 کروڑ عوام کو اپنے خاندان کے افراد قرار دینے کے عمل سے کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے سربراہی اجلاس میں مضبوط اور مؤثر انداز میں اپنا موقف پیش کیا اور اس کے نمایاں اثرات مرتب ہوئے۔ سیٹھ نے بتایا کہ برکس کے تمام 11 رکن ممالک کے سربراہان مملکت نے اجلاس میں شرکت کی اور امن، عوام کی فلاح و بہبود اور عالمی بہتری کے حق میں متفقہ طور پر بات کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ اجلاس برکس ممالک کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانے اور عالمی سطح پر امن و ترقی کو فروغ دینے کے لیے بھارت کے عزم کا عکاس ہے۔

تھائی لینڈ نے علاقائی امن میں بھارت کے کردار کی حمایت کی
اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی مستقل نشست کے لیے ایک اہم امیدوار قرار دیا

نئی دہلی، 14 ستمبر (ایم این این)

تھائی لینڈ کے نائب وزیر اعظم سیہاسک پھوانگکیٹکیو نے سی این این-نیوز 18 کو دیے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کے بڑھتے ہوئے دائرہ کار پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ بھارت، دو طرفہ اور علاقائی سطح پر، تھائی لینڈ کے لیے ایک بڑی منڈی اور اہم شراکت دار ہے۔ پھوانگکیٹکیو نے کہا کہ بھارت اور تھائی لینڈ کے تعلقات بہتری کی جانب گامزن ہیں اور ان کی اسٹریٹجک شراکت داری تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک سائنس، ٹیکنالوجی اور جدت طرازی کے شعبوں میں تعاون کے نئے مواقع تلاش کر رہے ہیں۔ تھائی نائب وزیر اعظم نے کثیر الجہتی نظام کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا، خاص طور پر ایسے وقت میں جب ان کے بقول قوانین پر مبنی عالمی نظام کمزور پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے اپنے خطوں میں امن و استحکام کو فروغ دینا اس اسٹریٹجک شراکت داری کا ایک اور اہم پہلو ہے۔ دفاعی تعاون کے حوالے سے، پھوانگکیٹکیو نے کہا کہ تھائی لینڈ اپنی دفاعی ضروریات پوری کرنے میں زیادہ سے زیادہ خود انحصار بننا چاہتا ہے اور اسے دوست ممالک کے ساتھ مل کر کام کرنے کے وسیع امکانات نظر آتے ہیں۔ انہوں نے دفاعی پیداوار کے شعبے میں بھارت کو بہت ترقی یافتہ قرار دیا اور کہا کہ دونوں فریقین دفاع خود کے لیے ہتھیاروں کی تیاری میں تعاون پر بات چیت کر رہے ہیں۔ پھوانگکیٹکیو نے بھارت کے سفارتی انداز کی بھی تعریف کی اور کہا کہ تھائی لینڈ بھارتی سفارت کاری اور امن و استحکام میں کردار ادا کرتے ہوئے کسی ایک فریق کا ساتھ دینے سے گریز کرنے کی اس کی صلاحیت کا معترف ہے۔ انہوں نے خطے میں بھارت کے کردار کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ آسیان کے ساتھ اس کی شراکت داری امن برقرار رکھنے میں مرکزی کردار ادا کرتی ہے۔ تجارت اور محصولات (ٹیرف) کے معاملے پر، انہوں نے کہا کہ ممالک تجارتی نظام کے کمزور پڑنے پر فکرمند ہیں اور خطے میں ایک بڑی منڈی کے طور پر بھارت کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

نیوزی لینڈ میں بھارتی بحریہ کے سربراہ کا روایتی ماوری انداز میں استقبال

نئی دہلی، 14 ستمبر (ایم این این)

بھارتی بحریہ کے سربراہ ایڈمرل کرشنا سوامی ناتھن کا پیر کے روز آکلینڈ میں واقع ایچ ایم این زیڈ ایس فلیکسبل نیول بیس پر موجود ماوری ماراے میں جو رائل نیوزی لینڈ نیوی کا ثقافتی مرکز ہے، روایتی ماوری پوہیری کے ذریعے پرتپاک استقبال کیا گیا۔ یہ پرتپاک استقبال بھارت اور نیوزی لینڈ کے درمیان مضبوط بحری تعلقات اور باہمی احترام کی عکاسی کرتا ہے۔ ایکس پر شیئر کی گئی ایک پوسٹ میں بھارتی بحریہ نے کہا کہ "آکلینڈ سے پہلے دورہ نے آغاز کیا، ایڈمرل کرشنا سوامی ناتھن (سربراہ بحریہ) کا استقبال آکلینڈ کے ڈیون پورٹ نیول بیس پر واقع ایچ ایم این زیڈ ایس فلیکسبل کے ٹاہو ماراے میں روایتی ماوری پوہیری کے ذریعے کیا گیا۔ یہ باہمی احترام اور خیر مقدم کا ایک طاقتور اظہار ہے جو نیوزی لینڈ کی بحریہ کی ثقافت میں گہرائی سے جڑا ہوا ہے۔ یہ ایک ایسے دورے کا منفرد نیوزی لینڈی آغاز ہے جس کی بنیاد پائیدار تعلقات، باہمی احترام اور مشترکہ بحری روایات پر استوار ہے۔" اپنے سرکاری دورے کے دوران، ایڈمرل سوامی ناتھن نے نیوزی لینڈ میں تعینات بھارتی ہائی کمشنر نیتا بھوشن اور قونصل جنرل مدن موہن سیٹھی سے بھی ملاقات کی۔

بھارت-نائیجیریا نے اسٹریٹجک شراکت داری کے عزم کا اعادہ کیا

نئی دہلی، 14 ستمبر (ایم این این)

وزیر اعظم نریندر مودی اور نائیجیریا کے نائب صدر کاشم شیٹیما مصطفیٰ نے اتوار کے روز دارالحکومت میں منعقدہ 18ویں برکس سربراہی اجلاس کے موقع پر بھارت اور نائیجیریا کے کثیر جہتی تعلقات کا جائزہ لیتے ہوئے کثیر الجہتی فورمز میں تعاون کو مضبوط بنانے اور ایک زیادہ نمائندہ، سب کو شامل کرنے والے اور کثیر قطبی بین الاقوامی نظام کے قیام کی سمت کام کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ دونوں رہنماؤں نے مختلف شعبوں میں دو طرفہ تعاون میں ہونے والی مسلسل پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا اور بھارت-نائیجیریا اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مستحکم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ ان کی بات چیت میں تجارت و سرمایہ کاری، دفاع و سلامتی، توانائی کے شعبے میں شراکت داری، زراعت، صحت اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی جیسے موضوعات شامل تھے۔ وزیر اعظم مودی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، دہلی برکس سربراہی اجلاس کے موقع پر نائیجیریا کے نائب صدر کاشم شیٹیما سے ملاقات کر کے خوشی ہوئی۔ ہم نے تجارت، بجلی، صاف توانائی، کھاد اور دفاع جیسے شعبوں میں تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ ہم نے صحت، صلاحیت سازی، ٹیکنالوجی اور دیگر شعبوں میں تعاون کا بھی جائزہ لیا۔ وزیر اعظم مودی اور شیٹیما نے باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا، جن میں گلوبل ساؤتھ کی ترجیحات اور خدشات شامل تھے۔ وزارت خارجہ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، انہوں نے بھارت-نائیجیریا اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا، جن میں گلوبل ساؤتھ کی ترجیحات اور خدشات شامل تھے۔ دونوں رہنماؤں نے کثیر الجہتی فورمز میں تعاون کو مضبوط بنانے اور ایک زیادہ نمائندہ، سب کو شامل کرنے والے اور کثیر قطبی بین الاقوامی نظام کے قیام کی سمت مل کر کام کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ وزیر اعظم مودی نے نائیجیریا کے ساتھ شراکت داری کو مضبوط بنانے اور افریقہ کے ساتھ بھارت کے روابط کو مزید گہرا کرنے کے لیے بھارت کے مسلسل عزم کو اجاگر کیا۔ وزارت خارجہ کے مطابق، نائب صدر شیٹیما نے بھارت کے ترقیاتی تجربے اور نائیجیریا میں صلاحیت سازی اور اقتصادی ترقی میں اس کے تعاون کو سراہا۔

بھارت دسمبر 2026 تک نیپال کو 654 میگاواٹ بجلی برآمد کرے گا

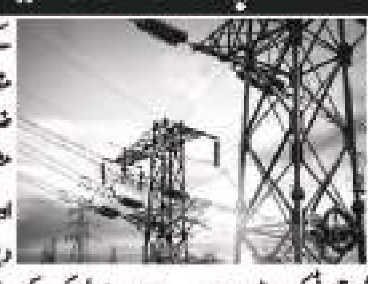

نئی دہلی، 14 ستمبر (ایم این این)

وزارت بجلی نے نیپال کو 13 ستمبر سے 31 دسمبر تک 654 میگاواٹ تک بجلی برآمد کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ اس اقدام کا مقصد پڑوسی ملک کی بجلی کی ضروریات پوری کرنے میں مدد کرنا ہے، کیونکہ حالیہ تباہ کن سیلابوں سے وہاں ہائیڈرو پاور (آبی بجلی) کے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا ہے۔ وزارت بجلی کے مطابق، اس منظوری کے تحت نیپال الیکٹریسٹی اتھارٹی کو دن میں 18 گھنٹے (رات 12 بجے سے شام 6 بجے تک) بجلی برآمد کی جا سکے گی۔ وزارت کے مطابق، مظفر پور-دھالکیبار 400 کے وی ڈبل سرکٹ لائن کے ذریعے 600 میگاواٹ تک بجلی برآمد کی جا سکتی ہے جبکہ ٹنک پور-مہیندر نگر 132 کے وی سنگل سرکٹ لائن کے ذریعے 54 میگاواٹ تک بجلی برآمد کی جا سکتی ہے۔ وزارت بجلی نے ایک بیان میں کہا کہ جنوری 2027 سے برآمد کی جانے والی بجلی کی مقدار کا جائزہ دسمبر 2026 میں لیا جائے گا۔ وزارت نے کہا کہ نیپال میں حالیہ سیلابوں نے ہائیڈرو پاور کے بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچایا ہے جس سے ملک کی مقامی بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت کم ہوئی ہے اور بجلی کی اضافی ضرورت پیدا ہو گئی ہے۔ وزارت نے کہا کہ یہ منظوری نیپال کو اس مشکل وقت میں بجلی کی ضروریات پوری کرنے میں مدد دے گی اور بھارت اور نیپال کے درمیان توانائی کے شعبے میں قریبی اور دیرینہ تعاون کو مزید مضبوط کرے گی۔ وزارت نے مزید کہا کہ بھارت نیپال کی مدد کرنے اور توانائی کے شعبے میں دو طرفہ تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ دریں اثنا، نیپال کی نیشنل ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی کی جانب سے 11 ستمبر کو جاری کردہ تازہ ترین تلاش، بچاؤ اور امداد سے متعلق اعداد و شمار کے مطابق، نیپال میں سیلاب سے ہلاکتوں کی تعداد 1385 تک پہنچ گئی ہے جبکہ 130.5 افراد لاپتہ ہیں۔ ہلاکتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر، بھارت نیپال میں بچاؤ، امداد اور فراہمی کی کارروائیوں میں تعاون جاری رکھے ہوئے ہے۔ اس سلسلے میں انسانی امداد لے جانے والی بھارتی فضائیہ کی آٹھویں پرواز پہلے ہی کھٹمنڈو پہنچ چکی ہے۔

وزیر اعظم کے انسانی پہلو پر مبنی کتاب "مودی کتھا" کا 17 ستمبر کو ہوگا اجراء

نئی دہلی (یو این آئی) صحافی و مصنف ڈاکٹر پربھات چندر پرجاپتی کی تحریر کردہ اور پربھات پرکاشن سے شائع شدہ کتاب "مودی کتھا" کا باضابطہ اجراء 17 ستمبر کو نئی دہلی میں کیا جائے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے یوم پیدائش کے موقع پر منعقدہ اس خصوصی پروگرام میں مرکزی وزیر مملکت برائے قانون و انصاف (آزادانہ چارج) اور وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور ارجن رام میگھوال کتاب کا اجراء کریں گے۔ جن پتھ پر واقع اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار دی آرٹس (آئی جی این سی اے) کے سمویت آڈیٹوریم میں شام پانچ بجے اس تقریب کی صدارت آئی جی این سی اے کے صدر رام بہادر رائے کریں گے۔ یہ کتاب تقریباً 25 سال کے حقیقی واقعات اور یادداشتوں کے ذریعے وزیر اعظم کے سیاسی پہلوؤں سے ہٹ کر ان کے حساس اور انسانی پہلو کو سامنے لاتی ہے۔ مصنف کا کہنا ہے کہ ان میں بیان کردہ کہانیاں یہ بتاتی ہیں کہ حکمرانی صرف پالیسیوں اور سرکاری فائلوں تک محدود نہیں ہے، بلکہ اس میں زندگی کے تجربے، لوگوں کے مسائل اور امیدوں کو سمجھنا بھی شامل ہے۔ وزیر اعظم مودی پر ڈاکٹر پرجاپتی کی یہ پانچویں کتاب ہے۔

یوراگوئے کے وزیر خارجہ نے نئی دہلی میں برکس سربراہی اجلاس کی تعریف کی

نئی دہلی، 14 ستمبر (ایم این این)

یوراگوئے کے وزیر خارجہ ماریو لوبکن نے پیر کے روز بھارت کی برکس صدارت کی تعریف کی۔ انہوں نے نئی دہلی میں منعقدہ 18ویں برکس سربراہی اجلاس کو کامیاب قرار دیا اور پیچیدہ بین الاقوامی حالات کے باوجود گروپ کے اراکین کے درمیان اتفاق رائے پیدا کرنے میں وزیر اعظم نریندر مودی کے کردار کو اجاگر کیا۔ ایک خصوصی انٹرویو میں لوبکن نے کہا، میرا خیال ہے کہ بھارت کو اپنی صدارت پر خوش ہونا چاہیے کیونکہ یہ کامیاب رہی اور کامیابی کا حصول آسان نہیں تھا۔ بین الاقوامی صورتحال بہت پیچیدہ ہے اور برکس اسی بین الاقوامی منظرنامے کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سربراہی اجلاس میں حاصل ہونے والا اتفاق رائے ایک بڑی کامیابی تھی، خاص طور پر برکس اراکین کے متنوع مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ لوبکن نے کہا، اور اگر یہ بات درست ہے کہ تکنیکی طور پر، ابتدائی صورتحال آسان نہیں تھی۔ اسی لیے جب وزیر اعظم مودی نے اجلاس کا اختتام کیا اور وضاحت کی کہ اتفاق رائے قائم ہو گیا ہے تو میرے خیال میں یہ ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔ انہوں نے مزید کہا، کسی بھی قسم کا اتفاق رائے اہم ہے، خاص طور پر جب ہم اہم فریقین کی بات کر رہے ہوں، جب ہم ایسے ممالک کی بات کر رہے ہوں جو مجموعی طور پر عالمی جی ڈی پی کے 40 فیصد یا اس سے زیادہ کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ دہلی میں ہونے والی یہ بات چیت، یعنی برکس کا یہ 18واں اجلاس، کامیاب رہا۔ یوراگوئے کے وزیر خارجہ نے سربراہی اجلاس کے نتائج کی بھی تعریف کی اور کہا کہ نئی دہلی اعلامیہ کوئی کمزور یا سطحی حتمی اعلامیہ نہیں تھا بلکہ ایک ٹھوس دستاویز تھی جس میں بین الاقوامی برادری کو درپیش مسائل کا احاطہ کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا، کیونکہ اگر آپ حتمی اعلامیے کا بغور جائزہ لیں تو یہ کوئی سطحی اعلامیہ نہیں ہے، یہ ایک حقیقی اور ٹھوس اعلامیہ ہے جس میں دنیا کے حقیقی حالات اور مسائل پر سنجیدگی سے توجہ دی گئی ہے۔

بھارت اور کینیڈا کے درمیان مجوزہ تجارتی معاہدے کا اگلا مرحلہ شروع

نئی دہلی، 14 ستمبر (ایم این این)

ایک عہدیدار نے بتایا کہ بھارت اور کینیڈا نے پیر کو یہاں مجوزہ جامع اقتصادی شراکت داری معاہدے (CEPA) کے لیے مذاکرات کا چوتھا مرحلہ شروع کیا ہے، کیونکہ دونوں فریقین اس سال بات چیت کو حتمی شکل دینے کے خواہاں ہیں۔ پانچ روزہ (14 تا 18 ستمبر) مذاکرات میں جن امور پر بات ہوگی ان میں اشیاء اور خدمات کی تجارت، رولز آف اوریجن اور تجارت میں تکنیکی رکاوٹیں وغیرہ شامل ہیں۔ عہدیدار نے بتایا کہ مذاکرات کا تیسرا مرحلہ جولائی میں اوٹاوا میں منعقد ہوا تھا۔ یہ مذاکرات اس لیے اہم ہیں کیونکہ دونوں فریقین نے 2030 تک دو طرفہ تجارت کو 50 بلین امریکی ڈالر تک بڑھانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ سال 2025-26 میں دو طرفہ تجارت 8.22 فیصد کم ہو کر 7.95 بلین امریکی ڈالر (4.67 بلین ڈالر برآمدات اور 3.28 بلین ڈالر درآمدات) رہ گئی، جبکہ 2024-25 میں یہ حجم 8.66 بلین امریکی ڈالر (4.22 بلین ڈالر برآمدات اور 4.44 بلین ڈالر درآمدات) تھا۔ بھارت سے کینیڈا کو کی جانے والی اہم برآمدات میں ادویات، لوہا اور اسٹیل، سمندری غذائی مصنوعات (سی فوڈ)، سوتی ملبوسات، الیکٹرانک اشیاء اور کیمیکل وغیرہ شامل ہیں۔ اہم درآمدات میں دالیں، موتی اور قیمتی پتھر، کوئلہ، کھاد، کاغذ اور خام تیل شامل ہیں۔ بھارت کی خدمات کے شعبے کی اہم برآمدات میں ٹیلی کمیونیکیشن، کمپیوٹر اور معلوماتی خدمات، اور دیگر کاروباری خدمات شامل ہیں۔ کینیڈا میں 4 لاکھ 25 ہزار سے زائد ہندوستانی طلباء اور ایک مضبوط ہندوستانی برادری بھی مقیم ہے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ ایک بچہ اپنی مادری زبان کے ذریعے ہی ہندوستان کو بہتر طور پر سمجھ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت نے قومی تعلیمی پالیسی کے تحت ابتدائی تعلیم مادری زبان میں دینے کو لازمی قرار دیا ہے۔ امت شاہ نے کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی کے تحت مادری زبان کے ساتھ ایک اور بھارتی زبان سیکھنے کی بھی حوصلہ افزائی کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ مادری زبان کے علاوہ ایک اور بھارتی زبان سیکھنے کی شق کی مخالفت کرتے ہیں، وہ اس کے مقصد کو نہیں سمجھتے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ہندی کو ملک کی دیگر زبانوں کے ساتھ مقابلے کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے۔ ان کے مطابق تمام بھارتی زبانیں ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہیں اور ہر زبان کی اپنی اہمیت اور وراثت ہے۔ امت شاہ نے مہاراشٹر کو ملک کی کثیر لسانی ریاستوں میں نمایاں قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہاں مختلف زبانوں نے فروغ پایا ہے اور انہیں احترام حاصل ہے۔

بقیہ نمبر 2

کی جانب سے جاری کردہ مبینہ تقرری کا ایک حکم نامہ بھی فراہم کیا تھا، جو بعد میں جعلی اور فرضی ثابت ہوا۔

بقیہ نمبر 3

کے مطابق نظام میں اہم کمیوں کو پورا کرنے پر توجہ مرکوز کرے اور ایڈوائزری کمیٹی کی رپورٹ اس سمت میں روڈ میپ کے طور پر کام کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ اصلاحات کے وسیع اور تفصیلی منصوبے کے لئے بھاری فنڈنگ کی ضرورت ہوگی۔ اصلاحات سے متعلق رپورٹ یہ بتاتی ہے کہ مثالی صورتحال میں ہمارا صحت کا نظام کیسا ہونا چاہیے لیکن اس کے لئے درکار مالی وسائل شاید ایک ہی بار میں دستیاب نہ ہوں۔ وزیر اعلیٰ نے ترجیحات کا تعین کرنے اور منصوبہ بندی کرنے کی ضرورت پر زور دیا کہ بنیادی اور ثانوی صحت نظام کی سہولیات کو بہتر بنانے کے علاوہ کن شعبوں پر فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ جن کے پاس محکمہ خزانہ کا قلمدان بھی ہے، نے محکمہ صحت کو اس شعبے کو مزید مستحکم بنانے کے لئے مسلسل تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے کہا، "چونکہ میں اس وقت محکمہ خزانہ کی نگرانی بھی کر رہا ہوں، اس لئے میں محکمے اور بالخصوص متعلقہ وزیر کو یقین دلاتا ہوں کہ محکمہ صحت میں جاری بہتری کے عمل کو برقرار رکھنے کے لئے محکمہ خزانہ کی جانب سے جو کچھ بھی ممکن ہوا، ہم وہ ضرور کریں گے۔" میٹنگ میں گورنمنٹ میڈیکل کالجوں، سکمز اور دیگر ٹریشری اور ضلعی سطح کے صحت اداروں کے کام کاج اور ضروریات کا بھی جائزہ لیا گیا جس میں مریضوں کی نگہداشت، بنیادی ڈھانچے، آلات، طبی تعلیم اور خصوصی خدمات کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی۔

بقیہ نمبر 4

2 گرام براؤن شوگر برآمد کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔ پولیس کے مطابق بعد میں مقدمے کا چالان متعلقہ عدالت میں پیش کر دیا گیا۔

بقیہ نمبر 5

دیگر سینئر پولیس و سیکورٹی افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ضلع میں موجودہ آپریشنل صورتحال، سیکورٹی انتظامات اور جاری کارروائیوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ حکام کے مطابق ان کارروائیوں کا مقصد علاقے میں سرگرم دہشت گردوں کا سراغ لگانا اور انہیں بے اثر کرنا ہے۔

بقیہ نمبر 6

ریلوے حکام کے مطابق اس کامیابی کے پیچھے جموں ڈویژن کی کاروباری ترقیاتی یونٹ کی جانب سے متعلقہ شعبے کے ساتھ مسلسل رابطے اور مال برداری کو فروغ دینے کی کوششیں کارفرما ہیں۔

بقیہ نمبر 7

پروگرام میں اے ایس ایم ایل، اپلائیڈ میٹیریلز، انفینیون، جبل، آئی بی ایم ریسرچ، این ایکس پی، ٹاٹا الیکٹرانکس، مائیکران، لیم ریسرچ، ایڈوانٹسٹ اور ٹوکیو الیکٹران جیسی کمپنیوں کے شامل ہونے کی امید ہے۔

بقیہ نمبر 8

آنے ایک المناک سڑک حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا: "ریاسی میں سڑک کے ایک المناک حادثے میں قیمتی جانوں کے ضیاع کی خبر سن کر گہرا دکھ ہوا۔ سوگوار کنبوں سے دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہوں اور زخمیوں کی جلد صحتیابی و شفایابی کے لئے دعا گو ہوں۔"

بقیہ نمبر 9

سلسلہ بھی دوبارہ شروع ہوا۔ رپورٹ کے مطابق اگست 2025 میں وزیر اعظم نریندر مودی کا شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے چین کے شہر تیانجن کا دورہ اور اکتوبر 2025 میں مشرقی لداخ میں کور کمانڈر سطح کا اجلاس بھی دونوں ممالک کے درمیان رابطوں کا حصہ رہا۔ سرحدی اہلکاروں کی ملاقاتیں بھی نسبتاً دوستانہ ماحول میں جاری رہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ 2020 میں مشرقی لداخ میں فوجی تعطل کے بعد شمالی سرحد بھارت کے حساس ترین سیکورٹی محاذوں میں شامل رہی ہے۔ اگرچہ حالیہ عرصے میں فوجی کشیدگی میں کمی آئی ہے، تاہم بھارتی فوج نے ایل اے سی پر کسی بھی ممکنہ صورتحال سے نمٹنے کے لیے اپنی تیاری برقرار رکھی ہے۔ دوسری جانب وزارت دفاع کی رپورٹ میں جموں و کشمیر میں دہشت گردی کے حوالے سے پاکستان کے کردار پر سخت تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 2025 کے دوران جموں و کشمیر میں انسداد دہشت گردی کارروائیوں میں 19 دہشت گرد مارے گئے، جن میں 8 پاکستانی شہری تھے۔ رپورٹ کے مطابق مجموعی تعداد میں پاکستانی دہشت گردوں کا حصہ تقریباً 40 فیصد رہا، جو جموں و کشمیر میں پاکستان کی مبینہ پراکسی جنگ کے کردار کی نشاندہی کرتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 2025 کے دوران لائن آف کنٹرول کے ذریعے دراندازی کی 6 کوششیں کی گئیں، جنہیں ناکام بناتے ہوئے 12 پاکستانی دہشت گردوں کو مار گرایا گیا۔ اگرچہ گزشتہ برسوں کے مقابلے میں دراندازی کی کوششوں میں کمی آئی، تاہم فوج کے مطابق خطرے کی نوعیت تبدیل ہو رہی ہے اور دہشت گرد سرگرمیاں بین الاقوامی سرحد کی جانب منتقل ہونے کے ساتھ ساتھ منشیات اور جنگی نوعیت کے سامان کی اسمگلنگ سے بھی جڑ رہی ہیں۔ وزارت دفاع کی رپورٹ کے مطابق 2025 میں لائن آف کنٹرول پر پاکستان کی جانب سے جنگ بندی کی خلاف ورزیوں میں بھی نمایاں اضافہ ہوا۔ اس دوران 163 جنگ بندی خلاف ورزیاں ریکارڈ کی گئیں، جبکہ 2024 میں ایسی صرف دو خلاف ورزیاں ہوئی تھیں۔ رپورٹ کے مطابق ان خلاف ورزیوں میں سے 124 آپریشن سندور کے دوران ہوئیں، جو 22 اپریل 2025 کو پہلگام میں سیاحوں پر ہونے والے دہشت گرد حملے کے بعد شروع کیا گیا تھا۔ پہلگام حملے میں پاکستان میں موجود دہشت گردوں سے وابستہ افراد پر سیاحوں کو نشانہ بنانے کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ بھارت اور پاکستان کے درمیان ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز کی سطح پر 10 اور 12 مئی کو ہونے والی بات چیت کے بعد ایل او سی کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی، تاہم رپورٹ میں خبردار کیا گیا کہ موجودہ خاموشی کو خطرے کے مکمل خاتمے سے تعبیر نہیں کیا جا سکتا اور صورتحال میں اب بھی غیر یقینی برقرار ہے۔ رپورٹ میں جموں و کشمیر میں مقامی سطح پر دہشت گردی کی حمایت میں نمایاں کمی کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ بھارتی فوج کے مطابق 2025 میں صرف ایک مقامی نوجوان دہشت گرد صفوں میں شامل ہوا، جبکہ نوجوانوں کی بڑی تعداد نے تشدد کا راستہ ترک کرتے ہوئے سرکاری منصوبوں اور ترقیاتی اقدامات سے فائدہ اٹھانے کو ترجیح دی۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ عوام نے ترقی اور معمول کی زندگی کا راستہ اختیار کیا ہے اور سرکاری و فوج کی جانب سے چلائے جانے والے مختلف پروگراموں میں بڑی تعداد میں شرکت کی ہے۔ فوج کے مطابق اس رجحان کے نتیجے میں تشدد میں کمی، احتجاجی سرگرمیوں میں کمی اور پتھراؤ کے واقعات کا مکمل خاتمہ دیکھنے میں آیا۔ وزارت دفاع کے مطابق پاکستان سے جڑے خطرات اب صرف روایتی دراندازی تک محدود نہیں رہے بلکہ ڈرون کے ذریعے منشیات، ہتھیاروں اور دیگر جنگی نوعیت کے سامان کی ترسیل بھی ایک نیا چیلنج بن کر سامنے آئی ہے۔

بقیہ نمبر 10

سری نگر کے پاس تقریباً 3,000 سے 4,000 صفائی کارکن ہیں، جبکہ شہر کی آبادی تقریباً 16 سے 17 لاکھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتنی کم تعداد میں صفائی کارکن ہر شخص کو صفائی برقرار رکھنے پر مجبور نہیں کر سکتے۔ انہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ صفائی کے لیے صرف میونسپل کارکنوں پر انحصار نہ کریں۔ انہوں نے پلاسٹک کے استعمال کو کم کرنے، گھروں میں کمپوسٹنگ کو فروغ دینے اور کچرے و آلودگی سے نمٹنے کے لیے اسکولوں اور گھروں میں "سوچھتا واریئرز" تیار کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ کمشنر سیکرٹری محکمہ رہائش اور شہری ترقی مندیپ کور نے کہا کہ سیاحوں کو یہ نہیں کہنا چاہیے کہ جموں و کشمیر بہت خوبصورت ہے لیکن گندا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ خطے کی قدرتی خوبصورتی کو مزید نکھارنے کیلئے صفائی نہایت ضروری ہے۔ سرینگر کی صفائی کی درجہ بندی کے حوالے سے کمشنر سیکرٹری مندیپ کور نے کہا کہ شہر میں کچرے کی وصولی موثر طریقے سے کی جا رہی ہے، جبکہ کچرے کی پروسیسنگ ایک بڑا چیلنج بنی ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اب اس کا حل تلاش کر لیا گیا ہے اور کچرے کی پروسیسنگ شروع ہو چکی ہے۔

نیتن نبین نے ہم وطنوں سے مودی کی سالگرہ پر دیے جلا کر آشیرواد دینے کی اپیل کی

نئی دہلی، 14 ستمبر (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر نیتن نبین نے ہم وطنوں سے وزیر اعظم نریندر مودی کے یوم پیدائش کے موقع پر 17 ستمبر کو شام چھ سے سات بجے کے درمیان اپنے اپنے گھروں میں دیے جلانے اور ان کی درازیٔ عمر و بہترین صحت کی پرارتھنا کرنے کی اپیل کی ہے۔ نیتن نبین نے پیر کے روز سوشل میڈیا ایکس پر ایک ویڈیو پوسٹ کرکے کہا کہ "عوام کی خدمت سے ملک کی خدمت" نریندر مودی کی زندگی کا بنیادی مقصد رہا ہے۔ حکومت کے سربراہ کے طور پر عوامی خدمت اور ملک کی تعمیر کے عزم کو وقف ان کا 25 سالہ سفر بے مثال رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی دور اندیش قیادت نے ملک کو نئی سمت اور صلاحیت فراہم کی ہے۔ آج ان کے دیے گئے اجتماعی عزم کے نتیجے میں ہم "وکست بھارت 2047 @" کے ہدف کی طرف تیز رفتاری سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ بی جے پی صدر نے کہا، "ملک کے اس ترقیاتی سفر اور نریندر مودی کی قیادت کے تئیں اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرنے کے لیے آئیے آنے والے 17 ستمبر کو وزیر اعظم کی سالگرہ کے مبارک موقع پر شام چھ سے سات بجے کے درمیان اپنے اپنے گھروں میں 'آشیرواد کا دیا' جلائیں اور ان کی درازیٔ عمر و بہترین صحت کی پرارتھنا کرتے ہوئے اپنی نیک تمنائیں پیش کریں۔"

362 ٹن سے زائد پاکستانی چھوارے ضبط کیئے گئے

یہ کارروائی "آپریشن ڈیپ منی فیسٹ" کے تحت کی گئی ہے/DRI

نئی دہلی/ یو این آئی/ ریونیو انٹیلی جنس ڈائریکٹوریٹ (ڈی آر آئی) نے پاکستان سے درآمدات پر عائد پابندی کو بائی پاس کرنے کی کوششوں کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے 362 ٹن سے زائد پاکستانی چھوارے ضبط کیے ہیں۔ وزارت خزانہ نے پیر کے روز بتایا کہ یہ کارروائی "آپریشن ڈیپ منی فیسٹ" کے تحت کی گئی ہے۔ ڈی آر آئی نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ناسک میں واقع کی ایف ایس امپورٹس کی ایک فرم کے ذریعے درآمد شدہ چھوارے کے 13 کنٹینرز کو ضبط کیا۔ وزارت نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات کے مطابق، یہ کھیپ متحدہ عرب امارات کے جبل علی پورٹ سے ہندوستان پہنچی تھی اور درآمدی دستاویزات میں متحدہ عرب امارات کو اصل ملک ظاہر کیا گیا تھا۔ تحقیقات میں سامنے آیا ہے کہ سامان کی پاکستانی اصل کو چھپانے کے لیے منظم ٹرانس شپمنٹ کا انتظام کیا گیا تھا۔ چھواروں کو پہلے پاکستان کی کراچی بندرگاہ سے جبل علی بھیجا گیا۔ وہاں سامان کو دوسرے کنٹینرز میں منتقل کرکے آگے جہاز سے ہندوستان بھیجا گیا۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

دینے کیلئے پرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ رام کنڈ مندر، لوئر دیوتا اور چھوٹے شاہ کی ترقی ان مقامات کو سیاحتی نقشے پر لانے اور مزید زائرین کو علاقے کے ورثے اور قدرتی خوبصورتی کو دریافت کرنے کی ترغیب دینے میں مدد دے گی۔ بعد ازاں وزیر نے متعلقہ محکموں کے افسران کے ساتھ ایک اجلاس کی صدارت کی تاکہ علاقے میں جاری کاموں کی رفتار کا جائزہ لیا جا سکے۔ اجلاس کے دوران انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ عوامی فلاح و بہبود کو اولین ترجیح دیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ زیر تکمیل تمام ترقیاتی منصوبے مقررہ وقت کے اندر کام کے معیار سے سمجھوتہ کئے بغیر اپنے منطقی انجام تک پہنچائے جائیں۔ وزیر نے جامع اور پائیدار ترقی کو یقینی بنانے کیلئے حکومت کے عزم کی دوبارہ تصدیق کی اور کہا کہ ہر گاؤں اور معاشرے کے ہر طبقے تک ترقی پہنچانے کی کوششیں جاری رہیں گی۔

102

بین الاقوامی سطح پر مقبول بنانا تھا۔ ڈائریکٹر زراعت نے مقامی کاروباری افراد کو اس غیر دریافت شدہ اور منفرد مصنوعات کو قومی سطح پر فروغ دینے کا موقع فراہم کرنے پر چائے بورڈ آف انڈیا کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ مشترکہ کوششوں سے اس کاروبار سے وابستہ پیداوار کنندگان، تاجروں اور دیگر متعلقہ فریقین کو فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری قہوے سے وابستہ بے شمار صحت بخش فوائد کے پیش نظر اسے عالمی سطح پر متعارف کرانے اور مقبول بنانے کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ ڈائریکٹر زراعت نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ محکمہ مقامی کاروباری افراد کو بہتر منڈی روابط اور نئے مواقع فراہم کرنے کے لیے مناسب پلیٹ فارم مہیا کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

103

شامل ہے، اور انجینئرنگ ٹیم کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے منصوبوں کو مقررہ پلان اور پروٹوکول کے مطابق بروقت مکمل کرنے کی ہدایات دیں۔ اس موقع پر وقف بورڈ کے اعلیٰ افسران، جن میں ڈاکٹر بشیر احمد بھٹ، JKAS، ایڈیشنل آفیسر اوقاف؛ اشتیاق محی الدین، JKAS، ایگزیکٹو مجسٹریٹ و تحصیلدار، جموں و کشمیر وقف بورڈ؛ ایگزیکٹو انجینئر انجینئر قاضی مشتاق اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر اندرابی نے جموں و کشمیر بھر میں وقف املاک اور زیارت گاہوں میں رونما ہونے والی ترقیاتی تبدیلیوں کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ وقف بورڈ نے اپنے اداروں کی ترقی کے لیے ایک جامع حکمت عملی اختیار کی ہے، جس میں جدید بنیادی ڈھانچے، بہتر عوامی سہولیات، صفائی ستھرائی، روحانی ورثے کے تحفظ اور زائرین کے لیے بہتر سہولیات پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ ڈاکٹر اندرابی نے کہا، "جموں و کشمیر بھر میں وقف بورڈ ایک تاریخی تبدیلی کے مرحلے سے گزر رہا ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ ہر زیارت گاہ اور وقف ادارہ ترقی، وقار، صفائی اور موثر عوامی خدمت کا عکاس بنے۔ ہم ان مقدس مقامات سے وابستہ عظیم روحانی اور ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھتے ہوئے جدید سہولیات فراہم کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ بورڈ کے ترقیاتی اقدامات جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں میں ایک منظم اور شفاف طریقہ کار کے تحت انجام دیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ وقف املاک اپنی تاریخی شناخت کو برقرار رکھتے ہوئے روحانیت، اجتماعی خدمت اور عوامی فلاح و بہبود کے مراکز بنیں۔ ڈاکٹر اندرابی نے وقف حکام، مقامی برادریوں اور زائرین کی جانب سے زیارت گاہوں کے تقدس، صفائی اور وقار کو برقرار رکھنے کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ وقف بورڈ زائرین کو فائدہ پہنچانے اور وقف کے ادارہ جاتی بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے کے مقصد سے ترقیاتی منصوبے جاری رکھے گا۔

104

سے ملاقات کی اور دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مشکل کی اس گھڑی میں ہر ممکن تعاون اور یکجہتی کا یقین دلایا۔ الطاف بخاری نے کہا کہ ماں کا انتقال خاندان میں ایک ایسا خلا پیدا کرتا ہے جسے کبھی پر نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ سے مرحومہ کی روح کے لیے ابدی سکون اور سوگوار خاندان کو اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کے لیے صبر و حوصلہ عطا کرنے کی دعا کی۔ انہوں نے کہا، "میں اپنے ساتھی سلیم عالم، صوبائی نائب صدر جموں اور پارٹی کے ایس ٹی ونگ کے وائس چیئرمین، کی والدہ محترمہ کے انتقال پر دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو ابدی سکون اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو یہ گہرا صدمہ برداشت کرنے کے لیے صبر و حوصلہ عطا فرمائے۔" جموں و کشمیر اپنی پارٹی کے جموں صوبہ صدر ایس منجیت سنگھ نے بھی سلیم عالم اور ان کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا اور مرحومہ کی روح کے سکون کے لیے دعا کی۔ دورے پر آئے رہنماؤں نے سوگوار خاندان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور اہل خانہ کو اس گہرے صدمے سے نمٹنے کے لیے صبر و حوصلہ عطا کرے۔ اس موقع پر اپنی پارٹی کے سینئر قائدین کی جانب سے ساتھی رہنما اور ان کے خاندان کے ساتھ کھڑے ہونے سے پارٹی ارکان کے درمیان باہمی تعلق اور یکجہتی کے جذبے کی بھی عکاسی ہوئی۔

105

کے خلاف جھوٹے پروپیگنڈا اور فریب کاری میں مصروف ہیں، لیکن کشمیری عوام ان کی اصلیت سے بخوبی واقف ہیں۔ ان جماعتوں نے مل کر جموں و کشمیر کو دلدل میں دھکیل دیا اور اس تاریخی ریاست کو تہس نہس کر دیا اور یہاں کے لوگوں کو محتاج بنانے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی۔ شوکت میر نے کہا کہ نیشنل کانفرنس اپنے بنیادی اصول "سرداری عوام کا حق ہے اور عوام ہی طاقت کا سرچشمہ ہے" پر سختی سے کاربند ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پارٹی کارکنوں کو عوامی تحفظات کو سامنے لا کر اس اعتماد کو پروان چڑھانا چاہیے۔ پارٹی کا مقصد صرف حکومت بنانا اور اقتدار کے عہدوں کو حاصل کرنا نہیں ہے، بلکہ اس طاقت کا استعمال عوام کی خدمت اور گذشتہ دہائی کی ناانصافیوں سے نجات دلانا ہے۔ اقتدار عوام کی خدمت اور ایوانوں میں ان کی آواز بلند کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔

106

شہریوں کو ہدایت دی گئی کہ وہ کسی نامعلوم شخص کے ساتھ او ٹی پی، پاس ورڈ، بینک اکاؤنٹ سے متعلق معلومات یا دیگر خفیہ تفصیلات ہرگز شیئر نہ کریں۔ شرکا کو ڈیجیٹل پلیٹ فارم استعمال کرتے وقت چوکس رہنے، مشکوک فون کالز، پیغامات یا لنکس کا جواب دیتے ہوئے احتیاط برتنے اور سائبر سے متعلق کسی بھی واقعے یا مالی دھوکہ دہی کی صورت میں فوری طور پر متعلقہ حکام کو اطلاع دینے کا مشورہ دیا گیا۔ پروگرام کے اختتام پر شرکا سے اپیل کی گئی کہ وہ اپنے اہل خانہ، پڑوسیوں اور متعلقہ برادریوں میں بھی سائبر تحفظ کے حوالے سے آگاہی پھیلائیں۔ پولیس نے سائبر جرائم کے بدلتے ہوئے خطرات سے شہریوں کے تحفظ کے لیے مسلسل عوامی آگاہی اور کمیونٹی کی شمولیت کے ذریعے اپنی وابستگی کا اعادہ کیا۔ پولیس نے کہا کہ اس نوعیت کے پروگرام عوام میں چوکسی، ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذمہ دارانہ استعمال اور ایک محفوظ و مضبوط سائبر ماحول کے قیام کے لیے اجتماعی کوششوں کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

107

پر مبارکباد دیتے ہوئے انہیں ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کے لئے ایک رول ماڈل اور جموں و کشمیر کے لئے باعث فخر شخصیت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ پونچھ سے کر انڈین ڈومیسٹک ایلیٹ کرکٹ ٹیم کی قیادت کرنے تک عزیز کا سفر جموں و کشمیر کے نوجوانوں کے غیر معمولی عزم، صلاحیت اور استقامت کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے حیدرآباد پاسس کو آئندہ ٹورنامنٹ کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ ٹیم بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرے گی اور ملک بھر کے بے شمار کھلاڑیوں کے لئے تحریک کا باعث بنی رہے گی۔ جیش شرما نے وفد کے ساتھ جموں و کشمیر میں معذور افراد کے کھیلوں کی ترقی کے حوالے سے تفصیل بات چیت بھی کی۔ اس دوران پیرا کرکٹ اور پیرا سپورٹس کے فروغ سے متعلق مختلف مسائل پر غور و خوض کیا گیا جن میں بنیادی ڈھانچہ، تربیتی سہولیات، کھیلوں کے مواقع، پذیرائی اور معذور کھلاڑیوں کے لئے ادارہ جاتی معاونت شامل تھے۔ وزیر کھیل کو جیش شرما نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت ایک جامع کھیلوں کا ماحولیاتی نظام تشکیل دینے کے لئے پرعزم ہے جہاں معذور کھلاڑیوں کو اپنی مکمل صلاحیتوں کے حصول کے لئے ضروری معاونت اور سہولیات میسر ہوں۔ انہوں نے کہا کہ کھیل بااختیاری، خود اعتمادی اور سماجی شمولیت کا ایک موثر ذریعہ ہیں اور اس بات کا اعادہ کیا کہ معذور کھلاڑیوں کی امنگوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے پیرا ایتھلیٹس کی کامیابیوں نے یہ ثابت کیا ہے کہ جب عزم اور لگن کو موقع اور معاونت ساتھ حاصل ہو تو جسمانی حدود بھی کمال حاصل کرنے کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنتیں۔ انہوں نے جموں و کشمیر بھر میں کھیلوں کی سرگرمیوں میں خصوصی صلاحیتوں کے حامل نوجوانوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت کی حوصلہ افزائی کرنے والے اقدامات کو مزید مستحکم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ جموں و کشمیر دیویانگ ویلفیئر ایسوسی ایشن نے پیرا اسپورٹس کے فروغ میں وزیر کی گہری دلچسپی کو سراہا اور ان کی حوصلہ افزائی و معاونت پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ وفد نے اعتماد کا اظہار کیا کہ ان کی رہنمائی میں پیرا کرکٹ اور دیگر معذور کھیلوں کو جموں و کشمیر میں نمایاں ترقی اور زیادہ پذیرائی حاصل ہوگی۔

108

اننگ معاملے میں ریلوے لائن کے قریب بیری پورہ کالونی تک رسائی سڑک کی میکڈمائزیشن سے متعلق ڈویژنل کمشنر نے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بڈگام کو ہدایت دی کہ ریونیو حکام، ریلوے افسران اور کالونی کے نمائندوں کے ہمراہ مشترکہ طور پر موقع کا معائنہ کیا جائے۔ انہوں نے سڑک کے متعلقہ حصے کی زمین کی ملکیت کا تعین کرنے اور مقامی باشندوں کو سڑک تک رسائی فراہم کرنے کے لیے مناسب کارروائی کرنے کی بھی ہدایت دی۔

109

کے بجائے آئین کے تحت حاصل حقوق اور آزادیوں کا تحفظ یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس ہمیشہ سے ہندوستان کے آئینی، جمہوری، سیکولر اور کشمیری اصولوں کی پاسداری کرتی آئی ہے اور پارٹی کسی بھی ایسے اقدام کی حمایت نہیں کر سکتی جو ملک کے مختلف مذہبی و ثقافتی طبقات کے جائز حقوق اور شناخت کو متاثر کرے۔ انہوں نے مرکزی حکومت پر زور دیا کہ قانون سازی کے معاملات میں تمام طبقات کے مذہبی جذبات، ثقافتی روایات اور آئینی حقوق کا مکمل احترام کیا جائے۔ مرکزی حکومت کو چاہیے کہ وہ اس سلسلے میں آل پارٹیز اجلاس طلب کرے اور اس معاملے پر وسیع بحث و مباحثہ کیا جائے اور چور دروازے سے اس قانون کو نافذ کرنے سے گریز کرے۔

110

بڑھانے، شمالی اور جنوبی پویلین کی توسیع و بہتری، عوامی اسٹینڈز پر چھت ڈالنے اور مرکزی گراؤنڈ کے داخلی راستے کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ اجلاس میں اسٹیڈیم کے مجموعی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور کھلاڑیوں، شائقین اور افسران کے لیے سہولیات بہتر بنانے کے لیے ضروری دیگر متعلقہ کاموں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ تمام ضروریات کا تفصیلی جائزہ لے کر جامع تفصیلی منصوبہ رپورٹ تیار کی جائے، جس میں مجوزہ بنیادی ڈھانچے کے تمام کاموں کے ساتھ اسٹیڈیم کی مجموعی بہتری اور جدید کاری کے لیے درکار دیگر متعلقہ اقدامات بھی شامل ہوں۔ ڈپٹی کمشنر نے زور دیا کہ مجوزہ اپ گریڈیشن کی منصوبہ بندی طویل مدتی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے کی جائے، کیونکہ مستقبل میں اسٹیڈیم میں بڑے کھیلوں کے مقابلوں، ٹورنامنٹس اور دیگر عوامی سرگرمیوں کے انعقاد کی ضرورت مزید بڑھ سکتی ہے۔ انہوں نے موجودہ بنیادی ڈھانچے کا مکمل جائزہ لینے، خامیوں کی نشاندہی کرنے اور مجوزہ منصوبے میں پائیدار، موثر اور دیرپا حل شامل کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو مزید ہدایت دی کہ تمام مجوزہ اقدامات تکنیکی طور پر مضبوط، مناسب انداز میں جانچے گئے اور باہمی تال میل کے ساتھ منصوبہ بند ہوں، جبکہ اس بات کا بھی خیال رکھا جائے کہ اسٹیڈیم میں جاری کھیلوں کی سرگرمیوں میں کم سے کم خلل پڑے۔ ڈپٹی کمشنر نے تفصیلی منصوبہ رپورٹ میں موجودہ نکاسی آب کے نظام کو مزید وسعت دینے اور بہتر بنانے کو ترجیح دینے کی بھی ہدایت دی تاکہ بالخصوص شدید بارشوں کے دوران پانی جمع ہونے کے مسئلے کو موثر طریقے سے حل کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ نکاسی آب کے اقدامات جامع انداز میں منصوبہ بند کیے جائیں تاکہ پانی کی مناسب نکاسی یقینی بنائی جا سکے اور پورے سال اسٹیڈیم کے احاطے کا بہتر استعمال ممکن ہو۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عادل فرید، چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، سپرنٹنڈنگ انجینئر آر اینڈ بی ساجد تفسیر منظور، ایس ڈی ایم ویسٹ عرفان بہادر، ایگزیکٹو انجینئر آر اینڈ بی خالد محمود، ایگزیکٹو انجینئر جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

111

جائے گی۔ اس موقع پر مندیپ کور نے کہا کہ صفائی ستھرائی کی ذمہ داری صرف بلدیاتی اداروں تک محدود نہیں رہ سکتی بلکہ عوام، بالخصوص نوجوان طلبہ کو اس کوشش میں فعال شراکت دار بنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ صفائی صرف بلدیاتی اداروں کی ذمہ داری نہیں ہونی چاہیے بلکہ اسے مشترکہ شہری ذمہ داری بنانا ہوگا اور آنے والی نسل میں اس ثقافت کو فروغ دینے میں اسکولوں کا اہم کردار ہے۔ انہوں نے بیداری پروگراموں سے آگے بڑھ کر لوگوں کے کچرے کو سنبھالنے اور اپنے اردگرد صفائی برقرار رکھنے کے طریقہ کار میں مستقل رویوں کی تبدیلی لانے کی ضرورت پر زور دیا۔ پروگرام کے تحت طلبہ کو کچرا انتظام اور صفائی سے متعلق سرگرمیوں کے دوران ابلاغ، قیادت اور عوامی تقریر کی صلاحیتیں فروغ دینے کے مواقع بھی فراہم کیے جائیں گے۔ طلبہ سوچھتا سفیر کے طور پر کام کرتے ہوئے صفائی کا پیغام اپنے اسکولوں سے گھروں اور مقامی برادریوں تک پہنچائیں گے۔ تقریب کے دوران سرینگر میونسپل کارپوریشن کے کمشنر فضل الحسیب، آئی اے ایس نے معززین کا استقبال کیا۔ ایس ایم سی کے سینئر افسران، تعلیمی اداروں کے سربراہان، اساتذہ، شریک اسکولوں کے طلبہ اور دیگر متعلقہ افراد نے افتتاحی پروگرام میں شرکت کی۔ اس موقع پر ویسٹ ٹو آرٹ نمائش بھی منعقد کی گئی، جس میں وادی کے مختلف علاقوں سے آئے شرکاء کی جانب سے ضائع شدہ اشیا سے تیار کیے گئے مجسمے اور دیگر فن پارے پیش کیے گئے۔ نمائش میں کچرے کے مواد کو دوبارہ استعمال کرنے اور ضائع شدہ اشیا کو مفید اور تخلیقی مصنوعات میں تبدیل کرنے کے امکانات کو اجاگر کیا گیا۔ اس کے ذریعے طلبہ اور زائرین میں دوبارہ استعمال، ری سائیکلنگ اور وسائل کی بازیابی کا پیغام بھی اجاگر کیا گیا۔ یہ اقدام سوچھ بھارت مشن اربن 2.0 کے تحت سائنسی ٹھوس کچرا انتظام میں شہریوں کی شرکت بڑھانے اور سوچھتا کو روزمرہ زندگی کا مستقل حصہ بنانے کی جاری کوششوں کا حصہ ہے۔ طلبہ کو براہ راست شامل کرکے پروگرام کا مقصد انہیں خود صفائی پر عمل کرنے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دینے کے قابل بنانا ہے، تاکہ سوچھتا کا پیغام اسکولوں سے نکل کر کشمیر بھر کے گھروں اور برادریوں تک پہنچ سکے۔

112

جمعیت ہمدانیہ اور انتظامیہ کمیٹی زیارت و مسجد شریف حضرت خواجہ حبیب اللہ نوشہری کی طرف سے سوگواران کیساتھ تعزیت کی اور فلسفہ موت و حیات پر روشنی ڈالی۔ اس موقعے پر معروف تاجر الحاج عبدالمجید متو، حاجی غلام محمد بٹ، پرویز احمد گانی، رؤف احمد گانی، فرزند الحاج غلام مصطفیٰ شاہ بھی موجود تھے۔ انتظامیہ کمیٹی زیارت حضرت خواجہ حبیب اللہ نوشہری کے جنرل سیکرٹری اور ختم خواں الحاج غلام نبی فاروقی اور دیگر زیارت کے منصب داروں کی طرف سے تعزیت کا اظہار کیا گیا۔

سپورٹس ٹائمز
Sports Times

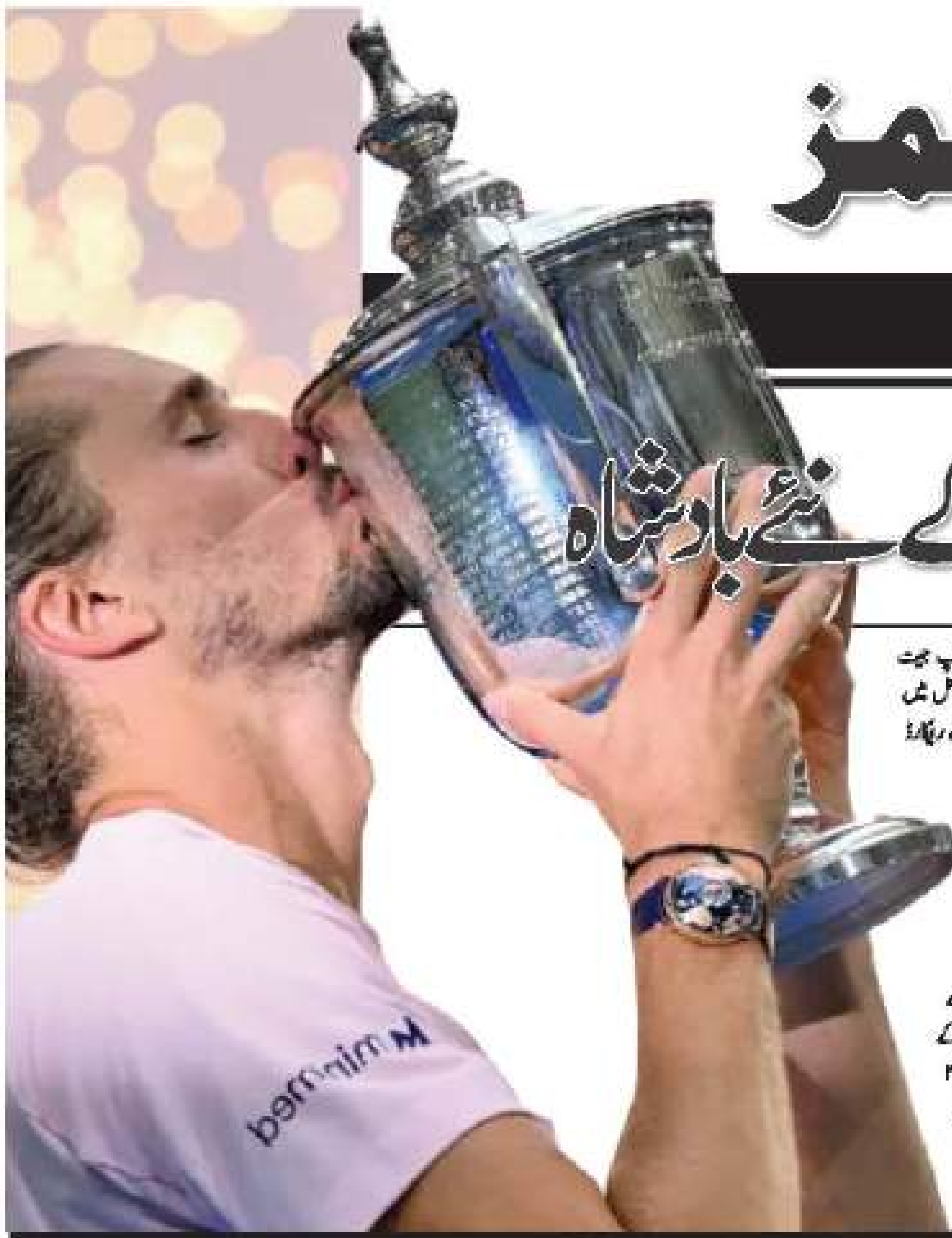

الیگزینڈر زویریو بنے یو ایس اوپن کے نئے بادشاہ

نیویارک، ۱۴ ستمبر (یو این آئی) جرمنی کے اسٹار ٹینس کھلاڑی الیگزینڈر زویریو نے یو ایس اوپن مردوں کے سنگلز فائنل میں امریکی کھلاڑی بین شیلٹن کو ۶-۳، ۷-۶(۲)، ۵-۷، ۶-۲ سے شکست دے کر اس سال اپنا دوسرا گرینڈ سلیم خطاب جیت لیا۔ ٹاپ سیڈ جرمن کھلاڑی زویریو نے اتوار کی رات شیلٹن کے سخت چیلنج کا سامنا کرتے ہوئے اپنے اعزازات کی فہرست میں ایک اور گرینڈ سلیم خطاب شامل کر لیا۔ ۲۹ سالہ زویریو نے پہلے سیٹ کے آغاز میں ہی شیلٹن کی سروس توڑ دی اور اپنا دبدبہ برقرار رکھا، پھر ۵-۳ کے اسکور پر ایک اور بریک حاصل کر کے سیٹ اپنے نام کر لیا۔ اس کے بعد جرمن کھلاڑی نے دوسرے سیٹ کے ٹائی بریک میں غلبہ قائم رکھا اور ابتدائی ۵ پوائنٹ جیت کر ۲ سیٹ کی برتری حاصل کر لی۔ امریکہ کے شیلٹن، جو ۲۰۰۳ میں اینڈی راڈک کے بعد گرینڈ سلیم سنگلز خطاب جیتنے والے پہلے امریکی مرد بننے کی کوشش کر رہے تھے، کو بالآخر تیسرے سیٹ میں کامیابی ملی۔ انہوں نے میچ میں اپنے پہلے بریک پوائنٹ حاصل کیے اور سیٹ کے آخر میں دوسرے موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے میچ کو چوتھے سیٹ تک پہنچا دیا۔ تاہم زویریو نے چوتھے سیٹ میں فوراً واپسی کی اور ابتدائی گیم میں ہی شیلٹن کی سروس توڑ دی۔ دباؤ کے باوجود وہ پرسکون رہے، سیٹ میں اپنی سروس پر صرف ۳ پوائنٹ گنوائے اور ایک سروس کے ساتھ چیمپئن شپ جیت لی جسے شیلٹن واپس نہیں کر سکے۔ زویریو فائنل میں شیلٹن کے خلاف ۵-۰ کے باہمی مقابلوں کے ریکارڈ کے ساتھ اترے تھے اور دونوں کے درمیان کھیلے گئے گزشتہ تمام ۱۳ ٹائی بریک سیٹ جیتے تھے۔ یہ جیت زویریو کا چوتھا گرینڈ سلیم ٹائٹل اور اس سال کا تیسرا فائنل تھا جبکہ شیلٹن اپنا پہلا فائنل کھیل رہے تھے۔ زویریو اپنی پہلی سروس پر خاص طور پر حاوی رہے اور اس شاٹ پر ۸۰ میں سے ۶۸ پوائنٹ، یعنی ۸۵ فیصد پوائنٹ جیتے۔ میچ کے بعد تقریب کے دوران زویریو نے کہا ”ہم ۳۰ سال تک کوئی گرینڈ سلیم نہیں جیت سکے تھے اور اب ہم نے ۳ ماہ کے اندر ۲ خطاب جیت لیے ہیں۔“

یامل کے 2 گول، بارسلونا فاتح

بارسلونا، 14 ستمبر (یو این آئی) اسٹار فٹ بال کھلاڑی لامین یامل کے 2 گولوں کی مدد سے بارسلونا نے لالیگا مقابلے میں ایونٹ پر 2-4 سے جیت درج کی۔ اتوار کی رات کھیلے گئے مقابلے میں بارسلونا نے والنسیا سے 3 پوائنٹس حاصل کیے اور 4-2 کے اسکور سے کامیابی درج کی۔ یامل نے پہلے اور دوسرے ہاف میں ایک ایک گول کیا۔ جاوی اسپارت نے اپنا پہلا گول کیا اور کریم اڈیکی نے سنسنی خیز مقابلے کے آخر میں فیصلہ کن گول داغا، جس سے باسک کلب کی ٹیم نے لالیگا میں مسلسل دوسری جیت درج کی۔ جاوی اسپارت نے ایک ڈیفلیکشن کے ذریعے بارسلونا کو ابتدائی برتری دلائی اور یامل نے ہاف ٹائم سے پہلے اور بعد میں گول کر کے ٹیم کی برتری کو مضبوط کیا۔ ایونٹ کی جانب سے متبادل کھلاڑی ایوان رومیرو اور سرگیو بردی نے 2 گول کر کے میچ کو سنسنی خیز موڑ پر پہنچا دیا لیکن کریم اڈیکی نے میچ کے آخری لمحات میں بارسلونا کا چوتھا گول داغ کر بارسلونا کی جیت یقینی بنا دی۔

نشو کا انتم پنگھال سے ہوگا سامنا

نئی دہلی، 14 ستمبر (یو این آئی) باصلاحیت پہلوان نشو نے سلیکشن ٹرائل میں 53 کلوگرام زمرے میں کامیابی حاصل کی۔ اب وہ سینئر ورلڈ ریسلنگ چیمپئن شپ 2026 میں جگہ بنانے کے لیے ایشیائی کھیلوں میں جانے والی انتم پنگھال کے ساتھ فائنل ٹرائل میں مقابلہ کریں گی۔ نشو نے اندرا گاندھی اسٹیڈیم میں منعقد ہونے والے 53 کلوگرام مقابلے میں کامیابی حاصل کی اور فائنل میں تمنا کو شکست دی۔ نشو اور انتم کے درمیان ہونے والا فائنل ٹرائل یہ طے کرے گا کہ کروشیا کے زغرب میں 24 اکتوبر سے یکم نومبر تک ہونے والی سینئر ورلڈ چیمپئن شپ میں اس زمرے میں ہندوستان کی نمائندگی کون کرے گا۔ ڈبلیو ایف آئی کی سلیکشن پالیسی کے تحت ہر ٹرائل کے فاتحین کو سینئر ورلڈ چیمپئن شپ میں جگہ حاصل کرنے کے لیے ایشیائی کھیلوں میں جانے والے پہلوانوں کو فائنل ٹرائل میں چیلنج کرنے کا حق دیا گیا ہے۔ فائنل ٹرائل بعد میں منعقد کیا جائے گا۔

ٹیم کی فیلڈنگ میں بہتری کی گنجائش ہے: مجمدار

دبئی، ۱۴ ستمبر (یو این آئی) خاتون ایشیا کپ ۲۰۲۶ جیتنے والی ہندوستانی ٹیم کے ہیڈ کوچ امول مجمدار نے کہا کہ وہ ٹیم کی کارکردگی سے خوش ہیں، لیکن فیلڈنگ میں بہتری کی گنجائش ہے۔ خاتون ایشیا کپ کا خطاب جیتنے کے باوجود ہندوستانی ٹیم کے پاس دکھانے کے لیے فراغت نہیں ہے۔ ہندوستان نے سری لنکا کے خلاف فائنل مقابلے میں ۵ کیچ چھوڑے اور کچھ مواقع پر وکٹوں کے درمیان دوڑ بھی اچھی نہیں رہی۔ میچ کے بعد ہندوستان کی فیلڈنگ میں ہوئی غلطیوں کے بارے میں پوچھے جانے پر مجمدار نے کہا ”ایک کوچ کے طور پر دیکھیں تو یہ اچھی بات ہے کہ ہمارے پاس کام کرنے کے لیے کچھ ہے۔ سچ کہوں تو مجھے لگتا ہے کہ کھیل کے کئی ایسے پہلو ہیں، جن پر ہم اپنے کیمپ میں بہت توجہ دیتے ہیں۔ ہم اس میں بہت محنت کرتے ہیں۔ ایشیا کپ سے پہلے فیلڈنگ پر کافی زور دیا گیا تھا۔ اس ٹورنامنٹ سے پہلے ہوئے کیمپ میں فٹنس کا بھی اچھی طرح خیال رکھا گیا اور وکٹوں کے درمیان دوڑ پر بھی کام کیا گیا۔ اس لیے ہاں، ہم ان پہلوؤں پر بہت محنت کر رہے ہیں، جن میں ہمیں لگتا ہے کہ بہتری کی کافی گنجائش ہے اور ہم آگے بھی محنت کرتے رہیں گے۔ ہم کسی بھی ٹورنامنٹ کے بعد مطمئن نہیں ہوتے۔ جیسے ہی ایک ٹورنامنٹ ختم ہوتا ہے، ہم اگلے ٹورنامنٹ کی طرف دیکھنا شروع کر دیتے ہیں۔“ ٹورنامنٹ میں ہندوستان نے مسلسل ۵ جیت کے ساتھ اپنا سفر ختم کیا۔ ہندوستان کی سب سے بڑی کامیابی ان کی شاندار اوپننگ جوڑی اسمرتی مندھانا اور شیفالی ورما کی وجہ سے رہی۔ شیفالی ۵ اننگز میں ۲۳۱ رن بنا کر سب سے زیادہ رن بنانے والی کھلاڑیوں کی فہرست میں تیسرے نمبر پر رہیں۔ ان کا اسٹرائیک ریٹ ۱۰۰ سے زیادہ رہا اور انہیں ٹورنامنٹ کی بہترین کھلاڑی منتخب کیا گیا۔ وہیں مندھانا اس فہرست میں ۲۱۳ رن کے ساتھ دوسرے مقام پر ہیں۔ ہندوستان کے لیے اس کے بعد سب سے زیادہ رن بنانے والی بلے باز ہرمن پریت کور نے ۶۸ رن بنائے اور ان کا اسٹرائیک ریٹ ۹۱.۰۲ رہا۔ فائنل میچ سے باہر رہنے والی پرتیکا راول نے ۴ اننگز میں ۹۶ رن بنائے اور ان کا اسٹرائیک ریٹ ۹۲.۳۴ رہا۔ تاہم، مجمدار کو اس سلسلے میں تشویش کی کوئی بات نظر نہیں آئی۔ انہوں نے کہا ”یہاں کی صورتحال کو دیکھتے ہوئے ہم نے کچھ اچھے اسکور بنائے ہیں۔ مجھے نہیں لگتا کہ مڈل آرڈر کو لے کر کوئی تشویش کی بات تھی۔ ہمیں کوئی تشویش نہیں ہے۔ ہم نے کچھ شاندار شراکتیں کی ہیں۔ شیفالی اور اسمرتی مندھانا بہت اچھی بلے بازی کر رہی ہیں۔“

دھیرج بومادیورا نے جیتا تاریخی طلائی تمغہ

ساتیلیو، 14 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی ریکروو تیر انداز دھیرج بومادیورا نے اتوار کو میکسیکو کے ساتیلیو میں منعقدہ تیر اندازی ورلڈ کپ فائنل 2026 میں مردوں کا انفرادی خطاب جیت کر تاریخ رقم کر دی۔ 25 سالہ دھیرج نے شوٹ آف سے طے ہوئے سنسنی خیز طلائی تمغے کے مقابلے میں جاپان کے تاکانشی جونیا کو 6-5 سے شکست دی اور تیر اندازی ورلڈ کپ فائنل میں انفرادی خطاب جیتنے والے پہلے ہندوستانی مرد ریکروو تیر انداز بن گئے۔ دھیرج بومادیورا یہ کامیابی حاصل کرنے والے صرف دوسرے ہندوستانی تیر انداز ہیں: ان سے پہلے ڈولا بنرجی نے 2007 میں دبئی میں خواتین کا ریکروو خطاب جیتا تھا۔ سیزن کے آخری ورلڈ کپ فائنل میں بومادیورا ہندوستان کے واحد نمائندے تھے۔ اس ٹورنامنٹ میں مردوں اور خواتین کے ریکروو اور کمپاؤنڈ مقابلوں میں 8-8 تیر انداز شامل ہوئے تھے۔ ساتیلیو میں 5 سیٹوں کے بعد بھی دھیرج اور تاکانشی کے درمیان بہت کم فرق رہا جس کی وجہ سے مقابلہ آخری وقت تک کھنچ گیا۔ پہلا سیٹ 28-28 سے برابر رہا، جبکہ دوسرے سیٹ میں جاپانی تیر انداز نے 28-29 سے برتری حاصل کی۔

پرنتیکا تانک ہندوستان کی نمائندگی کریں گی

ممبئی، 14 ستمبر (یو این آئی) بھونیشور میں اوڈیشہ اے ایم/این ایس انڈیا جمناسٹکس ہائی پرفارمنس سینٹر میں تربیت حاصل کرنے والی اولمپین پرنتیکا تانک کو 20ویں ایشیائی کھیل 2026 میں ہندوستان کی نمائندگی کرنے کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ یہ کھیل جاپان کے آئیچی-ناگویا میں 19 ستمبر سے 4 اکتوبر تک منعقد ہوں گے۔ پرنتیکا ایشیائی کھیلوں کے لیے منتخب ہونے والی واحد ہندوستانی جمناسٹ ہیں اور وہ آرٹسٹک جمناسٹکس میں خواتین کے والٹ اور خواتین کے آل راؤنڈ مقابلوں میں حصہ لیں گی۔ ان کے انتخاب کی بنیاد ان کی شاندار کارکردگی رہی ہے، جس میں تاشقند، ازبکستان میں ایف آئی جی ورلڈ چیلنج کپ 2026 میں خواتین کے والٹ میں جیتا گیا سلور میڈل بھی شامل ہے۔ اوڈیشہ اے ایم/این ایس کے ایچ آر اور انتظامیہ کے ڈائریکٹر اور نائب صدر، آشوتوش تیلنگ نے کہا کہ ”ایشیائی کھیلوں کے لیے ہندوستان کی واحد جمناسٹ کے طور پر پرنتیکا کا منتخب ہونا ایک بڑی کامیابی ہے اور یہ ان کی مسلسل اچھی کارکردگی، نظم و ضبط اور عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ اوڈیشہ اے ایم/این ایس انڈیا جمناسٹکس ہائی پرفارمنس سینٹر میں، ہماری توجہ کھلاڑیوں کو اعلیٰ ترین سطح پر مقابلہ کرنے کے لیے ضروری تربیت اور تعاون فراہم کرنے پر ہے۔ ہم پرنتیکا کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔“

ایشیائی چیمپئنز ٹرافی موہالی اور جالندھر میں

موہالی، ۱۴ ستمبر (یو این آئی) پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے ۲۷ اکتوبر سے ۵ نومبر تک ہونے والی اعلیٰ سطح مردوں کی ایشیائی چیمپئنز ٹرافی ۲۰۲۶ کا پیر کو باضابطہ اعلان کیا۔ اس ٹورنامنٹ کی مشترکہ میزبانی موہالی اور جالندھر کریں گے۔ میچ موہالی کے اولمپین بلبیر سنگھ سینئر انٹرنیشنل ہاکی اسٹیڈیم اور جالندھر کے اولمپین سرجیت سنگھ ہاکی اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ جالندھر میں افتتاحی تقریب اور ۲۷ اکتوبر سے ۲ نومبر تک تمام لیگ مرحلے کے میچ منعقد ہوں گے۔ اس کے بعد ٹورنامنٹ موہالی منتقل ہو جائے گا، جہاں ۴ نومبر کو سیمی فائنل اور ۵ نومبر کو فائنل میچ کھیلا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ مان نے کہا کہ ”میزبانی مردوں کی ایشیائی چیمپئنز ٹرافی ۲۰۲۶ پنجاب کے لیے صرف ایک ہاکی ٹورنامنٹ نہیں ہے؛ یہ اس کھیل کی جذباتی واپسی ہے، جس نے ہندوستانی ہاکی کے کئی ہیروز کی نسلوں کو تیار کیا ہے۔ پہلی بار پنجاب اپنی سرزمین پر اتنے بڑے پیمانے کے بین الاقوامی ہاکی ٹورنامنٹ کی میزبانی کر رہا ہے۔ پنجاب حکومت اسے ہندوستان اور دنیا بھر کے کھلاڑیوں، شائقین اور ہاکی سے محبت کرنے والوں کے لیے ایک یادگار کھیلوں کی تقریب بنانے کے لیے پرعزم ہے۔“ اس موقع پر ہاکی انڈیا کے جنرل سکریٹری بھولا ناتھ سنگھ، ڈائریکٹر جنرل کمانڈر آر کے سریواستو، ایگزیکٹو بورڈ کے رکن آر پی سنگھ اور ہاکی پنجاب کے صدر نتن کوہلی بھی موجود تھے۔

خلاف ورزی پر کرانتی گوڑ پر جرمانہ

دبئی، ۱۴ ستمبر (یو این آئی) اتوار کو دبئی میں کھیلے گئے خاتون ٹی-۲۰ ایشیا کپ فائنل کے دوران آئی سی سی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے پر ہندوستان کی تیز گیند باز کرانتی گوڑ پر ان کی میچ فیس کا ۱۰ فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ گوڑ کو آرٹیکل ۲.۵ کی خلاف ورزی کا قصوروار پایا گیا۔ یہ لیول ۱ کا جرم ہے، جو کسی بین الاقوامی میچ کے دوران کسی بلے باز کے آؤٹ ہونے پر ایسی زبان، حرکت یا اشارے کرنے سے متعلق ہے جو توہین آمیز ہوں یا جن سے بلے باز کا جارحانہ ردعمل بھڑک سکتا ہو۔ انہیں ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ بھی دیا گیا ہے؛ ۲۴ ماہ کی مدت میں یہ ان کا پہلا جرم ہے۔ یہ واقعہ سری لنکا کی اننگز کے ابتدائی اوور میں پیش آیا۔ پچھلی ہی گیند پر، نیلکشیکا ڈی سلوا نے گوڑ کی گیند پر لیپ شاٹ کھیل کر باؤنڈری لگائی۔ ۳ گیندوں بعد، اسی شاٹ کو کھیلنے کی کوشش میں وہ آؤٹ ہو گئیں۔ جوش میں بھری گوڑ نے پویلین کی طرف اشارہ کر کے ڈی سلوا کو رخصت کیا۔

گکیش اور سنداروف کے درمیان ورلڈ چیمپئن شپ چیلنج

چنئی، 14 ستمبر (یو این آئی) فیڈے نے پیر کو ہندوستان کے موجودہ چیمپئن ڈی گکیش اور ان کے ازبک چیلنجر جاوکھیر سنداروف کے درمیان ہونے والے ورلڈ چیمپئن شپ میچ کے مقام، شیڈول اور انعامی رقم کی تصدیق کی۔ یہ تاریخ میں سب سے کم عمر کھلاڑیوں کے درمیان ہونے والا ورلڈ چیمپئن شپ مقابلہ ہوگا۔ یہ میچ جنیوا میں 22 نومبر سے 11 دسمبر تک کھیلا جائے گا اور ضرورت پڑنے پر اگلے دن (12 دسمبر) ٹائی بریکر ہوں گے۔ شیڈول کا اعلان کرتے ہوئے فیڈے نے کہا کہ میچ جنیوا کے کولونی میں 'فاؤنڈیشن مارٹن بوڈمر' میں 22 نومبر سے 13 دسمبر 2026 تک منعقد کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی، 2004 میں بریساگو کے بعد پہلی بار سوئٹزرلینڈ میں ورلڈ چیمپئن شپ میچ کی واپسی ہوگی۔ ورلڈ چیمپئن شپ کا سرکاری پروگرام، جس میں کل 2.5 ملین امریکی ڈالر کی انعامی رقم ہے، 22 نومبر کو میڈیا ڈے اور افتتاحی تقریب کے ساتھ شروع ہوگا۔ پہلا کلاسیکل گیم 24 نومبر کو کھیلا جائے گا اور آخری مقررہ گیم 11 دسمبر کو ہوگا۔ ضرورت پڑنے پر ٹائی بریکر 12 دسمبر کو ہوں گے۔ میچ شروع ہونے کے وقت گکیش اور سنداروف دونوں 20 سال کے ہوں گے، جس سے یہ تاریخ میں سب سے کم عمر کھلاڑیوں کے درمیان ہونے والا ورلڈ چیمپئن شپ مقابلہ بن جائے گا۔

ڈی سی کا گیند بازی کوچ بننے کو تیار ہیں چمندا واس

نئی دہلی، ۱۴ ستمبر (یو این آئی) سری لنکا کے سابق تیز گیند باز چمندا واس آئی پی ایل ۲۰۲۷ میں دہلی کیپٹلز (ڈی سی) کے گیند بازی کوچ بن سکتے ہیں۔ کرک انفو کو معلوم ہوا ہے کہ واس اور ہندوستان کے سابق لیگ اسپنر امت مشرا اس کوچنگ اسٹاف کا حصہ ہوں گے، جس کی قیادت ہندوستان کے سابق کپتان سوربھ گنگولی کریں گے۔ گنگولی ہیڈ کوچ ہوں گے، جبکہ ہندوستان کے سابق آل راؤنڈر یوراج سنگھ بلے بازی کوچ کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ واس سری لنکا کے سب سے کامیاب تیز گیند باز ہیں۔ انہوں نے ٹیسٹ میں ۳۵۵ اور ون ڈے میں ۴۰۰ وکٹ حاصل کیے ہیں۔ وہ ۲۰۰۸ سے ۲۰۱۰ تک آئی پی ایل کے پہلے ۳ سیزن میں دکن چارجرز کے لیے کھیلے تھے۔ ۵۱ سالہ واس کا کوچنگ تجربہ زیادہ تر بین الاقوامی سطح پر رہا ہے۔ انہوں نے سری لنکا کی مردوں کی ٹیم کے ساتھ ۳ مختلف ادوار میں کام کیا ہے۔ ۲۰۱۲-۲۰۱۵، ۲۰۱۶-۲۰۱۷ اور پھر ۲۰۲۲ میں۔ ۲۰۲۱ میں تنخواہ کو لے کر تنازع کے بعد انہوں نے ۳ دن میں ہی اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ انہوں نے اپنے کوچنگ کریئر کا آغاز آئرلینڈ کی مردوں کی ٹیم کے مشیر کے طور پر کیا تھا۔ ۲۰۱۶ میں ٹی-۲۰ عالمی کپ کے دوران انہوں نے آئرلینڈ کے ساتھ بھی کام کیا تھا۔ سینئر ٹیموں کی ذمہ داریوں کے علاوہ واس نے سری لنکا کرکٹ کے ساتھ بھی کئی برسوں تک تیز گیند بازی کے مشیر اور اکیڈمی سرپرست کے طور پر کام کیا ہے۔ اس دوران انہوں نے نوجوان تیز گیند بازوں کی شناخت کرنے اور انہیں تیار کرنے میں اہم رول ادا کیا ہے۔ فرنچائز کرکٹ کے تجربے کی بات کریں تو واس نے ۲۰۲۳ میں زم افرو ٹی-۱۰ لیگ میں ایل وائی ایس لاگوس کی کوچنگ کی تھی اور ایل پی ایل ۲۰۲۳ میں کینڈی فالکنز کے ہیڈ کوچ تھے۔ مشرا بھی آئی پی ایل میں پہلی بار کوچ کے رول میں ہوں گے۔ وہ ٹورنامنٹ میں ۳ ٹیموں، دہلی ڈیئرڈیولز (اب کیپٹلز)، دکن چارجرز (جو اب ناکارہ ہے)، سن رائزرس حیدرآباد اور لکھنؤ سپر جائنٹس، کے لیے کھیل چکے ہیں۔ ۴۲ سالہ مشرا نے ۲۰۲۴ میں ایل ایس جی کے لیے اپنا آخری آئی پی ایل میچ کھیلا تھا اور گزشتہ ستمبر میں ریٹائرمنٹ لے لی تھی۔ سال ۲۰۰۸ میں اپنے پہلے آئی پی ایل میچ میں مشرا نے ۵ وکٹ حاصل کیے تھے، جس میں ان کی ۳ ہیٹ ٹرکس میں سے پہلی ہیٹ ٹرک بھی شامل تھی۔ ٹورنامنٹ میں یہ سب سے زیادہ ہیٹ ٹرک کا ریکارڈ ہے۔ ۲۰۲۳ کو چھوڑ کر مشرا نے ۲۰۰۸ سے ۲۰۲۴ تک ہر آئی پی ایل سیزن کھیلا ہے۔ سست اور فلائٹڈ لیگ بریک پر کافی انحصار کرنے والے اس چھوٹے قد کے لیگ اسپنر کے نام آئی پی ایل میں ۱۶۲ میچوں میں ۱۷۴ وکٹ ہیں اور ان کا اکانومی ریٹ ۷ سے کم ہے۔ وہ آئی پی ایل میں سب سے زیادہ وکٹ لینے والے گیند بازوں کی فہرست میں ۱۰ویں مقام پر ہیں۔ واس اور مشرا نے اپنی ذمہ داریاں سنبھالنا شروع کر دی ہیں اور ڈی پی ایل دہلی میں ڈی سی کے اکیڈمی کھلاڑیوں کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ ٹیم نے ابھی گنگولی اور یوراج سمیت نئے کوچنگ اسٹاف کی تقرریوں کا باضابطہ اعلان نہیں کیا ہے۔

افغانستان کے خلاف سیریز جیتنے پر ہندوستان کی نظر، سوریہ ونشی کی واپسی پر سب کی توجہ

نئی دہلی، ۱۳ ستمبر (یو این آئی) ہندوستان منگل کو ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں افغانستان کے خلاف کھیلے جانے والے دوسرے میچ میں ۳ میچوں کی ٹی-۲۰ بین الاقوامی سیریز جیتنے کی کوشش کرے گا۔ نوجوان بلے باز ویبھو سوریہ ونشی کے ہندوستانی اعلیٰ بلے بازی ترتیب میں شامل ہونے سے ٹیم کی جارحانہ صلاحیت مزید بڑھنے کی امید ہے۔ پہلے ٹی-۲۰ میں ۶ وکٹ سے جیت کے بعد ہندوستان ۱-۰ سے آگے ہے اور سیریز جیتنے کے لیے اسے ایک اور جیت کی ضرورت ہے، جبکہ افغانستان کو مقابلے میں بنے رہنے کے لیے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ پہلے میچ سے دونوں ٹیموں کی الگ الگ طاقت کا صاف پتہ چلا۔ افغانستان نے ۳۱ رن پر ۳ وکٹیں گرنے کے بعد واپسی کرتے ہوئے ۱۵۶ رن پر ۸ وکٹ کا اسکور بنایا، جس میں عظمت اللہ عمرزئی کے تیز ۶۳ اور محمد نبی کے ۳۳ رن نے اہم کردار ادا کیا۔ لیکن ہندوستان کے جوابی حملے نے دکھایا کہ ٹی-۲۰ میچ کتنی تیزی سے گیند بازی کرنے والی ٹیم کے ہاتھ سے نکل سکتا ہے۔ ابھیشیک شرما کی ۳۲ گیندوں پر ۸۲ رن کی دھماکہ خیز اننگز نے ہندوستان پر سے دباؤ تقریباً فوراً ختم کر دیا۔ اس کے بعد ایشان کشن نے ۳۳ گیندوں پر ۴۲ رن بنائے اور ہندوستان نے صرف ۱۳.۳ اوور میں ہدف حاصل کر لیا۔ افغانستان کے لیے سبق بالکل واضح ہے۔ ہندوستان کے خلاف ابتدائی وکٹیں حاصل کرنا ہی کافی نہیں ہے۔ دباؤ برقرار رکھنا ضروری ہے۔ ایک بار جب ابھیشیک نے رفتار پکڑ لی تو فیلڈنگ کرنے والی ٹیم کو دفاعی رویہ اپنانا پڑا اور مقابلہ فیصلہ کن طور پر ہندوستان کے حق میں جھک گیا۔ دوسرے میچ میں ہندوستان ویبھو سوریہ ونشی کو شامل کر کے اپنی بلے بازی کو مزید مضبوط کر سکتا ہے۔ پہلے میچ میں نہ کھیلنے والے نوجوان اوپنر کی پلیئنگ الیون میں واپسی کی امید ہے اور وہ سنجو سیمسن کی جگہ لے سکتے ہیں۔ ان کی جارحانہ بلے بازی سے ہندوستان کو پاور پلے کا فائدہ اٹھانے میں اہل ایک اور بلے باز مل جائے گا۔ اعلیٰ ترتیب میں سوریہ ونشی اور ابھیشیک کی جوڑی قدرتی طور پر ایک جارحانہ افتتاحی جوڑی ثابت ہوگی۔ لیکن ہر ٹی-۲۰ امتزاج کی طرح اصل فائدہ اس بات پر منحصر ہوگا کہ درمیانی ترتیب اس جارحیت کا کتنا اچھا ساتھ دیتی ہے۔ امید ہے کہ ایشان کشن کھیلتے رہیں گے، جبکہ کپتان شریس ایئر اور تلک ورما درمیانی ترتیب میں ٹیم کو مضبوطی دیں گے۔ اکشر پٹیل ایک اہم آل راؤنڈر اختیار بنے ہوئے ہیں۔ شیوم دوبے کی جگہ واشنگٹن سندر بھی ٹیم میں آ سکتے ہیں، جس سے ہندوستان کو ایک اور ایسا کھلاڑی مل جائے گا جو بلے بازی اور گیند بازی دونوں میں اپنا حصہ ڈال سکتا ہے۔ گیند بازی کے امتزاج سے ایئر کو تیز اور اسپن گیند بازی کا اچھا امتزاج ملتا ہے۔ بمراہ قابو اور تجربہ لاتے ہیں، ارشدیپ بائیں ہاتھ کی مختلف گیند بازی اور وکٹ لینے کی صلاحیت دیتے ہیں، جبکہ اکشر، سندر اور بشنوئی ہندوستان کو اسپن کے کئی اختیارات دیتے ہیں۔ افغانستان کے لیے چیلنج اعلیٰ ترتیب سے ہی شروع ہوگا۔ ان کی درمیانی ترتیب نے پہلے میچ میں کافی حوصلہ دکھایا تھا، لیکن ہر بار عمرزئی اور نبی سے اننگز سنبھالنے کی امید کرنا کوئی پائیدار حکمت عملی نہیں ہے۔ ان کے گیند بازوں کو بھی ہندوستان کے اوپنرز کو تیزی سے رن بنانے سے روکنے کا طریقہ تلاش کرنا ہوگا۔ یہیں پر سوریہ ونشی کی ممکنہ طور پر ٹیم میں شمولیت اہم ہو جاتی ہے۔

کوٹینہو سانتوس میں نیمار کے ساتھ پھر سے جڑیں گے

ریو ڈی جنیرو، ۱۳ ستمبر (یو این آئی) برازیل کے لیجنڈری فٹبالر لیور پول اور بارسلونا کے سابق مڈفیلڈر فلپ کوٹینہو اپنے پرانے دوست اور ہم وطن نیمار جونیئر کے ساتھ کھیلنے کے لیے برازیلی فٹبال کلب سانتوس میں شامل ہونے جا رہے ہیں۔ نیمار نے ہفتہ کو سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو پوسٹ کر کے اس بات کی تصدیق کی۔ ویڈیو میں دونوں کھلاڑیوں کو فٹبال کلب سانتوس کے لاکر روم میں گلے ملتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ پوسٹ میں نیمار نے کہا، "خوش آمدید۔ خوش رہو۔ میں تمہیں گلے لگانے اور تمہارا خیال رکھنے آیا ہوں۔" ۳۳ سالہ کوٹینہو فروری میں ذہنی تھکن کا حوالہ دیتے ہوئے واسکو ڈی گاما سے الگ ہونے کے بعد سے بغیر کسی کلب کے تھے۔ مقامی میڈیا کے مطابق مڈفیلڈر نے میڈیکل پورا کر لیا ہے اور امید ہے کہ سانتوس آنے والے دنوں میں انہیں فری ایجنٹ کے طور پر سائن کرنے کا اعلان کرے گا۔ کوٹینہو اور نیمار پہلے بھی برازیل کے لیے یوتھ اور سینیئر دونوں سطحوں پر ایک ساتھ کھیل چکے ہیں، جس میں روس میں ۲۰۱۸ فیفا ورلڈ کپ بھی شامل ہے۔ ۳۳ سالہ کوٹینہو رواں سال فروری میں ذہنی تھکن کا حوالہ دیتے ہوئے واسکو ڈی گاما سے علیحدگی کے بعد سے کسی کلب کا حصہ نہیں تھے۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق مڈفیلڈر نے سانتوس میں شمولیت سے قبل طبی معائنہ مکمل کر لیا ہے اور توقع ہے کہ کلب آنے والے دنوں میں انہیں فری ایجنٹ کی حیثیت سے سائن کرنے کا باضابطہ اعلان کرے گا۔ کوٹینہو اور نیمار ماضی میں برازیل کی یوتھ اور سینیئر دونوں ٹیموں کی نمائندگی کرتے ہوئے ایک ساتھ کھیل چکے ہیں۔ دونوں کھلاڑیوں نے روس میں منعقدہ ۲۰۱۸ فیفا ورلڈ کپ میں بھی برازیل کی قومی ٹیم کی جانب سے ایک ساتھ شرکت کی تھی۔ کوٹینہو کی سانتوس میں ممکنہ آمد سے نیمار کے ساتھ ان کی پرانی شراکت داری ایک مرتبہ پھر میدان میں دیکھنے کو مل سکتی ہے، جس سے برازیلی فٹبال شائقین میں بھی خاصی دلچسپی پیدا ہوئی ہے۔

جوکووچ پہلی بار ٹاپ 10 سے باہر ہوئے

نئی دہلی، 14 ستمبر (یو این آئی) یو ایس اوپن کے پہلے راؤنڈ میں حیران کن شکست کے بعد نوواک جوکووچ دو دہائیوں سے زیادہ عرصے میں پہلی بار اے ٹی پی ٹاپ 10 سے باہر ہو گئے ہیں۔ نیویارک میں ماریانو نادون سے ابتدائی راؤنڈ میں ہارنے کے بعد پیر کو جاری تازہ ترین رینکنگ میں جوکووچ پانچویں سے 12ویں مقام پر کھسک گئے۔ اس واقعے کے ساتھ ہی اکتوبر 2002 کے بعد یہ پہلی بار ہے جب کھیل کے 'بگ تھری' یعنی جوکووچ، رافیل نڈال اور راجر فیڈرر میں سے کوئی بھی اے ٹی پی ٹاپ 10 میں شامل نہیں ہے۔ 20 بار کے گرینڈ سلیم چیمپئن فیڈرر 2022 میں ریٹائر ہو گئے، جبکہ 22 گرینڈ سلیم خطاب جیتنے والے نڈال نے 2024 میں اپنے کیریئر کو الوداع کہہ دیا۔ 39 سال کے جوکووچ ان تینوں کے واحد فعال کھلاڑی ہیں اور اب بھی ریکارڈ 25ویں گرینڈ سلیم خطاب کی تلاش میں ہیں، جس سے وہ مارگریٹ کورٹ کے 24 بڑے خطابوں کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیں گے۔ حالانکہ، ان کی حالیہ کوشش مایوس کن رہی کیونکہ نادون کے خلاف میچ کے دوران انہیں جسمانی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا اور کورٹ پر قے بھی کی۔ نیویارک میں شکست کے بعد جوکووچ نے کہا کہ "مجھے ماضی کی تمام کامیابیوں پر بہت فخر ہے، لیکن اب جو ہے، سو ہے۔"

یوٹی سائیکلنگ یوٹی لیگ منعقد ہوگی

سری نگر، ۱۳ ستمبر، سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: خواتین میں سائیکلنگ کے فروغ اور ابھرتی ہوئی خاتون سائیکلسٹس کو مسابقتی مواقع فراہم کرنے کے مقصد سے اے ایس ایم آئی ٹی اے کھیلو انڈیا ویمنز سائیکلنگ یوٹی لیگ ۲۰۲۶ جموں و کشمیر میں منعقد کی جائے گی۔ یہ اقدام سائیکلنگ فیڈریشن آف انڈیا (CFI) کی جانب سے وزارتِ امور نوجوانان و کھیل، حکومتِ ہند کے تحت منعقد کیا جا رہا ہے۔ اے ایس ایم آئی ٹی اے کھیلو انڈیا ویمنز ایم ٹی بی سائیکلنگ یوٹی لیگ ۲۰۲۶ کا انعقاد ۱۸ اور ۱۹ ستمبر ۲۰۲۶ کو سری نگر کے شالیمار میں زبروان کے دامن میں کیا جائے گا۔ مقابلے میں ویمن ایلیٹ اور جونیئر گرلز کیٹیگریز کی سائیکلسٹس حصہ لیں گی۔ ایم ٹی بی مقابلے کے بعد اے ایس ایم آئی ٹی اے کھیلو انڈیا ویمنز روڈ سائیکلنگ یوٹی لیگ ۲۰۲۶ کا انعقاد ۲۶ اور ۲۷ ستمبر ۲۰۲۶ کو جموں کے رنگ روڈ، کانگریل چوک، چک بھلوال میں ہوگا۔ اس مقابلے میں بھی ویمن ایلیٹ اور جونیئر گرلز کیٹیگریز شامل ہوں گی۔ منتظمین کی جانب سے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور ان کی صلاحیتوں کو تسلیم کرنے کے لیے ایم ٹی بی سائیکلنگ لیگ اور روڈ سائیکلنگ لیگ دونوں میں الگ الگ نقد انعامات دیے جائیں گے۔ پہلی پوزیشن حاصل کرنے والی کھلاڑی کو ۵ ہزار روپے، دوسری پوزیشن پر ۳ ہزار روپے جبکہ تیسری پوزیشن حاصل کرنے والی سائیکلسٹ کو ۲ ہزار روپے نقد انعام دیا جائے گا۔ سائیکلنگ ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر (CAJK) نے یونین ٹیریٹری کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والی خواتین سائیکلسٹس سے اپیل کی ہے کہ وہ بڑی تعداد میں ان مقابلوں میں شرکت کریں اور یوٹی سطح پر اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے اس اہم موقع سے فائدہ اٹھائیں۔

پاکستان پر سست اوور ریٹ کی مار، ڈبلیو ٹی سی چیمپئن شپ پر خطرہ

دبئی، ۱۴ ستمبر (و ص)۔ انگلینڈ کے خلاف برمنگھم میں کھیلے گئے تیسرے اور آخری ٹیسٹ میں سست اوور ریٹ کے باعث پاکستان کرکٹ ٹیم کے خلاف بڑی کارروائی کی گئی ہے۔ پاکستان کی ٹیم پر ۵۰ فیصد میچ فیس کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے اور اس کے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) کے ۱۱ پوائنٹس بھی کاٹ لیے گئے ہیں۔ آئی سی سی نے پیر کو جاری بیان میں کہا کہ بابر اعظم کی قیادت والی پاکستانی ٹیم مقررہ وقت میں ۱۱ اوور کم کر سکی۔ وقت میں دی گئی رعایت کو مدنظر رکھنے کے بعد بھی ٹیم کو ۱۱ اوور کم پایا گیا۔ آئی سی سی کے کھلاڑیوں اور معاون عملے کے لیے ضابطہ اخلاق کے آرٹیکل ۲.۲۲ کے تحت کم از کم اوور ریٹ سے متعلق خلاف ورزی پر ہر کم اوور کے لیے کھلاڑی کی میچ فیس کا پانچ فیصد جرمانہ عائد کیا جاتا ہے۔ اس جرمانے کی زیادہ سے زیادہ حد میچ فیس کا ۵۰ فیصد ہے۔ اسی کے تحت پاکستان کے کھلاڑیوں پر زیادہ سے زیادہ ۵۰ فیصد میچ فیس کا جرمانہ عائد کیا گیا۔ اس کے علاوہ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کی پلیئنگ کنڈیشنز کے آرٹیکل ۱۶.۱۱.۲ کے تحت مقررہ ہدف سے ہر ایک اوور کم ہونے پر ایک پوائنٹ کاٹا جاتا ہے۔ اسی بنیاد پر پاکستان کے مجموعی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ پوائنٹس میں سے ۱۱ پوائنٹس کم کر دیے گئے۔ یہ پابندیاں آئی سی سی کے میچ ریفری رنجن مدوگلے، فیلڈ امپائرز پال ریفل اور کرس گیفنی، تھرڈ امپائر اللہ الدین پالیکر اور چوتھے امپائر رسل وارن نے عائد کیں۔ پاکستان کو تین میچوں کی ٹیسٹ سیریز میں ایک بھی کامیابی نہیں ملی۔ ٹیم کو لیڈز میں کھیلے گئے پہلے ٹیسٹ میں اننگز اور ۱۰۳ رنز سے، لارڈز میں دوسرے ٹیسٹ میں ۱۹۳ رنز سے اور ایجبسٹن میں تیسرے ٹیسٹ میں آٹھ وکٹ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ آئی سی سی کے مطابق ۱۱ پوائنٹس کٹنے کے بعد پاکستان ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کی ٹیبل میں مزید نیچے کھسک گیا ہے۔ ٹیم اب ۴.۹۳ فیصد پوائنٹس کے ساتھ نویں نمبر پر ہے۔ پاکستان نے موجودہ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ سائیکل میں اب تک نو ٹیسٹ کھیلے ہیں، جن میں اسے صرف دو میچوں میں کامیابی ملی ہے۔

نِگین میں تیسری ٹرائیتھلون چیمپئن شپ 2026 اختتام پذیر

سری نگر، ۱۳ ستمبر، سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ۰۰۰ واٹر اسپورٹس سینٹر، نگین میں تیسری ٹرائیتھلون چیمپئن شپ ۲۰۲۶ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گئی۔ چیمپئن شپ میں تیراکوں، سائیکل سواروں اور رنرز نے شرکت کرتے ہوئے برداشت، جسمانی فٹنس، عزم اور کھیلوں کے جذبے کا شاندار مظاہرہ کیا۔ یہ ایونٹ سوئم اینڈ سروائیول سوسائٹی کشمیر (SnSSK) نے جموں و کشمیر ماؤنٹین بائیکنگ ایسوسی ایشن (JKMBA) کے اشتراک سے منعقد کیا۔ چیمپئن شپ میں جونیئر بوائز اور سینئر مینز اوپن کیٹیگریز شامل تھیں، جبکہ شرکاء کو ایک مشکل اور کٹھن مقابلے کا سامنا کرنا پڑا، جس میں ۱ کلومیٹر اوپن واٹر سوئمنگ، ۲۰ کلومیٹر سائیکلنگ اور ۱۰ کلومیٹر روڈ رن شامل تھی۔ جونیئر بوائز کیٹیگری کا افتتاح ایونٹ کے اسپانسر این ڈی ایس اے ہول سیل کلاتھ مرچنٹ کی نمائندگی کرنے والے محمد زبید وانی نے کیا، جبکہ سینئر مینز اوپن کیٹیگری کو شوکت احمد وانی نے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ چیمپئن شپ میں مقامی کھیلوں کی دنیا سے وابستہ کئی نمایاں شخصیات نے بھی شرکت کی، جن میں SnSS-K کے صدر شکیل احمد شاہ، نائب صدر ڈاکٹر شیخ طارق، سیکریٹری یاسر مقصودی، سوئمنگ ماہر زاہد اقبال، فٹبالر عرفان احمد میر اور طویل فاصلے کے اینڈورنس سائیکلسٹ سجاد یوسف شامل تھے۔ سینئر مینز اوپن کیٹیگری میں نمایاں ایتھلیٹ نعیم علی نے تینوں شعبوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مقابلے میں سبقت حاصل کی، جبکہ شبیر ڈار نے دوسری پوزیشن پر جگہ بنائی۔ جونیئر بوائز کیٹیگری میں قومی سطح کے تیراک شیخ مومن بن طارق نے سبقت حاصل کی۔ دیگر شرکاء نے بھی مشکل اور جسمانی طور پر تھکا دینے والے کورس کو کامیابی کے ساتھ مکمل کیا اور پوڈیم پوزیشنز حاصل کیں۔ تاہم، شرکاء کے لیے سب سے بڑی کامیابی صرف پوڈیم تک پہنچنا نہیں بلکہ اس مشکل مقابلے کو مکمل کرنا بھی تھا۔ ٹرائیتھلون محض ایک کھیلوں کا مقابلہ نہیں بلکہ عزم، جسمانی برداشت اور ذہنی مضبوطی کا امتحان بھی ثابت ہوا۔ کھلاڑیوں کو اوپن واٹر سوئمنگ کے بعد فوری طور پر سائیکلنگ اور پھر روڈ رن میں منتقل ہونا پڑا، جس کے لیے جسمانی طاقت، ذہنی استقامت اور تین مختلف کھیلوں کے درمیان تیزی سے خود کو ڈھالنے کی صلاحیت درکار تھی۔

کھیرام، ویشو، نوگام اور مٹن کی کامیابیاں

اننت ناگ، ۱۳ ستمبر، سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس جموں و کشمیر کی جانب سے ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفس (DYSSO) اننت ناگ کے ذریعے منعقد کیا جا رہا انٹر اسکول ڈسٹرکٹ لیول انڈر-۱۹ کرکٹ ٹورنامنٹ جاری ہے، جس کے تحت بی ایچ ایس ایس بجبہاڑہ میں مختلف اسکولوں کے درمیان کئی دلچسپ اور سنسنی خیز مقابلے کھیلے گئے۔ ایک سخت مقابلے میں ایچ ایس ایس کھیرام نے ایچ ایس ایس کنڈی پورہ کو ۱۵ رنز سے شکست دی۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ایچ ایس ایس کھیرام نے ۱۱۲ رنز بنائے، جس میں ذیب گلزار نے شاندار بلے بازی کرتے ہوئے ۴۸ رنز کی قیمتی اننگز کھیلی۔ جواب میں ایچ ایس ایس کنڈی پورہ کی پوری ٹیم ۹۷ رنز پر آؤٹ ہو گئی۔ اویس ارشد نے ۳۱ رنز جبکہ عمران جاوید نے ۱۹ رنز بنائے۔ ایچ ایس ایس کھیرام کی جانب سے آصف نے ۳ وکٹیں حاصل کیں، جبکہ عمران نے ۲ کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی اور اپنی ٹیم کو ۱۵ رنز سے کامیابی دلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ایک اور مقابلے میں ایچ ایس ایس ویشو نے ایچ ایس ایس قمر کو ۳۹ رنز سے شکست دی۔ ایچ ایس ایس ویشو کے کھلاڑیوں نے عمدہ اور پراعتماد کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک مضبوط مجموعہ قائم کیا اور ایچ ایس ایس قمر کے خلاف اس کا کامیابی سے دفاع کرتے ہوئے ۳۹ رنز سے فتح حاصل کی۔

جموں انٹر ڈسٹرکٹ ڈویژنل کبڈی چیمپئن شپ کا فاتح

ڈوڈہ، ۱۴ ستمبر، سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلع جموں نے انٹر ڈسٹرکٹ ڈویژنل سطح بوائز انڈر-۱۹ کبڈی چیمپئن شپ کے فائنل میں ضلع رام بن کو سخت اور سنسنی خیز مقابلے کے بعد دو پوائنٹس کے معمولی فرق سے شکست دے کر چیمپئن شپ اپنے نام کر لی۔ مقابلہ ڈوڈہ کے انڈور اسٹیڈیم میں منعقد ہوا، جبکہ ضلع رام بن نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے رنر اپ پوزیشن حاصل کی۔ تین روزہ کبڈی ٹورنامنٹ ۱۲ سے ۱۴ ستمبر ۲۰۲۶ تک جاری رہا، جس کا انعقاد محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، ڈوڈہ کی جانب سے کیا گیا۔ چیمپئن شپ میں جموں ڈویژن کے مختلف اضلاع کی ٹیموں نے شرکت کی۔ ٹورنامنٹ ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، جموں و کشمیر کی جانب سے جاری کردہ ایکٹیویٹی کیلنڈر کے مطابق منعقد کیا گیا، جبکہ اس کے انعقاد کی ذمہ داری جوائنٹ ڈائریکٹر، جموں کی جانب سے سونپی گئی تھی۔ فائنل میں ضلع جموں اور ضلع رام بن کے درمیان انتہائی سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں نے عمدہ کھیل، بھرپور جذبے اور بہترین دفاعی و جارحانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا، تاہم ضلع جموں نے فیصلہ کن لمحات میں برتری برقرار رکھتے ہوئے دو پوائنٹس کے معمولی فرق سے کامیابی حاصل کر لی۔ ضلع رام بن نے بھی بھرپور مزاحمت کی اور شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے رنر اپ کا اعزاز حاصل کیا۔ چیمپئن شپ نے نوجوان کھلاڑیوں کو ڈویژنل سطح پر اپنی صلاحیتیں آزمانے اور کھیل کے میدان میں اپنے جوش، نظم و ضبط، مسابقتی جذبے اور اسپورٹس مین شپ کا مظاہرہ کرنے کا بہترین موقع فراہم کیا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے والے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ادارے ای میل ایڈریس یا تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں جو کہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے۔

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور کھیل کے ساتھ شائع کرتا ہے اور کسی غلطی کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے اس کی جانچ کر لیں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Jangiat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781